www.iqbalkalmati.blogspot.com
آئینہ مسمریزم
آئینہ سکندری
www.iqbalkalmati.blogspot.com
حمید بک ڈپو، اُردو بازار لاہور

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

علم مسمریزم، ہپناٹزم وٹیلی پیتھی، تھاٹ، ریڈنگ، علم الغیب اور مُردہ
روحوں سے بات چیت کا مکمل کورس

مقبولِ

آئینہ مسمریزم

عرف

حل المشکلات اُستادِ مسمریزم ہپناٹزم

مُصنّفہ

جناب سراج دین صاحب قادری چشتی لاہوری

(منگوانے کا پتہ)

حمید بک ڈپو۔ نولکھا بازار۔ لاہور

قیمت : [illegible] روپے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جملہ حقوق محفوظ

بار دوم ——— ۱۹۷۹ء
تعداد ——— ۱۰۰۰

ناشر
حمید بک ڈپو۔ نولکھا بازار۔ لاہور
طابع

دیباچہ

سکندر ایک جری بادشاہ تھا۔ اُس نے بڑے بڑے ممالک کو فتح کیا بڑے بڑے ناقابلِ تسخیر قلعوں کو آنِ واحد میں توڑ کے رکھ دیا۔ اس کی اس بہادری جوانمردی اور مستقل مزاجی کو دیکھ کر لوگ کہا کرتے تھے کہ سکندر دراصل انسان نہیں بلکہ کوئی جن یا بھوت ہے جس کے آگے دنیا کی کوئی طاقت دم نہیں مار سکتی۔

کہتے ہیں کہ سکندر کے پاس ایک آلہ تھا جس سے وہ دنیا کے سب آنے والے واقعات دیکھ لیا کرتا تھا۔ لیکن آج نہ سکندر ہے اور نہ وہ آلہ۔ اب اس دورِ جدید میں چشمِ مشتاق اس چیز کو "تلاش کر رہی ہے جس کی بدولت ساحر لوگ بے جان ہڈیوں میں روح پھونک کر اس سے بات چیت کر لیا کرتے تھے جس کی مدد سے وہ ہر قسم کے منتر اور طلسم چلا کر اپنی ہر شخص کی اور ہر قسم کی خواہش کو پورا کر لیا کرتے تھے۔

خواہش ہر آدمی کے دل میں پیدا ہوتی ہے اور اپنی خواہش پورا کرنے کیلئے وہ بلا دریغ روپیہ خرچ کرنے کو تیار رہتا ہے مگر کیا ایسا ہونا ممکن ہے؟

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ آخر جو باتیں پُرانے زمانے میں ہوتی تھیں وہ آج کیوں ناممکن ہیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ جن لوگوں کو یہ راز معلوم تھے۔ وہ کسی قیمت پر بھی انہیں کسی کو بتانے کے لیے تیار نہ تھے۔ اکثر تمام علم اپنے سینے میں محفوظ رکھتے تھے۔ اور ان کی زندگی کے ساتھ ہی ان کا علم بھی ختم ہو جاتا تھا۔ البتہ کچھ اہل علم ایسے تھے جو اپنے فن کو اپنی بیاض خاص میں لکھ رکھتے تھے اور اپنے آخری وقت پر یا تو خود آسے اپنے کسی جانشین یا وارث کے حوالے کر جاتے تھے یا ان کی موت کے بعد تمام کاغذات از خود ان کے پسماندگان کو مل جاتے تھے۔

اسی قسم کے بہت سے باکمال حضرات و ماہرینِ فن کی خاص بیاضوں اور یادداشتوں میں سے چند ایک خاص چیزیں بڑی محنت اور زرِ کثیر صرف کر کے ہر خاص و عام کے لیے شائع کی جا رہی ہیں۔ امید ہے ناظرین ہماری محنت کی داد دیتے ہوئے ہم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے اور جہاں تک ممکن ہوگا، غریبوں اور ضرورت مندوں کی خدمت سے ہرگز گریز نہ کریں گے۔

(اُستاد) سراج دین

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

میسمریزم کی مختصر تاریخ

تاریخ کی ورق گردانی کی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ علم اس وقت سے ہے جب کہ دنیا کا سلسلہ شروع ہوا۔ یہ ایک لاانتہا علم ہے جو شروعِ دنیا ہی سے خدا کی طرف سے بڑے بڑے بزرگوں کو عطا ہوتا رہا ہے۔ یہ قوت دیگر لوگوں میں بھی غرض کہ ہر انسان و حیوان بلکہ نباتات و جمادات میں موجود ہے مگر اس کا جاننے والا کوئی کوئی ہوتا ہے۔

غور کیا جائے تو ہمارے اسلاف کے پاس یہی علم تھا جس کی بدولت وہ طرح طرح کے کرشمے اور معجزات دکھا کر بھلا کیا کرتے تھے۔ چونکہ ہر ایک کے لئے اس علم کا جاننا مشکل ترین تھا۔ لہٰذا تارک الدنیا فقیر لوگ اسے حاصل کرتے اور دنیا کو فیض پہنچاتے۔ انہی بزرگوں میں سے کچھ نے اس علم کو آسان بنانے کے لئے اس کو احاطہ تحریر میں قید کیا جس سے کئی معمولی اشخاص بہرہ ور ہوئے اور پھر بزرگوں کی صف میں شامل ہو گئے۔

ایشیا میں یہ علم از منہ قدیم ہی سے ہے۔ ایشیا کے ممالک ہندوستان

www.iqbalkalmati.blogspot.com

میں اسے "یوگ ودیا" اور عرب میں اسے "روحانیت" کہا جاتا ہے۔ "مسمریزم" اسی علم کی بہت معمولی سی شاخ ہے۔ زمانہ سلف کے جوگی، فقیر، مریضوں کو چھو کر یا اپنی دھونی میں سے ذرا سی راکھ دے کر تندرست کر دیتے تھے۔ اس علم کی طاقت سے ایک قالب سے دوسرے قالب میں چلے جاتے تھے۔

چین میں بھی یہ علم بہت تھا۔ چین کی ایک مستند کتاب میں لکھا ہے کہ اطبا چین جانوروں کو سُلا کر ان کی تکلیف و شکایات رفع کر دیتے تھے۔ اسی طرح انسانوں کی بیماریاں ان کو احساس دلا کر ہی دور کر دیا کرتے۔ یونان کے طبیب بھی اسی علم کا سہارا لے کر پوشیدہ سے پوشیدہ امراض کو ایکسرے مشین کی طرح دیکھ لیا کرتے۔

آپ کسی بھی قوم یا ملک کی تاریخ کا مطالعہ کریں۔ یہی نظر آئے گا کہ سب میں مسمریزم کا رواج اور اس کے ذریعہ علاج معالجہ ہوتا ہے۔ صرف راز یہ ہے کہ اس علم کے مختلف ممالک میں مختلف زبانوں میں مختلف نام رواج پائے مگر کسی نے بھی اس کے اصول اور طاقت و اثر میں فرق ظاہر نہیں کیا۔

زر — زن — زمین۔ ان تینوں چیزوں کے پیچھے ساری دنیا ماری ماری پھرتی ہے۔ مگر اس سے بڑھ کر بھی کوئی نعمت اس دنیا میں موجود ہے یہ کسی کو بھی معلوم نہیں یا بہت کم لوگ اس راز سے واقف ہیں۔ اگر آپ کو یہ معلوم ہو جائے کہ یہ نعمت آپ کے دل میں بند ہے تو آپ کی آنکھیں حیرت سے

کھلی رہ جائیں ؎

اپنی ہستی کا جو راز نمایاں ہو جائے
آدمی کثرتِ انوار سے حیراں ہو جائے

اس عجیب و غریب اور پوشیدہ طاقت کا فارسی نام ہے مقناطیس، لاطینی میں میگنیزم، اردو میں روحانیت، عربی میں علم الاشراق، ہندی میں یوگ ودیا اور انگریزی میں مسمریزم کہتے ہیں۔

آئینہ سکندری یا مسمریزم سے بات چیت

معزز شائقین! علم مسمریزم کے سیکھنے سے بڑے بڑے عجیب و غریب اور حیرت انگیز کام کئے جا سکتے ہیں۔ بڑے بڑے اسرار حل ہوتے ہیں۔ نئی نئی باتیں اور عجائبات دیکھنے میں آتے ہیں۔ اس علم کے ذریعے انسان ساحر، اہل کشف و کرامات اور باکمال جادوگر بن سکتا ہے۔

اس علم سے متعلق آپ نے اور بھی بہت سی کتابیں دیکھی ہوں گی مگر ہمارا دعویٰ ہے کہ فن مسمریزم میں ایسی نادر الوجود، مکمل و آسان کتاب آپ نے آج تک نہیں دیکھی ہو گی۔ اس میں ہندوستانی یوگیوں، تارک الدنیا فقیروں اور سنیاسیوں، باکمال جادوگروں اور مسمرائیزروں کے سینوں کے وہ راز جو احاطہ تحریر میں نہیں آ سکتے تھے، نیز جادوگروں کے وہ راز جن کو اکثر ہندوستانی سادھو اپنے سینہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

میں لے کر گوشہ قبر میں جا لیٹے، اپنے ذاتی تجربہ میں لا کر اس کتاب میں عملی طور پر درج کر دیئے ہیں جس سے معمولی سمجھ کا آدمی بھی مطالعہ کرنے کے بعد اگر چاہے تو ماہر مسمریزم بن سکتا ہے۔ کتاب کیا ہے، اسرار مسمریزم کا ایک علمی خزانہ ہے اس میں مسمریزم، ہپناٹزم، روشن ضمیری، ٹیلی پیتھی، علم الغیب کے درجنوں عملی اسباق و مکمل ہدایات درج ہیں۔

مسمریزم کے کمالات

علم روحانی کی ایک معمولی سی شاخ "مسمریزم" سے مندرجہ ذیل کمالات حاصل ہوتے ہیں۔

۱۔ توجہ کرنے ہاتھ پھیرنے یا اشارہ کرنے سے بڑے بڑے امراض کا علاج کرنا

۲۔ آنے والی باتیں معلوم کرنا۔

۳۔ غائب شدہ اشیاء کو دیکھ لینا۔

۴۔ ہزاروں میل دور انسان سے ملاقات کرنا۔ اسے دیکھ لینا اس سے گفتگو کر لینا۔

۵۔ ہزاروں برس پرانے حالات دریافت کرنا۔

۶۔ انسان کو وقتی طور پر بے حس کر دینا۔

۷۔ بند صندوق کے اندر کا حال جان لینا۔

۸۔ ہر انسان کے دلی خیالات جان لینا۔

۹۔ اندرونی امراض کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لینا۔

۱۰۔ اپنے اسلاف کی روحوں سے بات چیت کرنا۔ ان کی زبان بڑے بڑے راز جاننا۔

۱۱۔ ہوا میں اڑنا۔

۱۲۔ لوگوں کی نظروں سے اپنے آپ کو غائب کرنا یا کسی کو غائب کر دینا۔

۱۳۔ بغیر کچھ کھائے پیئے مہینوں گزار لینا۔

علم مسمریزم کے فائدے

اس علم کو حاصل کرنے کے بعد اسے اجاگر کرنے کے لئے ایک معمول کی اشد ضرورت ہے معمول کسے کہتے ہیں اس کا بیان آگے کے صفحات میں درج کیا جائے گا۔ علم مسمریزم سے مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

۱۔ معمول عامل کا ہم خیال اور حکم کے تابع ہوگا۔

۲۔ معمول عامل کے حکم کے مطابق ہر کسی سے محبت یا نفرت کرے گا۔

۳۔ عامل معمول کو جہاں بھیجے گا وہ وہاں جائے گا۔

۴۔ عامل معمول پر بغیر تکلیف کے عمل جراحی کر سکتا ہے۔

۵۔ معمول گم شدہ اشخاص اور مال و زر کا پتہ بتائے گا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۔ عامل کے حسبِ حکم معمول روحوں سے بات چیت کرے گا۔

۴۔ جس شخص پر متواتر مسمریزم کا عمل کیا جائے گا اس پر کوئی آسیب، جادو ٹونہ یا بیماری اثر انداز نہیں ہوتی۔

۵۔ عامل بغیر دوائی کے بعض امراض کو دور کر سکتا ہے۔ اپنے علم سے ہر درخت اور جڑی بوٹیوں کے خواص کا پتہ لے سکتا ہے۔

مضرات سے بچو

۱۔ آنکھ کی مشق بڑھانے کے لیے بہت زور سے آنکھیں پھاڑ کر نہ دیکھو۔ عمل کی جگہ پر عمل کے دوران کافی روشنی ہو جس سے آپ معمول کی آنکھوں میں بخوبی دیکھ سکیں۔

۲۔ معمول ایسا ہو جس کو جھوٹ بولنے کی عادت نہ ہو اور جو سوال کرنے پر درست جواب دے سکے۔ اگر اس سے سہو ہو جائے تو وہی سوال دوبارہ کریں۔

۳۔ سوال عام اور سادہ الفاظ میں کریں تاکہ معمول بخوبی سمجھ لے۔ کوئی بات ایسی نہ پوچھو جو اس کی سمجھ سے بالا ہو۔

۴۔ ابتدا میں معمول کو کسی ایسی جگہ نہ بھیجو جو بہت دور ہو یا جہاں اندھیرا ہو اور خوفناک مقام ہو، مثلاً ندیوں کے پاس، غیر ممالک وغیرہ۔ اگر بھیجنا ہی ہو تو معمول کے گرد روشنی کا دائرہ خوب مضبوط باندھو۔

۵۔ جب تک معمول ایک بات کا جواب نہ دے دوسرا سوال نہ کریں۔

۶۔ اگر تمہارے حکم کے مطابق معمول کسی سے لڑنے لگے تو اس کے ہاتھ میں روشنی کا ڈنڈا پکڑا دو تاکہ وہ فتح پا کر آئے ورنہ شکست کھانے کا ڈر ہے۔

۷۔ اندھیرے میں بھیجنا ہو تو بھی اس کے ہاتھ میں مشعل یا لیمپ ضرور دے دو تاکہ وہ اندھیرے سے خوف نہ کھائے۔

۸۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب معمول عالم ارواح میں جاتا ہے تو پھر واپس آنے کو اس کا دل نہیں چاہتا۔ لہٰذا پہلے اس سے اقرار لے لیں کہ وہ تمہارے حکم کے بغیر کہیں نہیں جائے گا۔

عامل کیلئے ممنوع چیزیں

۱۔ قتل و ذبح جانوراں، ناپاک رہنا، شکم سیر کھانا، دل کی باتیں ظاہر کرنا، عداوت، طمع، حرص، اُلفت، غضب، خوف، شہوت، غرور، حسد، ظلم، تعصب، لالچ، کیفیت جہل ہر قسم منع ہے۔

۲۔ پیٹ بھر کر کھانا سخت منع ہے۔ زنا، چوری، بدکاری جس قدر عیب کل مذاہب میں معیوب لکھے گئے ہیں وہ اس علم کو حاصل کرنے کے لیے ترک کر دیں۔

۳۔ نشہ آور اشیاء، کشتہ جات اور گوشت قطعی منع ہے۔ کیونکہ یہ چیزیں جسم میں تحریک پیدا کرتی ہیں جو طالب روحانیت کے لیے مضر ہے۔

۴۔ عامل کسی جاندار کو بلا وجہ نہ ستائے نہ مارے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۵۔ سبزی اور پھل کا کاٹنا بھی منع ہے۔

۶۔ بد روح بھی اس علم کو حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر ان کے عمل بھی بد ہی ہوں گے ان کی نیک خواہشات پوری نہیں ہو سکتیں اور نہ ہی یہ نیک کام کر سکتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دنیا اور دین میں خوار ہوتے ہیں۔

عامل کیلئے ضروری ہدایات

۱۔ معمول کے ساتھ نہایت محبت سے پیش آنا چاہئے۔ اور اپنا رعب بھی قائم رکھنا ضروری ہے۔

۲۔ اپنے معمول کو صرف ان لوگوں سے ملنے کی اجازت دو جو اس کے قریبی رشتہ دار ہوں۔ غیر آدمی اسے مت چھوئے۔ اگر ایسا ہوگا تو اس کا دماغ فیل ہو جائے گا۔

۳۔ مجمع میں حرص و ہوس کے متعلق عمل نہ کرو۔

۴۔ معمول سے فضول سوال نہ کرو۔ ہر سوال کا جواب لینے کے بعد کچھ وقفہ ہونا ضروری ہے۔ ایسا نہ ہو کہ جواب دیتے دیتے معمول تھک جائے۔

۵۔ عامل سخت جسمانی و دماغی کام، ورزش وغیرہ سے پرہیز کرے تاکہ قوت میں کثافت نہ آئے۔

۶۔ عامل دن میں تین یا چار اشخاص سے زیادہ پر عمل نہ کریں۔ اگر عمل کرنے کے بعد کمزوری محسوس ہو تو متواتر تین چار یوم صبح کے وقت آنکھیں بند کر کے سورج

کے سامنے کھڑے رہیں تاکہ جسم سے جو طاقت خارج ہو چکی ہے وہ پوری ہو جائے۔

۷۔ اپنے معمول کے سامنے اس کی تعریف مت کرو ورنہ وہ مغرور ہو کر دھوکا دینے کا عادی ہو جائے گا۔

۸۔ عمل کرنے کے لئے موسم معتدل ہو۔ زیادہ گرمی اور زیادہ سردی میں یہ عمل نہ کریں۔ متعدی امراض والے معمول کا علاج مت کرو۔ اگر کرو تو اسے چھوؤ مت۔ علاج میں صفائی کا خیال رکھو۔

۹۔ اپنے معمول کو عمل کے وقت ایسی باتوں پہ مجبور نہ کرو جن کو وہ ناپسند کرتا ہو اور جو اس کی قابلیت سے باہر ہوں ورنہ اس کے دماغ کو نقصان پہنچے گا۔ بہتر یہ ہے کہ اسے فطرت کے راستے پہ چلنے دیا جائے اسی طرح ترقی ہو جائے گی۔

۱۰۔ مسمریزم کا استعمال مصیبت زدہ لوگوں کی تکلیف اور جائز مصیبت رفع کرنے کے لئے کرو۔ اگر ان کے علاوہ دیگر خلاف فطرت کاموں میں استعمال کرو گے تو کامیابی ممکن نہیں۔

۱۱۔ اس علم کو لغو اور شعبدہ بازی مت خیال کرو بلکہ اس علم کو روحانی غذا سمجھ کر حاصل کرنے کا شوق ہو۔

۱۲۔ یکسوئی قلب کے لئے تصور کا ہونا ضروری ہے جو بغیر کسی خواہش کے یا چیز کے نہیں ہو سکتا۔ اس لئے پہلے کسی چیز کی خواہش پیدا کرو۔ غذا ہلکی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

زود ہضم اور مقوی کھائیں۔ ایسی اشیاء سے پرہیز کرو جو دماغ دل اور معدہ کو کمزور کرتی ہیں۔

۱۳۔ ایسے لوگوں کی صحبت سے بچو جو گالی گلوچ، ناجائز فعل اور جھوٹ بولنے کے عادی ہوں۔ ہمیشہ سچ بولو۔ سچائی کو پسند کرو۔ جھوٹ کسی بھی وقت نہ بولو۔

۱۴۔ اوّل تو لالچ نہ کرو ورنہ امر واجب سے پہلو تہی نہ کرو۔

۱۵۔ جو باتیں اس علم کے حصول کے دوران مشاہدہ میں آئیں انہیں کسی پر ظاہر مت کریں کیونکہ ؎

بشر راز دلی کہہ کر ذلیل و خوار ہوتا ہے
کہ اڑ جاتی ہے جب خوشبو تو گل بیکار ہوتا ہے

۱۶۔ جب مشق کریں تو سانس کے ساتھ "اللہ ہو" کا ورد کریں۔ یہ سب سے زیادہ ضروری ہے۔

قریباً ایسی ہی چیزیں اور پرہیز معمول کے لئے ضروری ہیں۔ معمول عورت ہو خواہ مرد۔ ان کی طبیعت اثر پذیر ہونی چاہئے۔ جوانی کا آغاز ہو۔ عامل کا حکم مانتے ہوں اور اس سے خوف کھاتے ہوں اور روحانیت پر یقین رکھتے ہوں۔

اگر معمول کے بال سنہرے، رنگ گورا، عمر کم، آنکھیں نشیلی، سڈول جسم اور مجسم حسن ہو تو اس پر جلدی اثر ہوتا ہے۔ بے ادب، گستاخ، رنگ کا کالا، ضدی، کینہ پرور، حاسد، مغرور، متعصب، جھگڑالو، روحانیت کو نہ ماننے والا معمول ٹھیک نہیں ہوتا اور یہ عامل کو بہت پریشان کرتا ہے۔

چند اصطلاحات

عامل ۔ عمل کرنے والا۔ عالم یا عامل جو اپنی قوتِ مقناطیسی کا اثر دوسروں پر ڈالتا ہے۔

معمول ۔ جس پر عمل کیا جائے۔

کرسٹل ۔ بلور کا ایک صاف و شفاف چمکدار گولہ ہوتا ہے جو ابتدائی مشق اور بعض دوسری حالتوں میں عمل کے لئے کام آتا ہے۔

خواب ۔ وہ غنودگی کا عالم جو عامل کی قوت جاذبہ سے معمول پر طاری ہوتا ہے۔ اور وہ حالت کثیف سے حالت لطیف میں چلا جاتا ہے اور غیب کی باتیں بتلاتا ہے۔ اس کے ذریعے ہی معمول کو دور دراز سفر پر بھیجا جاتا ہے۔

مشق نمبر ۱ – عمل نمبر ۱ ۔ یکسوئی قلب

آرام گاہ میں کرسی، صوفا یا پلنگ پر بڑے آرام کی حالت میں بیٹھ جاؤ۔ جسم کے تمام اعضا کو ڈھیلا چھوڑ دو گویا ان میں جان باقی نہیں ہے۔ اب جب کہ تم کو جسم، دماغ، اور دل کا پورا پورا آرام و سکون حاصل ہے اور جب کہ تم بالکل سکون کی حالت میں کرسٹل کے عین بیچوں بیچ جو سفید نقطہ نظر آتا ہے اس کو اپنی نظر کا مرکز بناؤ۔ جہاں تک ممکن ہو آنکھ نہ جھپکو۔ ایک دو تین اور چھ تک

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

منٹ میں اسی محویت کی حالت میں تم پر غنودگی سی طاری ہونے لگے گی۔ گویا تمہارا دماغ نیم بے خبری کی قبولیت پر آمادگی ظاہر کر رہا ہے۔

اسی حالت میں دل ہی دل میں بار بار اگلے صفحہ پر درج شدہ طلسمی فقرات کو دہراؤ۔ کم از کم نصف گھنٹہ روزانہ اس مشق کو مکمل تنہائی میں جاری رکھو۔ اس سے تمہاری قوّتِ ارادی، مقناطیس، صحت، کامیابی، تونگری اور نورانی مسرت میں غیر معمولی اضافہ ہوگا۔ اب اپنی آنکھوں کو بند کر لو اور پھر ایک بار وہی الفاظ دہراؤ۔

ہر روز رات کو سونے سے پہلے بستر پر لیٹ کر یا بیٹھ کر کرسٹل کی مشق کرو۔ حتیٰ کہ یہ الفاظ دہراتے ہوئے تم گہری نیند میں ڈوب جاؤ۔ پھر صبح اٹھتے ہوئے تم اپنے آپ میں نمایاں تبدیلی محسوس کرو گے۔ روز بروز تمہارا دماغ عجیب و غریب نورانی شعاعوں کی آماجگاہ بننے لگے گا اور دل روحانی مسرتوں سے لبریز ہوگا۔ کرسٹل کے عامل ہونے سے تمہاری آنکھوں میں غیر معمولی مقناطیس پیدا ہو جائے گی۔ تم ۵۰ فی صد لوگوں کو صرف نظر بھر کر دیکھ لینے سے اپنا گرویدہ بنا لیا کرو گے۔

کرسٹل کی مشق کو ایک یا ڈیڑھ ہفتہ تک جاری رکھنے سے تم حالت روشن ضمیری میں چلے جاؤ گے۔ جب یہ حالت ہو جائے تو کرسٹل کی مشق بند کر دیں اور آئینہ سکندری پر عمل شروع کر دیں۔ آئینہ کی مشق بہت جلد مکمل ہو جاتی ہے

طلسمی فقرات کرسٹل

۱۔ میری قوتِ ارادی نہایت زوردار ہے۔ ۲۔ میں مجسم مقناطیس ہوں۔

۳۔ میں سراپا کامیابی ہوں۔ ۴۔ میں مجسم صحت ہوں۔

۵۔ مجھ میں مقناطیسی قوت کوٹ کوٹ کر بھری ہے۔

۶۔ میں مجسم دانائی ہوں۔

۷۔ مجھ کو اپنے اُوپر پورا اقتدار حاصل ہے۔

۸۔ میں مجسم دلیر ہوں

۹۔ میں سراپا خوش ہوں۔ میری رُوح لطیف ذات مطلق سے ملی ہوئی ہے

عمل نمبر ۲ — ضبط ذاتی

ہر وہ کام جو تم عمل کر کے معمول سے لو گے تمہاری قوت مقناطیس یا برقیات کو خارج کرتا ہے۔ لہٰذا تمہیں کوئی کام یا حرکت بغیر مطلب کے نہیں کرنا چاہیے۔ یہ ضروری ہے کہ پانچ دس منٹ تک چپ چاپ بے حس و حرکت بیٹھنے کی روزانہ عادت ڈالو۔ آنکھیں کھلی رکھو مگر جھپکو نہیں۔ خیالات کو ایک ہی مرکز پر قائم کرو۔ اور دل میں ارادہ رکھو کہ تم منٹ تک بے جان جسم کی مانند بالکل خاموش رہو گے۔

شروع میں یہ عمل ذرا مشکل معلوم دے گا۔ لیکن مستقل مزاجی سے اس پر اچھے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رہو گے تو یہ کوئی مشکل نہیں۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ تم کو بے فائدہ حرکات اور بیہودہ خیالات سے بچایا جائے۔

عمل نمبر ۳ — گوشہ نشینی

اگر اپنے آپ کو گوشہ نشینی کی عادت ڈالیں تو بہتر ہے۔ بھیڑ ہجوم سے دُور چلے جائیں۔ تنہائی میں بیٹھنے کی مشق کریں۔ یہ مشق اور عادت آپ کے دل کو مضبوط کر دے گی۔

کسی سنسان جگہ پر چلے جاؤ۔ بغیر کسی اضطراب کے تمہارا دل جب تک وہاں لگا رہے لگائے رکھو یا جتنی دیر تک تم بغیر کسی گھبراہٹ کے گوشہ میں بیٹھ سکو۔ جب تم کافی دیر تک بیٹھنا سیکھ جاؤ تو درج ذیل مشق کریں:

پاک و صاف جگہ پر پالتی لگا کر بیٹھو۔ آنکھیں بند کر لو۔ اب سو تک گنتی شمار کرو۔ دوسرے دن سو سے ایک تک الٹا ورد کرو۔ آہستہ آہستہ ایک ہزار تک سیدھی پھر الٹی گنتی کی مشق بڑھا لو۔ اس بات کا خیال رہے کہ جس وقت تم گنتی کرو تمہارا خیال گنتی ہی کی طرف ہونا چاہئے۔ اس کا فائدہ یہ بھی ہے کہ دل ایک جگہ پر ٹک جانے کا عادی ہو گا اور خیالات ایک مرکز پر رُک جایا کریں گے۔ گنتی دل ہی دل میں کرو۔ زبان اور ہونٹ ہلانے کی ضرورت نہیں۔

عمل نمبر ۴ — آنکھوں میں مقناطیسی قوت پیدا کرنا

نظر کو پختہ کرنے اور مقناطیس بڑھانے کا طریقہ اکثر مصنفوں نے بہت کم لکھا ہے اور اکثر اس طریقہ سے ناواقف لوگوں کو اس کی تکالیف ظاہر کر کے ڈراتے دھمکاتے رہے ہیں لیکن یہی چیز اور یہی مشق اس علم کی چابی ہے۔ اگر کوئی شخص اس مشق کو پورا کرلے تو وہ مسمریزم کا عامل ہو جاتا ہے۔ عوام کے فائدے کے لئے نہایت مجرب اور مفید طریقہ یہاں پہ درج کیا جاتا ہے آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

طریقہ:-

ایک ٹکڑا کاغذ جس کا سائز ۱۲" x ۱۲" ہو لیں۔ اس کے عین وسط میں روپے کے برابر سیاہ نشان لگائیں۔ اس طرح کہ سفیدی بالکل نظر نہ آئے۔

اب بوقت صبح ضروریات سے فارغ ہو کر کسی ایسے مکان میں جو کہ بالکل تنہا ہو اور جہاں کسی قسم کا شور و غل سنائی نہ دے اور جہاں توجہ کسی دوسری طرف نہ بدل سکے چلے جائیں اور اس کاغذ کو دیوار پر اس طرح آویزاں کرو کہ اگر تم نصف گز کے فاصلہ پہ چوکڑی مار کر بیٹھو تو تمہیں ذرا سی نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھنا پڑے۔ زیادہ اونچا لگانے سے گردن جلدی تھک جاتی ہے۔

اب تمام خیالات کو چھٹی دے کر قلب کو یکسو کر کے نشان کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھو۔ یاد رہے کہ آنکھ نہ جھپکے، منہ کو بند رکھے اور سانس ناک کے ذریعہ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لیں۔ اور ناک سے ہی آہستہ آہستہ باہر نکالیں۔ سانس اتنی آہستہ بھی نہ لیں کہ دم گھٹنے لگے۔ منٹ دو منٹ بعد آنکھوں سے پانی نکلنا شروع ہوگا۔ قدرے تکلیف بھی محسوس ہوگی لیکن مشق کرتے کرتے یہ تکلیف دور ہو جائے گی اور تم گھنٹوں پلک جھپکے بغیر دیکھ سکو گے۔ مشق کے دوران گرم اشیاء مثلاً گرم مصالحہ، سرخ مرچ، دال مسور، بینگن، ہر قسم کا گوشت، پیاز، لہسن اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔

یاد رکھیں! اس مشق سے آنکھوں یا نظر پر برا اثر ہرگز نہیں پڑتا بینائی کی رگ مضبوط ہوتی ہے۔ دماغ روشن ہو جاتا ہے طبیعت چست رہتی ہے۔

مشق کرتے وقت سیاہ نشان کسی رنگ کا نظر آئے گا۔ پھر اس کے گرد سفید سی روشنی نظر آئے گی اور بعد ازاں یہ روشنی بڑھتی جائے گی یہاں تک کہ کل نشان روشن ہو جائے گا۔ جب یہ نشان سفید ہو جاتا ہے تو بعض اشخاص کو جو نیک نیت اور پاک طینت ہوں نہایت حسین نظارے دکھائی دیتے ہیں بعض اشخاص کو اس نشان کے درمیان سفید بال کے ٹکڑے اڑتے دکھائی دیتے ہیں ایسے لوگ بھی بہت جلد کامیاب ہو جاتے ہیں۔

غرض کہ جب نشان بالکل سفید نظر آنے لگے تو یہ مشق ترک کر دو اور جان لو کہ اب نظر پختہ ہو گئی ہے اور نظر کی مقناطیسیت بڑھ گئی ہے۔ پھر جس کی طرف نظر جما کر دیکھو گے اسی پر تمہارا رعب غالب آ جائے گا اور وہ تمہاری ہی مرضی

کے مطابق کام کرنے لگے گا۔ عمل کے وقت معمول پر بہت جلدی اثر پڑے گا۔ دوران مشق اونگھنا یا سو جانا سخت مضر ہے۔ اگر نیند آئے تو مشق چھوڑ دو۔ جب سستی دور ہو اور کسی قسم کی گھبراہٹ، اونگھ اور نیند نہ ہو تب مشق کرو۔ نظر کی مقناطیسیت بڑھ جانے سے انسان میں اولیاء کے سے وصف پیدا ہو جاتے ہیں۔

اپنی مشق کو روزانہ بڑھاؤ اور کبھی ناغہ نہ کرو کیونکہ ناغہ ہونا عمل کے لئے نقصان دہ ہے۔ ایک وقت مقرر کر دیعنی اگر آپ آٹھ بجے بیٹھے ہیں، تو روزانہ اسی وقت بیٹھو۔ مشق اگر پہلے دن ایک منٹ کی ہے تو اس کو روزانہ بڑھاتے جاؤ۔ عامل بن جانے کے بعد بھی مشق کو نہ چھوڑ دو۔

پس اس عمل سے آنکھوں کی قوتِ مقناطیس کا اضافہ ہوگا پھر وہ شخص جس کی طرف نظر جما کر چند لمحہ تک دیکھے گا اس پر اس کا رعب چھا جائے گا اور عامل کی نیک و بد خواہش اور تاثیر کا اثر اسی پر پڑے گا۔

ہم پھر بتلاتے ہیں کہ اس سیاہ داغ کی روزانہ مشق سے عامل کو جو سکون ملتا ہے وہ خود ہی اس کا اندازہ کرتا ہے۔ اس طریقہ میں اجتماع، خیالات، تصور، یکسوئی قلب اور روحانی طاقت چاروں چیزیں موجود ہیں جس سے عامل خود مستفیض ہو سکتا ہے۔ پس روحانی طاقت حاصل کرنے اور قدرتِ ایزدی کے مخفی راز جاننے کیلئے سب سے پہلا زینہ آنکھوں کی قوت مضبوط کرنا ہے جس کی آسان ترکیب بتلا دی گئی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آنکھوں کو آرام دینے والا تجربہ

آنکھوں کی مشق سے اٹھ کر آنکھ اور منہ کو پانی سے دھو ڈالو۔ اگر عرق گلاب میں پسی ہوئی ہلدی کی دو بوند آنکھ میں ٹپکائی جائیں تو نظر کو آرام ملے گا اور وہ زیادہ کام کرنے کے قابل بن سکے گی۔ اگر کرسٹل کی مشق میں بھی ایسا ہی کیا جائے تو مفید ہے۔

نوٹ: مشق کرتے وقت آنکھوں کو زیادہ مت کھولو۔ کیونکہ ایسا کرنے سے آنکھ جلدی تھک جاتی ہے۔

بعد از مشق: گلاب کے پھول، ہلدی، ملٹھی، سونف، پسی ہوئی سیاہ مرچ سب کو کوٹ پیس کر کپڑے سے چھان لیں۔ اس میں سے ۳ یا ۶ ماشہ سفوف اور ۲½ تولہ سے ۵ تولہ تک گھی ملا کر حسب ضرورت مصری ملا لیں۔ مشق کے بعد دو چار انگلیاں چاٹ لیں۔ مشق کے دنوں میں گھی زیادہ کھائیں کیونکہ یہ مبتدی کے لئے بے حد مفید ہے۔

عمل نمبر ۵ ــ آئینہ سکندری

جب آنکھوں کی مشق میں کامیابی ہو جائے تو پھر آئینہ پر نظر جماؤ۔ طریقہ حسب ذیل ہے:۔

ایک بڑا شیشہ بنوا کر اسے دیوار کے ساتھ کھڑا کر دیں اور اس کے سامنے بیٹھ کر صبح و شام نظر کو جما کر اس شیشہ کی طرف دیکھیے۔ پلک ہرگز نہ جھپکیے۔ ہر روز کم از کم پانچ منٹ تک مشق کرو۔ پھر آہستہ آہستہ بڑھاتے جاؤ یا پہلے ہفتہ ۵ منٹ، دوسرے ہفتہ ۷ منٹ پھر ۱۵، ۲۰ منٹ تک بڑھا دو۔ پھر اس کے بعد گھنٹے تک۔

آنکھوں سے صرف پانی نکلنے کی تکلیف ہو گی اور کسی قسم کی تکلیف یا نقصان نہیں ہو گا۔ اس طریقہ سے نظر پختہ، زوردار ہو گی اور مقناطیسی قوت زیادہ بڑھے گی۔ شیشہ میں اپنے عکس کے ناک کی نوک پر یا ماتھے پر آنکھوں کے بیچ نظر جمائیں۔

عمل نمبر ۶ ـ تصوّر

تصوّر بہت طرح کا ہوتا ہے مگر تصوّر کے دو مقام ہیں۔ آنکھیں اور دل۔ جن میں یہ ظاہر و پوشیدہ رہتا ہے۔ اس لئے اس کی قسمیں بھی دو ہی ہیں یعنی تصوّر اندرونی اور تصوّر بیرونی۔

لیکن جب تک تصوّر بیرونی نہ ہو تب تک اندرونی تصوّر نہیں ہو سکتا کیونکہ جب تک ہم کسی چیز کا مشاہدہ نہیں کرتے تب تک ذہن اس کو قبول نہیں کرتا۔ ہاں بعض اوقات سنی سنائی باتوں کا خیال ضرور ہو جاتا ہے لیکن ان کو دیکھے بغیر ان کو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تصوّر میں لانا ممکن نہیں۔ پس ظاہری تصوّر آنکھوں میں سمایا رہتا ہے اور اگر وہ تصوّر سچّا اور دل سے کیا گیا ہے تو ظاہری آنکھوں سے نکل کر باطنی آنکھوں کے پردے میں جا کر ایک روشنی پیدا کر دیتا ہے اور ہم اس روشنی میں اپنے مطلوب کی مجسم صورت دیکھتے ہیں۔ اس کی حرکات و سکنات پر حاوی ہوتے ہیں۔ اور اس روشنی میں قدرتِ ایزدی کے دلچسپ راز کا نظارہ کرتے ہیں۔ پس جب تک ظاہری تصوّر نہ ہو باطنی تصوّر ہونا مشکل ہے۔

اکثر عاملوں نے اس کے برخلاف بیشتر ہی باطنی تصوّر کے لئے ہدایت کی ہے مگر میں پھر بھی کہوں گا کہ یہ تصوّر دوسری منزل ہے۔ اس میں کلام نہیں کہ جن لوگوں کے دل کدورت سے پاک اور صاف ہیں وہ اس منزل پر پہنچ جاتے ہیں لیکن پھر بھی جب تک انہوں نے کسی چیز کی شکل نہ دیکھی ہو وہ ہرگز اس کو تصوّر میں نہیں لا سکتے۔

ایک عامل سے جب ایک دفعہ تصوّر کے متعلق ذکر آیا تو انہوں نے فرمایا ظاہری تصوّر تو ایک ضروری چیز ہے لیکن باطنی تصوّر افضل ہے۔ مثال کے طور پر ایک چیز ہم نے دیکھی نہیں بلکہ اس کے متعلق بارہا دفعہ ہم سن چکے ہیں کہ اس چیز کا رنگ اور شکل یہ ہے تو پس یہ ہمارا ظاہری تصوّر ہو گیا۔ اب ہم نے اس چیز کو دیکھنا ہے لیکن اس تک ہماری رسائی نہیں ہے تو اس وقت ہم باطنی تصوّر سے کام لیں گے۔ اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ رات کو جب سونے لگو تو آپ کی چارپائی کا سرہانہ شمال کی طرف ہو۔ آنکھیں بند کر کے اس چیز کا تصوّر کرو۔ اس کا رنگ شکل

لمبائی، چوڑائی سب آنکھوں کے سامنے لانے کی کوشش کرو۔ اسی خیال میں سو جاؤ کم از کم ایک ہفتہ اس کی مشق کریں متواتر سات ہفتے یہ مشق جاری رکھیں۔ شروع شروع میں یہ چیز خواب میں دھندلی نظر آئے گی۔ پھر بالکل صاف نظر آنے لگے گی۔ اس کے بعد آپ جب بھی کسی چیز کا تصوّر کریں گے فوراً آپ کے سامنے آ جائے گی۔

پس جب مشق کامل ہو جائے تو نصف شب کے وقت چت لیٹ کر ہاتھ میں ایک چھڑی لے لو۔ اب کسی ایسی چیز کا تصوّر کرو جو چھڑی مارنے سے آواز دے۔ اس کے خاکے کے سوا تمہارے ذہن میں کوئی اور خیال نہ آئے جس وقت وہ چیز مجسم سامنے آ جائے اور آپ کو یقین ہو جائے کہ وہ چیز آپ کے سامنے ہے تو وہ چھڑی اس کو مارو۔ تمہارے تصوّر کی طاقت سے اس وقت تمہارے کانوں میں بلکہ آس پاس کے لوگوں کو بھی اس کی آواز سنائی دے گی۔ پس اس وقت جان لو کہ تمہارا تصوّر اصلی حد تک پہنچ گیا ہے۔

اس مشق اور تجربے کے بعد تم جس چیز کا تصوّر کر کے اسے سامنے لا کر جو حرکت خیالی کرو گے اس کا اثر اس پر ضرور ہو گا۔ اس ترکیب پر عمل کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے ظاہری تصوّر ضروری ہے کیونکہ جس چیز کو آنکھوں سے دیکھا نہیں جاتا وہ کسی طرح بھی تصوّر میں نہیں آ سکتی۔ ظاہری تصوّر کے اس عمل کا کرنا خواہش پر مبنی ہے اور خواہش دل میں پیدا ہوتی ہے۔ پس اس

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خواہش کی شکل کو ہم نے دیکھنا ہے اور وہ اسی طرح دیکھی جا سکتی ہے کہ ہم تصوّر کریں اور تصوّر کے لئے ذہن کو دوسرے خیالات سے پاک کر دیں۔

عمل نمبر ۷ — قوّتِ ارادی

جب عامل اپنی ابتدائی مشق میں کامیاب ہو جائے اور آنکھوں میں قوتِ مقناطیس پیدا ہو جائے تو پھر اس کو مختلف اشیاء پر تجربہ کر کے اپنی محنت کا نتیجہ دیکھنا چاہیئے تاکہ اس کے دل کو یقین ہو جائے کہ درحقیقت میری محنت کا ثمرہ درست نکلا۔

اوّل مٹی کے دو پیالے لے کر ایک ہی وقت دونوں میں جو کے دانے بو دیجئے جب ان کے پودے ایک انچ کے قریب ہو جائیں تو دونوں پیالوں پر الف اور ب کے نشان لگا دیجئے۔ اب صبح کے وقت روزانہ ایک ہی وقت پر الف کو دائیں اور ب کو بائیں جانب بالمقابل دونوں کو قریب قریب رکھ کر دونوں پر بلاناغہ اس طرح عمل کرو۔

پیالہ الف پر خوب نظر جماؤ اور قوّتِ ارادی کو ان پر اس طرح ڈالو۔ الف کی نسبت تصوّر کرو اور دل میں دہراؤ۔ "اس کے پودے بڑھ رہے ہیں۔"

اب ب کی نسبت تصوّر کرو۔ "اس کے پودے چھوٹے ہو رہے ہیں۔"

ہر روز پندرہ بیس منٹ تک یہ عمل کر کے دونوں پیالوں کو محفوظ جگہ رکھو

پس کچھ دن بعد آپ دیکھیں گے کہ الف کے پودے ب کی نسبت بڑے ہوں گے عمل کے وقت اس بات کا دھیان رکھیں کہ پودا الف دائیں طرف رہے اور ب بائیں طرف۔

عمل نمبر ۸ ۔ قوّتِ ارادی کی ترکیبِ عمل

یہ ایک نادر عمل ہے ۔ اس کے کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ ایک باریک سوئی لو اور اس کے درمیان ایک دھاگہ اس طرح باندھو کہ جب اس کو اٹھایا جائے تو ترازو کی مانند اس کا وزن دونوں طرف برابر ہو۔ اب اس کو ایک تنہا کمرہ کی دیوار کے ساتھ کیل گاڑ کر باندھ دیں۔ یاد رہے کہ اس کمرہ میں ہوا کا گزر نہ ہو اور لٹکتی ہوئی سوئی دیوار کے ساتھ نہ لگے۔ جیسا کہ تصویر سے ظاہر ہے۔
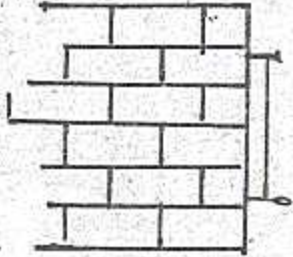
اب تم اس سوئی کے مقابل دو زانو ہو کر بیٹھ جاؤ۔ سانس اس طرح لو کہ سوئی نہ ہلے۔ اب دائیں ہاتھ کی انگلیاں اکٹھی کر کے سوئی کے قریب لے جاؤ۔ احتیاط رکھو کہ انگلیاں ساتھ نہ لگیں۔ اب تم آہستہ آہستہ اپنے ہاتھ کو پیچھے ہٹاتے آؤ اور دل میں ارادے کو پکا کرو کہ سوئی انگلیوں کی طرف کھنچی آ رہی ہے۔ روزانہ ایک گھنٹہ تک اس طرح مشق کرو۔ ایک ہفتہ بلکہ اس سے بھی پیشتر ایسا ہوگا کہ سوئی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آپ کے ہاتھ کے ساتھ کھچی چلی آئے گی۔ اسی طرح ہاتھ کو جب سوئی کی طرف لے جاؤ گے تو سوئی پیچھے چلی جائے گی۔

عمل نمبر ۹۔ قوتِ خیالی کا شعبدہ

یہ بھی ایک عجیب شعبدہ ہے جس کی ترکیب یہ ہے۔ چاندی کے ایک روپیہ کو کنڈہ لگائیں۔ اس کنڈے میں سیاہ ریشم کا آدھ گز لمبا ڈورا باندھو۔ پھر کانچ کا ایک گلاس میز پر رکھو اور اپنی کہنی میز پر ٹکا کر ڈوری کا سرا اپنے ہاتھ میں پکڑ کر روپیہ کو گلاس میں اس طرح لٹکاؤ کہ روپیہ گلاس کے پیندے میں نہ لگے اور نہ ہی گلاس کی دیواروں کو چھوئے بلکہ عین درمیان میں رہے۔ اس وقت تم ذہن میں سوال کرو گے کہ اس وقت کتنے بجے ہوں گے۔ پس اسی طرح چند روز خیال کرنے سے کہ اب کیا بجا ہو گا۔ ٹھیک اتنی دفعہ روپیہ گلاس سے ٹکرائے گا۔ جب یہ مشق مکمل ہو جائے تو پھر جب جا ہو وقت کا پتہ کر لو۔ تصویر اگلے صفحہ پر دیکھیں۔

یاد رکھیئے: مسمریزم سیکھنے کے خواہش مندوں سے ہماری عرض ہے کہ وہ جب تک ایک مشق کو مکمل نہ کر لیں دوسری شروع نہ کریں۔ جب تک ایک بات پوری نہ ہو تب تک دوسری کرنے سے کوئی فائدہ نہیں البتہ اس طرح پہلی بات بھول جایا کرتی ہے۔ یہ کوئی سکول کا سبق نہیں جو کبھی کبھی ادھورا بھی پڑھ لیا جائے تو فرق نہیں پڑتا۔ یہ علم عمل ہے اس میں آپ کو سو فی صد کامیاب ہونا ہے اور یہ

جبھی ہو گا کہ آپ سبق کو یاد رکھ کر عملی طور پر کامیاب ہوں گے۔ لہذا ایک تجربے کے بعد دوسرا شروع کریں۔

عمل نمبر ۱۰۔ چاند کی مشق

ترکیب صرف اسی قدر ہے کہ رات کو جب چاند نکلے تو کسی تنہا مقام پر بیٹھ کر آئینہ کی طرح چاند پر نظر جماؤ۔ جب نظر جم رہی ہو تو دل کی تمام قوتیں کو اسی مرکز پر لگا دو اور اسی پر غور کرو۔ ایک سیکنڈ کے لئے بھی نظر اور خیال دوسری طرف نہ جائے۔ اگر پچھلی مشق میں آپ کامیاب ہیں تو آپ کا دل اور آپ کی نظر اپنے آپ چاند پر جم جائے گی۔ اگر ذرا بھی ہٹے تو آپ زبردستی چاند کی جانب اسے راغب کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس مشق کا وقت مقرر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ چاند کبھی وقت پر نہیں نکلتا۔ گزشتہ مشقوں میں آپ کا دل ایک مقررہ وقت پر ایک ہی جگہ رہنا سیکھ چکا ہوگا۔ اب ایسے جب اور جہاں چاہیں لگانے کے لیے وقت بے وقت کی ضرورت ہے۔ لہذا چاند کی مشق اس مقصد کے لیے نہایت موزوں ہے۔ زبردستی دل و نظر کو ایک جگہ جمانے سے یہ فائدہ ہو سکتا ہے کہ آپ جب چاہیں اپنے دل اور اپنی نظر کو کسی جگہ پر جمانے کے لیے مجبور کر سکتے ہیں۔

مشق مکمل ہونے کی پہچان

اگر چاند پر کبھی بے وقت مشق کی جائے اور اسی وقت دل اور نظر کو اس پر جمایا جائے (زبردستی نہ جمانا پڑے) اور مشق کو خود بخود دل چاہے یقین کامل ہو اور چاند میں عجیب و غریب مناظر دکھائی دینے لگیں تو سمجھ لیں کہ مشق مکمل ہو گئی ہے۔

ایک اور طریقہ

اس مشق کے پورے طور پر تکمیل پا جانے کی ایک اور اچھی پہچان یہ ہے کہ جس رات چاند طلوع نہ ہوا ہو اس رات کو اپنی آنکھوں کو بند کر کے چاند کا تصور باندھیے اور دل کو پوری قوت سے اس کی طرف مائل کیجیے۔ چاند نظر آنے لگے گا۔ اس وقت جب کہ اندھیری راتیں ہو تب بھی چاند نظر آتا ہے۔ یہاں تک کہ دن میں بھی اگر تصور باندھو تو چاند نظر آنے لگے گا۔

مشق مکمل ہونے پر عامل کو اپنی کامیابی دیکھ کر روحانی مسرت حاصل ہوگی۔ اس عمل کے پورا ہو جانے کے بعد ایک انوکھی طاقت کا ظہور ہوتا ہے اور بڑے بڑے عجیب کام کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اگرچہ ابھی مسمریزم کی دو فی صد مشق بھی نہیں ہوتی مگر اس قدر مشق ہی سے آدمی کے اندر تعجب خیز طاقت پیدا ہو جاتی ہے جس کو ہم تحریر میں نہیں لا سکتے۔

عمل نمبر ۱۱ — سورج کی مشق

یہ مشق رات کو کرنی چاہیے۔ مشق کرتے وقت پیٹ بھرا ہوا نہ ہو، خالی بھی نہ ہو یعنی بھوک پیاس سے الگ رہ کر آپ کا دل صاف اور خوشی و جوش کی حالت میں ہو تو اس عمل کو شروع کرنا چاہیے۔ گوشہ نشینی پاک و صاف کمرہ میں جہاں ہمیشہ تاریکی ہو اور روشنی بالکل نہ ہو، اس عمل کو کریں۔ ترکیب یہ ہے۔

اپنے منہ پر سرخ یا سیاہ کپڑا ڈال کر آنکھوں کو بند کر کے اپنے دل میں جما لو۔ تب اپنے دل کی پوری طاقت کو سورج دیکھنے کے تصور میں لگا دو یعنی دل میں طاقت و خواہش پیدا کر دو — "مجھے آفتاب نظر آ جائے"۔

جب آنکھوں کو تکلیف ہونے لگے اور کپڑے کی وجہ سے دم گھٹنے لگے تو کپڑا اتار کر آنکھوں کو کھول دو۔ تھوڑا آرام کر کے پھر مشق کو شروع کر دو۔ ابتدا میں یہ مشق ۱۰ منٹ تک کرنی چاہیے۔ آرام کرنے کے بعد پھر اس عمل کی

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مشق کرو۔ اسی طرح آرام لے کر ۳۰ یا ۴۵ منٹ تک مشق کرنی چاہیے۔ دو چار دن کی صحیح طور پر مشق کے بعد پہلے آپ کو سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے دکھائی دیں گے۔ پھر آہستہ آہستہ وہ سیاہی روشنی میں تبدیل ہو جائے گی۔ دل میں خواہش کو تیز اور یقین کو پختہ رکھو۔

تھوڑے دنوں کے بعد ایسی زبردست روشنی نظر آنے لگے گی جیسا کہ طلوع آفتاب کے وقت ہوتی ہے۔ پہلے پہل یہ روشنی کچھ دیر نظر آئے گی پھر اندھیرا ہو جائے گا۔ لیکن آہستہ آہستہ مشق زیادہ کرنے سے یہ روشنی ساکن ہو جائے گی۔

حالتِ سکون میں جب پوری پوری روشنی آفتاب کے مقابل نظر آئے گی تو آپ کی نظر زیادہ دیر تک اس کو نہ دیکھ سکے گی۔ جب آنکھ اس روشنی کو برداشت نہ کر سکے تو پھر اٹھا کر آنکھیں کھول دو۔ اور کچھ دیر بعد منہ دھو کر اور دودھ پی کر سو رہو۔ اس مشق کے بعد جاگنا، گفتگو کرنا، چلنا پھرنا سخت منع ہے کیونکہ جب دل ساکن ہو جائے تو پھر اس سے حرکت دینے کے عمل کو ہرگز نہ کرو اس سے آگے کی مشق میں رکاوٹ پیدا ہو جائے گی۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ دو چار دن کی مشق کرنے سے آفتاب اگر دکھائی نہ دے تو مایوس مت ہوں بلکہ مشق کو جاری رکھیں اور یقین کو پختہ کریں۔

اس مشق کے فائدے: اس مشق سے آنکھوں کو معمولی سا نقصان

تو پہنچتا ہے لیکن قوت روحانی بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ چاند کی مشق سے آنکھوں کی روشنی تیز ہو جاتی ہے اور دل ایک سچا سرور محسوس کرتا ہے۔ آفتاب کے نظر آنے سے عقل تیز اور درست ہو کر دنیا کے باریک ترین حالات جاننے کے قابل بن جاتی ہے۔ اس مشق میں کامیاب ہونے سے آدمی کی عقل میں بہت سی پوشیدہ و پیچیدہ باتیں جاننے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ آدمی روشن ضمیر اور غیر معمولی عقلمند ہو جاتا ہے اور اس کی قریباً ہر خواہش پوری ہو جاتی ہے۔

میرے تجربے: جب کہ میں ابھی مشق کر رہا تھا۔ ایک بوڑھا سیٹھ روتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ میرا پندرہ سال کا اکلوتا لڑکا ناراض ہو کر گھر سے بھاگ گیا ہے۔ بڑھاپے میں تیسری شادی سے یہی ایک بچہ ہے۔ وہ بھی چلا گیا۔ اس کی والدہ نے تو صبح سے اسی کے غم میں کچھ کھایا پیا بھی نہیں۔ بابو جی دو چار جگہ تار دے کر خبر منگوائیے خرچ میں دوں گا۔ یہ کہہ کر وہ رونے لگا۔ اس نے اپنے تین چار رشتہ داروں کے پتے لکھوائے میں نے تار لکھ کر اس کو دے دیئے۔

اس کے چلے جانے کے بعد میں ہاتھ پیر دھو کر اپنے اس کمرے میں گیا جس میں بیٹھ کر میں عمل کیا کرتا تھا۔ وہاں بیٹھ کر میں نے "قاعدہ کے مطابق عمل کیا اور روحانی قوت اس بات پر لگا دی کہ تمام دنیا مجھے نظر آ رہی ہے۔ میں جاننا چاہتا ہوں کہ اس سیٹھ کا لڑکا اس وقت کہاں ہے؟ مجھے اپنے خیال میں بھی نظر آیا کہ شہر سے ۵ میل دور ایک ایسے کنوئیں میں گرا پڑا ہے جس میں پانی بالکل نہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور زیادہ گہرا بھی نہیں۔ مگر اس میں گر کر کوئی اپنے آپ باہر نہیں نکل سکتا تھا۔ پرانا کنواں تھا اور یونہی بھرتے بھرتے ایک گڑھا سا رہ گیا ہے۔

دراصل یہ جگہ میری دیکھی ہوئی تھی۔ میں نے خیال کو ہٹا کر اسی وقت بڈھے سیٹھ کو بلایا اور اپنا اندازہ بتلایا۔ سیٹھ کے پاس گھوڑا تھا وہ اسی وقت چلنے کو تیار ہو گیا۔ میں بھی اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر اپنی مشق کا نتیجہ دیکھنے کی غرض سے سیٹھ کے ساتھ چلا۔ دو نوکر بھی ساتھ لے لئے۔

قریباً ڈیڑھ گھنٹہ میں ہم وہاں پہنچے۔ اس وقت دوپہر ڈھل رہی تھی۔ دیکھا تو لڑکا کنوئیں میں بے ہوش پڑا ہوا ہے۔ مجھے اپنی اس کامیابی پر بڑی خوشی ہوئی۔ بوڑھا سیٹھ بھی بہت خوش ہوا لیکن پھر لڑکے کو مُردہ سمجھ کر رونے لگا اور رنج میں چھاتی پیٹتا ہوا خود بھی اس گڑھے میں پھسل گیا۔ آخر نوکروں کی مدد سے پاس کے گاؤں سے آدمی بلا کر ان دونوں کو نکالا۔

علاج ہونے پر لڑکا بچ گیا اور اُس نے بتایا کہ کچھ آدمیوں نے مجھے اٹھایا اور جنگل میں لے گئے۔ میری گردن میں سے سونے کی زنجیر اور کانوں سے مُرکی اتار کر مجھے کنوئیں میں دھکیل دیا۔

۲۔ میرے ایک دوست میرے پاس آئے اور کہا کہ حال ہی میں میں ہیرے کی ایک انگوٹھی بمبئی سے لایا تھا۔ کل میں نے اتار کر اپنی عورت کو دی۔ اُس نے نہ معلوم کہاں کھو دی۔ گھر سے باہر تو گئی نہیں لیکن گھر میں بھی سب جگہ دیکھ

بھال کر لی۔ اب ملنے کی امید نہیں۔ ممکن ہے کسی ملازم کے ہاتھ آ گئی ہو۔ کئی ملازم ہیں کس کو سزا دوں اور کس پر شبہ کروں۔ آپ نے پہلے بھی کئی باتیں بتائیں جو سچ ثابت ہوئیں۔ میں اسی امید پر آپ کے پاس آیا ہوں کہ آپ مہربانی فرما کر حساب لگائیں اور دیکھیں کہ انگوٹھی اس وقت کہاں ہے۔ وہ مل بھی سکتی ہے یا نہیں؟

میں ان کو بیٹھک میں بٹھلا کر اپنے عمل کرنے والے کمرے میں گیا اور یکسوئی قلب ہو کر دھیان کیا۔ میرے دل میں آواز ہوئی کہ انگوٹھی عورت کے دوپٹے میں بندھی ہے اور دوپٹہ اُس نے سوٹ کیس میں سنبھال دیا ہے۔ میں نے آ کر یہی راز اپنے دوست کو سنائی۔ اُس نے جا کر تلاش کی تو انگوٹھی اُسے مل گئی اور اُس نے دو سو روپے کار خیر میں لگا دیئے۔

اور ایسے بہت سے تجربات مجھے ہو چکے ہیں لیکن میں نے یہی دیکھا ہے کہ اس کام میں ترقی جب ہی ممکن ہے کہ انسان ہمیشہ سچ بولے کسی کو بھی جانداز کو بلا وجہ نہ ستائے۔ بُرے خیالات کو اپنے ذہن و دل میں جگہ نہ دے ورنہ ایک بھی عمل مکمل نہیں ہو پاتا۔

عمل نمبر ۱۲۔ آئینہ کے ذریعے دوسروں کو بس میں کرنا

ایک بڑا آئینہ لو جس میں پورا سر اور چھاتی تک نظر آ سکے۔ اس میں اپنی آنکھ کی پتلیوں پر نظر جماؤ اور یکسو ہو کر توجہ کرو کہ تمہاری قوتِ مقناطیسی آنکھوں سے نکل کر عکس

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کی پتلی کے ذریعے عکس کے دل و دماغ پر اثر کر رہی ہے اور وہ ابھی میرے قابو میں ہوا چاہتا ہے۔ ہر روز نصف گھنٹہ یہ مشق کرو۔

اگر پہلے روز کا نصف گھنٹہ تکلیف دہ ہو تو ۵ منٹ سے بڑھانا شروع کریں۔ آنکھ نہ جھپکو۔ جب تمہاری آنکھوں میں اس قدر طاقت ہو جائے کہ تم ۵ منٹ بلا آنکھ جھپکے ٹکٹکی باندھ کر دیکھ سکو اور تمہارا مدمقابل تم سے آنکھ نہیں ملا سکتا تو سمجھ لو ٹھیک ہے۔ جب بھی تم کسی کی طرف نظر بھر کر دیکھو گے، وہ تمہارے بس میں ہو کر تمہارے اشاروں پر ناچے گا۔ ہر مشق کے دوران غذا ہلکی زود ہضم اور کم کھائیں۔ کیونکہ کم کھانے سے بدن میں سستی نہیں آتی اور ذہن و دل پر بوجھ محسوس نہیں ہوتا۔

عمل نمبر ۱۳۔ روشن ضمیری سے تمام مشغولوں میں کامیابی

ایک بڑا آئینہ خریدو جس میں گردن تک چہرہ نظر آئے۔ اس میں دیکھنا شروع کرو۔ عکس کی بائیں آنکھ کی پتلی کو نظر کا مرکز بناؤ اور یکسو ہو کر قلب ہو کر توجہ کرو کہ تمہاری مقناطیسی آنکھوں سے نکل کر عکس پتلی کے ذریعہ اس کے دل و دماغ پر اثر کر رہی ہے اور وہ ابھی ابھی بے ہوش ہوا چاہتا ہے۔ ہر روز نصف گھنٹہ تک یہ مشق کرو۔

بعض عامل دس یوم میں اور بعض عامل ۱۵ یا ۲۰ یوم میں حالت روشن ضمیری

میں چلے جاتے ہیں۔ اپنے گھر میں سب کو تاکید کر دیں کہ حالت بے خبری میں کوئی آپ کو نہ جگائے کیونکہ اس عمل میں خود بخود جاگنا بہت مفید ہے اور یہی تجربہ میں آیا ہے۔

نوٹ:۔ اس عمل کے لئے خصوصی طور پر تنہائی کی ضرورت ہے۔ اپنے مکان میں ایک علیحدہ جگہ اس کام کے لئے منتخب کرو۔ سرد تر اشیاء مثلاً مکھن دودھ زیادہ استعمال کریں۔ کیونکہ ان دنوں گرمی خشکی بڑھ جاتی ہے۔ گرم، خشک، نشہ آور تیل والی، ترش اشیاء اور گوشت سے پرہیز کریں کیونکہ یہ چیزیں خون میں احتراق پیدا کرتی ہیں اور اس عمل میں سکون کی بے حد ضرورت ہے۔

جب آپ اس عمل میں کامیاب ہو جائیں یعنی خود بخود روشن ضمیری ہو جائے تو آپ کے لئے تمام مشقیں آ جائیں گی اور دنیا کے ہر کام میں کامیابی حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

اس کے بعد آنکھ سے کام لینے کا جو طریقہ ہم لکھ رہے ہیں وہ نہایت معمولی اور مجرب ہے۔ شائقین اس سے بہت فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

عمل نمبر ۱۴۔ بیہودہ حرکات اور فحش خیالات سے بچنے کی مشق

روزانہ رات کو سوتے وقت کسی اندھیرے کمرے میں چلے جاؤ اور اپنے بستر پر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چپ چاپ ۵ منٹ سے ۱۰ منٹ تک آرام سے بیٹھنے کی روزانہ عادت ڈالو۔ اگر جسم کے کسی حصہ کو حرکت نہ دو۔ آنکھیں کھلی رکھو اور جھپکو نہیں دوران مشق اپنے خیالات کو ایک نکتہ پر قائم کرو اور اپنے دل میں یہ جملہ بار بار دہراتے جاؤ۔

”مجھ کو اپنے حواس پر پورا پورا قابو حاصل ہے۔“

۵ منٹ سے ۱۰ منٹ تک دل ہی دل میں دہراؤ۔ اس فقرہ کے علاوہ کوئی بات دل میں نہ گزرے اور زبان بھی بالکل نہ ہلے۔ شروع شروع میں یہ عمل ذرا مشکل نظر آئے گا لیکن آہستہ آہستہ اس مشق میں آپ کامیاب ہو جائیں گے۔ مستقل مزاج سے ڈٹے رہو۔ اس عمل سے آپ کو بیہودہ حرکات اور فضول خیالات سے بچنے کی عادت ہو جائے گی اور آپ نفس کو مطیع کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ ویسے بھی ایسے عامل کو بُرے خیالات (کینہ، بغض، حسد) سے پرہیز کرنا چاہیئے

عمل نمبر ۵۔ تصوراتی عمل

تصور کے عملیات میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے جب آپ مشق نمبر ۳ اور ۴ میں کامیابی حاصل کر چکو تو مندرجہ ذیل تین عملیات کا تجربہ کرو۔

۱۔ کسی شخص کے پیچھے کھڑے ہو جاؤ اور اس کی گردن کے پچھلے حصہ پر خوب اچھی طرح ٹکٹکی لگاؤ اور اپنے دل میں خوب مضبوط ارادہ کرو کہ وہ شخص مڑ کر تمہاری طرف دیکھے۔ ایسا کرنے سے وہ شخص ضرور آپ کی طرف دیکھے گا۔

۲۔ اپنی آنکھوں کو بند کر لو اور اپنے کسی دوست رشتہ دار کا خیالی نقشہ اپنی آنکھوں میں جماؤ۔ جب بالکل صاف دکھائی دینے لگے تو آپ اسے تحکمانہ لہجہ میں حکم دیں کہ وہ فلاں وقت میں تم سے ملے۔ یا آپ کا فلاں کام کرے۔ ایسا کرنے سے وہ ضرور آپ کا حکم بجا لائے گا۔ آپ کی حسب منشا کام سر انجام دے گا۔

۳۔ زمین کے اوپر ایک بڑا سا گول دائرہ باندھو۔ اس کے اندر کسی کیڑے مکوڑے کو چھوڑ دو۔ اب آپ اس پر ٹکٹکی باندھو اور تصور کرو۔ دل میں مضبوط ارادہ رکھو کہ یہ کیڑا دائرہ سے باہر نہیں جائے گا۔ اگر آپ کا ارادہ مضبوط ہے تو ایسا کرنے سے یقیناً وہ کیڑا چکر سے باہر نہیں جائے گا۔

اب آپ کے لئے تصور کے ذریعہ دوسروں کو بس میں کرنے کا طریقہ لکھا جاتا ہے۔ علی الصبح جب آپ خواب راحت سے اٹھیں تو اپنے بستر پر چوکڑی مار کر بیٹھ جاؤ اور اپنی آنکھوں کو بند کر لو۔ اب اپنے دل میں آسمان کا تصور باندھو گویا تم ہو بہو نیلے رنگ کا آسمان اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو۔ پندرہ منٹ تک خوب مضبوطی سے یہ تصور جماؤ۔ صبح شام دونوں وقت برابر دس دن تک یہ عمل کرو پھر گیارہویں دن بجائے آسمان کے کسی ایسے آدمی کا تصور دل میں جماؤ جس کو تم اپنے بس میں کرنا چاہتے ہو۔ اس کا ناک نقشہ اچھی طرح سامنے لاؤ۔ بالآخر آپ کو ایسا معلوم ہوگا جیسے وہ مجسم آپ کے سامنے کھڑا ہے۔ پھر آپ اسے جو حکم دیں گے حقیقت میں وہی کرے گا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جب یہ حالت ہو جائے کہ آنکھیں بند کر کے جیسے چاہے تصور میں دیکھ لو تو عمل پورا ہے۔ یہ ایک بہت ہی زبردست عمل ہے۔ اس سے آپ کی قوتِ مقناطیسی ایک سے ہزار گنا ترقی کر جائے گی جس سے آپ عجیب و غریب اور عقل کو حیران کر دینے والے کام کرنے لگیں گے اور ہر شخص کو اپنا مطیع و فرمانبردار بنا کر اس سے اپنا کام نکلوا سکیں گے۔ اسی علم و عمل سے آپ اپنے آباؤ اجداد کی روحوں کو بلا کر ان سے بات چیت کر سکتے ہیں۔

عمل نمبر ۱۶۔ گھڑے کو متحرک کرنا

گھر میں ایک الگ کمرہ جہاں کسی قسم کے شور و غوغا کی آواز سنائی نہ دے منتخب کر کے مٹی کے ایک گھڑے کو میز پر رکھو اور اپنا منہ جنوب کی جانب کر کے پاس رکھی ہوئی کرسی پر اس طریق پر بیٹھ جاؤ کہ تمہارے دونوں ہاتھ آسانی سے گھڑے پر رکھے جا سکیں۔ دائیں ہاتھ کا انگوٹھا بائیں ہاتھ کی پشت پر رہے اور دونوں ہاتھ گھڑے سے چھوتے رہیں۔ اس پر کسی طرح کا دباؤ نہ پڑے۔ پھر یہ خیال کرنا شروع کرو کہ تمہارے ہاتھ سے قوت مقناطیسی نکل کر گھڑے میں جمع ہو رہی ہے ۱۵ منٹ تک اسی میں محو رہو۔ چند منٹ کے بعد تم محسوس کرو گے کہ تمہاری انگلیوں کی پوروں سے سچ مچ کوئی طاقت نکل رہی ہے۔ پندرہ منٹ بعد حسب ذیل طریق سے ایسا شروع کرو۔

۱۔ میری قوتِ مقناطیس انگلیوں سے نکل نکل کر گھڑے میں جمع ہو رہی ہے۔

۲۔ دائیں سے بائیں جانب اس میں ابھی حرکت ہوا چاہتی ہے۔

۳۔ گھڑا اب ہلا کہ ہلا۔ کم از کم نصف گھنٹہ تک یہ ایسا کرتے جاؤ۔

اس کے بعد عمل بند کر کے تھوڑا سا گرم گرم دودھ پی لو۔ سات دن کے عمل سے گھڑا خود بخود حرکت کرے گا۔ پہلے آہستہ آہستہ پھر بہت تیزی کے ساتھ۔ اس سے خائف نہ ہوں بلکہ اپنے ہاتھ الگ کر لیں۔

جب عمل بند کرنا ہو تو اپنے دونوں ہاتھ گھڑے کے قریب لے جا کر حسب ذیل طریق سے ایسا کرو۔

۱۔ گھڑے کی رفتار اب دھیمی پڑنا شروع ہو گئی ہے۔

۲۔ اس کی رفتار کم ہو گئی ہے۔

۳۔ وہ ساکن ہوا چاہتا ہے۔

جب گھڑا ساکن ہو جائے تو اس طریق سے ایسا کرو۔

۱۔ میری قوتِ مقناطیسی گھڑے سے نکل نکل کر انگلیوں کے ذریعہ واپس جسم میں جا رہی ہے۔

۲۔ میں اپنی قوتِ مقناطیس کو گھڑے سے واپس لے رہا ہوں۔

۳۔ دس منٹ کے اندر میری طاقت بحال ہو جائے گی۔

اس عمل سے تمہیں اتنی ترقی ہو گی کہ آئندہ کسی گھڑے یا دوسری وزنی چیز پر

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چند منٹ توجہ کرنے سے ہی اسے متحرک کر لیا کرو گے۔

عمل نمبر ۱۔ گلاب کا پھول

گلاب کا پودا گملہ میں لگا کر اسے اپنے گھر کے صحن میں پھلنے پھولنے دو۔ صبح و شام پانی دیتے رہو۔

عمل نمبر ۱ کے تحت جب آپ میں گھڑے کو متحرک اور ساکت کرنے کی طاقت آ جائے تو شک کرنے والے الگ کمرے میں جہاں مکمل سکوت اور خاموشی ہو صبح اٹھتے ہی اس گملہ کو لے جا کر میز پر رکھ دو۔ اور گلاب کے ایک پھول پر کالے رنگ کا دھاگا باندھ دو۔ پھر اس پھول پر ٹکٹکی جمائے ہوئے حسب ذیل طریقہ سے ایسا کرو۔

۱۔ روح جو تمہاری زندگی ہے۔ جس کی بدولت تم تر و تازہ اور سرسبز دکھائی دیتے ہو میں اسے اپنی آنکھوں کے ذریعے کھینچ رہا ہوں۔

۲۔ تمہاری زندگی میری آنکھوں میں کھینچ کر جمع ہو رہی ہے اور تم خشک ہوتے جا رہے ہو۔

۳۔ تمہاری شادابی اور تازگی کا نور ہو رہی ہے اور تم ایک خشک پھول ہو۔

۴۵ منٹ روزانہ اس عمل کو جاری رکھو۔ اوّل تو دوسرے ورنہ تیسرے روز پھول ضرور خشک ہو جائے گا۔ پھول خشک ہو جانے پر سمجھو کہ آپ کا عمل

پورا ہو گیا۔ اب امتحانی تجربات شروع کرو۔

امتحانی تجربات

پانی کے بھرے ہوئے شیشے کے گلاس میں کسی کیڑے یا مکھی کو پکڑ کر ڈال دو مگر اس کا کوئی عضو نہ ٹوٹے۔ اب اس انتظار میں رہو کہ وہ ڈوب کر مر جائے اس میں کوئی حرکت باقی نہ رہے۔ وہ بالکل سرد ہو جائے۔ اس کے بعد کسی کا غذیا تنکے سے اسے باہر نکال لو اور بلاٹنگ پیپر پر رکھ کر چٹکی بھر اُپلوں کی سفید راکھ اس پر ڈال دو تاکہ اس کی نمی خشک ہو جائے۔ اسی حالت میں مرے ہوئے کیڑے سے ذرا سی راکھ ہٹا کر دائیں ہاتھ کی ایک انگلی اس سے چوتھائی انچ اونچا رکھو اور حسب ذیل طریقہ سے ایسا کرو۔

۱۔ روح جو تمہارے جسم سے نکل چکی ہے میں اسے دوبارہ تمہارے جسم میں داخل کر رہا ہوں۔

۲۔ تم ابھی ابھی زندہ ہوا چاہتے ہو۔

۳۔ روح تمہارے جسم میں داخل ہو رہی ہے۔

۴۔ تم اب ہلنے کو ہے۔

۵۔ لو اب تم میں حرکت شروع ہو گئی۔

۵ منٹ کے اندر اس طریقہ سے اگر تم مرے ہوئے کیڑے کو زندہ کر سکو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تو سمجھو کہ سبق مکمل ہے۔

تصور کا جادو

تصور کے معنی ہیں کسی شخصیت یا کسی چیز کا خیالی مجسمہ اس طرح اپنی آنکھوں کے سامنے لے آنا کہ عامل کے دل سے اصل و نقل کا امتیاز بالکل محو ہو جائے بس یہی معلوم ہونے لگے کہ جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں بعینہٖ وہی ہے۔ اس میں سر مو فرق نہیں۔ محبوب کا تصور دل میں لاؤ تو اس کے خیال میں اس قدر محو ہو جاؤ کہ دل سے اپنے آپ یہ صدا نکلے ؎

یہی نقشہ ہے یہی رنگ ہے سامان ہے یہی
یہ جو صورت ہے تری صورتِ جاناں ہے یہی

اگر یہ حالت پیدا کر سکو تو پھر اور کیا چاہیے۔ گوہر مقصود خود بخود ہاتھ آئے گا اس کتاب کے ہر عمل پر عمل کر کے تصور کی پختگی حاصل کر لو۔ پھر دیکھو کہ دنیا کی بڑی بڑی شخصیتیں آپ کے ہاتھ میں ہوں گی اور تمہاری ہر خواہش خود بخود پوری ہوتی جائے گی۔ تصور کوئی معمولی چیز نہیں ہے۔ یہ ایک تصور ہی تھا جس کے ذریعے خدا نے لاکھوں بلکہ کروڑوں دنیاؤں کو پیدا کیا۔ لامحدود کائنات کی تخلیق کا راز اسی ایک تصور میں مضمر ہے۔ یہی نہیں بلکہ آج کی سائنس کا تمام دارومدار اسی تصور پر ہے معمولی ریل سے لے کر راکٹ اور ٹیلی ویژن تک کی بنیاد تصور پر ہے۔ تصور ہی

سے تمام کاروبار ہوتے ہیں۔ تصور ہی سے بڑی بڑی ایجادات معرض وجود میں آتی ہیں۔

یہ تصور اتنی بڑی بات ہے کہ تم آسانی سے ذہن نشین نہیں کر سکتے۔ لہٰذا تصور کے اسباق کو ایک دو بار غور سے پڑھو۔ اس سے تمہیں معلوم ہوگا کہ تقریباً ہر سبق کی بنیاد تصور پر ہے۔

امتحانی تجربات نمبر ۲

اب جب کہ تم تصور کی مشق میں کامل ہو چکے ہو۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے بذریعہ تصور اپنی بیوی اپنے سامنے لاؤ (یا اپنے کسی رشتہ دار یا دوست کو) اور ایک آم اور کچھ پھل چینی کی صاف پلیٹ میں رکھ کر مندرجہ ذیل ایماء کے ساتھ اسے پیش کرو۔ یاد رکھو پیش کرنے والی ہر شے تصور ہی میں ہوگی۔ ساتھ یہ جملے کہیں۔

۱۔ اے ــــ (نام لو) ــــ تم جو اس وقت دنیائے خواب کی سیر کرنے میں مشغول ہو میری باتوں کو خوب غور سے سنو۔

۲۔ اس وقت بحالت خواب تم مجھے اسی طرح دیکھ رہی ہو جیسے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں۔

۳۔ آگاہ ہو اس بات سے کہ مجھ کو تمہاری روح کے ساتھ دلی محبت ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس لئے قبول کرو میری طرف سے یہ تحفۂ ناچیز۔

یہ کہتے کہتے پلیٹ اس کی طرف بڑھا دو اور کہو۔

۴۔ صبح جب تم بیدار ہو گی تو یہ واقعہ تمہیں خواب کی شکل میں حرف بحرف یاد ہو گا بلکہ تم خود اس کا ذکر مجھ سے کرو گی۔

متواتر ایک گھنٹہ تک ان کو زبان و دل سے دہراتے رہو اور مخاطب کے کانوں تک پہنچاتے رہو۔ پھر باطہارت سو رہو۔ اگلے دن صبح تمہاری بیوی بیدار ہو کر اپنے اس خواب کا ذکر تم سے کرے گی۔

فائدہ: اس سبق کا عامل حاکم کو مہربان بنا کر مقدمہ میں جیت اور افسر کو ہم خیال بنا کر اس سے مرضی کے مطابق کام لے سکتا ہے۔ دور بیٹھے ہوئے زندہ درگور اور لاعلاج مریض کو شفایاب کر سکتا ہے اور جواری اور شرابی کی بُری عادت کا ازالہ کر سکتا ہے۔ نیز پتھر سے زیادہ سخت دل محبوب کو چشم زدن میں نرم کر لینا بھی اس کے عامل کے لئے کچھ مشکل نہیں۔

عمل نمبر ۱۸۔ آنکھ کا جادو

ایک بڑے آئینہ کے سامنے سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ اس میں دیکھنا شروع کرو۔ عکس کی بائیں آنکھ کی پتلی کو نظر کا مرکز بناؤ۔ ایک منٹ تک بلا آنکھ جھپکے اس کی طرف دیکھتے رہو۔ اگر زیادہ دیر تک دیکھ سکو تو اور بھی اچھا ہے۔ جب دیکھو

کہ آنکھ جھپکے بغیر نہیں رہا جاتا تو آنکھ کو جھپکنے کی بجائے ایک دم بند کر کے ۱۵ سیکنڈ تک آرام دو۔ پھر دوبارہ ٹکٹکی باندھ کر اسی طرح دیکھو۔

اسی طرح روزانہ اپنی مشق کا وقت بڑھاتے جاؤ۔ یہاں تک کہ ۳۰ منٹ تک تم بغیر آنکھ جھپکے دیکھ سکو۔ ہر روز مشق ختم کر کے تمہیں محسوس ہوا کرے گا کہ گویا آنکھ تھک گئی ہے۔ نیز آنکھوں سے پانی بھی جاری ہو جایا کرے گا۔ اس وقت ٹھنڈے پانی کے چھینٹوں سے آنکھوں کو دھوڈالنا چاہئے۔ مشق کے دوران حسب ذیل خیالات کو بار بار دوہرائیں۔

۱۔ میری قوتِ مقناطیسی نہایت زوردار ہو رہی ہے۔

۲۔ جب تک میں چاہوں بلا آنکھ جھپکے کسی چیز کی طرف دیکھ سکتا ہوں۔

۳۔ کوئی ذی روح میرے حلقۂ اثر سے باہر نہیں جا سکتا۔

۴۔ میری آنکھوں میں اس قدر قوتِ مقناطیسی جمع ہو جائے گی کہ آنکھیں چار ہوتے ہی مخاطب میرا مطیع ہو جائے۔

نتیجہ: جب پندرہ منٹ یا زائد عرصہ تک کسی چیز کی طرف بلا آنکھ جھپکے اور بغیر کسی تکلیف کے دیکھ سکو تو مندرجہ ذیل عملی تجربات کو بذاتِ خود کرو اور جب تک ان میں کامیابی نہ ہو۔ ہرگز آگے قدم نہ بڑھاؤ۔

امتحانی تجربات

۱۔ راہ چلتے کسی شخص کی گردن کے عقبی حصہ پر نظر جماؤ۔ دل میں ارادہ مضبوط

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رہے کہ وہ ابھی ابھی پیچھے مڑ کر دیکھے گا۔ نظر کی ٹکٹکی قائم رہے اور اس کے پیچھے پیچھے چلتے رہو۔ چند لمحات کے بعد تمہارے تعجب کی انتہا نہ رہے گی جب کہ وہ واقعی گردن پھیر کر دیکھے گا۔ اور اسے یہ معلوم نہ ہوگا کہ اس نے ایسا کیوں کیا ہے۔ یہ آنکھوں کی قوتِ مقناطیس کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے۔

۲۔ گھر میں جسے تم سب سے زیادہ پیار کرتے ہو اس کی تصویر لو۔ پھر جس کی تصویر ہو اس کی لاعلمی میں گھر کے کسی الگ کمرہ میں بیٹھ کر اور کمال یکسوئی قلب کے ساتھ تصویر کی بائیں آنکھ کی پتلی کو نظر کا مرکز بناؤ اور ٹکٹکی لگا کر دیکھنا شروع کرو اور تصویر سے مخاطب ہو کر ڈیڑھ گھنٹہ تک عمل جاری رکھتے ہوئے حسب ذیل الفاظ دہراتے جاؤ۔

۱۔ جب شام کے چھ بج کر دس منٹ ہو جائیں گے تب تم مجھ سے ملنے کے لیے بیتاب ہو جاؤ گے۔

۲۔ مجھ سے بات چیت کرنے کے لیے تمہارا دل خود بخود چاہے گا۔

۳۔ تمہاری یہ خواہش بڑی تیز ہو گی۔

۴۔ تم اس خواہش کو دبا نہیں سکو گے۔

۵۔ ۶ بجکر ۱۰ منٹ پر تم میرے پاس چلے آؤ گے۔

نوٹ: اس تجربہ میں کامیابی حاصل کر کے تمہیں بڑی مسرت حاصل ہو گی اور مسمریزم سیکھنے کی خواہش دس گنا تیز ہو جائے گی۔

پرہیز: اس مشق کے دوران ترش، گرم یا تیل کی اشیاء سے پرہیز کریں گوشت خوری اور ہر قسم کے منشیات کو خیرباد کہہ دینا ہوگا۔ بصورت دیگر ہر طرح کے نقصانات کے ذمہ دار آپ خود ہوں گے۔ کیونکہ مذکورہ بالا اشیاء خون میں گرمی پیدا کرتی ہیں اور خون کی گرمی اس علم کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

عمل نمبر ۱۹۔ ٹکٹکی

صبح و شام جس وقت سیر کی غرض سے باہر نکلو تو کسی درخت کی چوٹی پر ٹکٹکی لگاؤ اور آہستہ آہستہ اس کی طرف بڑھتے چلو۔ دس منٹ تک بلا آنکھ جھپکے یہ عمل کرو۔ ایک ہی بار نہیں بلکہ بار بار اور ہر بار وقت بڑھاتے جاؤ۔

عمل نمبر ۲۰

دونوں ابروؤں کے درمیان ناک کی جڑ میں گول سیاہ نشان لگا کر آئینہ میں دیکھیں اور اس سیاہ نشان کو نگاہ کا مرکز بنائیں۔ حتی الامکان آنکھ نہ جھپکو اگر جھپکے بغیر نہ رہا جائے تو اپنی پلکوں پر زور دے کر بھوؤں کو کس لو۔ اس سے آنکھیں کھلی رہیں گی۔ یہ عمل دس منٹ تک جاری رکھیں۔

عمل نمبر ۲۱۔

صبح سویرے جونہی آپ بیدار ہوں اپنا منہ جانب شمال کر کے چارپائی سے اتر کر کھڑے ہو جاؤ اور سب سے پہلے جو چیز نظر آئے اسی پر جما دو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عمل نمبر ۲۲

ایک دیوار کے سہارے کھڑے ہو جاؤ اور مقابل کی دیوار پر اپنی نظر جماؤ بلا آنکھ جھپکے ایک سرے سے دوسرے سرے تک دائیں بائیں اوپر نیچے گول دائرے میں دس منٹ تک۔

قوتِ مقناطیسی بڑھانے کی ترکیب

جب دیکھو کہ مشق کرنے کے بعد تھکان معلوم ہوتی ہے تو سمجھو کہ قوت مقناطیسی میں خاصی کمی ہو گئی۔ اس وقت حسب ذیل طریقہ سے اس کمی کو پورا کر لو نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے۔

اپنی آنکھیں بند کر کے سورج کی طرف دیکھنا شروع کرو اور دل میں تصور جماؤ کہ تمہارے جسم میں جو قوتِ مقناطیسی کم ہو گئی ہے۔ اس کی کمی کو سورج جو طاقتِ مقناطیس کا سرچشمہ ہے پوری کر رہا ہے۔ پانچ منٹ تک یہ عمل کرنا کافی ہے۔ اب آپ کو ہاتھ کے ذریعے مسمریزم کی نادر ترکیب اگلے صفحات پر بتائی جاتی ہیں۔

ہاتھ کا جادو۔ پاسوں کی ماہیت

کسی چیز کو متاثر کرنے یا کسی شخص کا اپنا ہم خیال بنانے کے لئے یہ ضروری

ہے کہ اپنی قوت مقناطیس کو اس کے جسم میں داخل کریں اور یہ تین ذرائع سے ممکن ہو سکتا ہے۔

۱۔ آنکھ کے ذریعہ ۲۔ ہاتھ کے ذریعہ ۳۔ دم کے ذریعہ

عملی و علم مسمریزم چونکہ ایک بہت وسیع علم ہے لہذا اس کتاب میں اس کا اس قدر بھی آ جانا گویا کوزہ میں دریا کا آ جانا ہے۔ ہمارے پاس علم مسمریزم، ہپناٹزم کا اس قدر مواد ہے کہ اگر اسے شائع کیا جائے تو ایک بہت ضخیم کتاب بن جائے۔ لہذا ہم نے یہ تہیہ کر لیا ہے کہ اس علم کو کتابی صورت میں حصہ وار شائع کیا جائے۔ ہپناٹزم اور مسمریزم کے مکمل اسباق کے لئے اسی کتاب کا دوسرا حصہ ہم سے طلب کریں۔

ہاں تو ذکر ہو رہا تھا پاسوں کا۔ سو آنکھ سے متاثر کرنے کے کئی طریقے آپ گذشتہ اسباق میں عملی طور پر سیکھ چکے ہوں گے۔ بلکہ تجربات بھی کر چکے ہوں گے۔ اب ہم آپ کو اس سبق میں ہاتھ کا عملی پاس کرنے کے طریقے بتلاتے ہیں اور اس کتاب کے آئندہ حصے میں دم کے ذریعے پاس کرنے کے طریقے بتلائیں گے۔

چونکہ مسمرائزر کو ان پاسوں کی بڑی ضرورت رہتی ہے اور ان کے ذریعے ان سے اس کو کئی بار خلق خدا کو فائدہ پہنچانا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو ہر طریقہ سے واقفیت ضروری ہے۔

مسمریزم میں قوتِ مقناطیسی کو انگلیوں کی پوروں سے خارج کیا جاتا ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور انگریزی میں اس فعل کو "پاس کرنا" اردو میں "حرکاتِ دستی" یا جھاڑنا اور ہندی میں جھاڑا کہتے ہیں یعنی کسی ذریعہ کسی بھی اندرونی چیز کو خارج کرنا یا کسی دبے ہوئے اثر مقناطیس کو تمام بدن میں پھیلانا، خارج کرنا وغیرہ ہے۔

مسمرائزر کو پاس کرنے کے وقت کسی چیز کی ضرورت نہیں پڑتی۔ یہ صرف ہاتھ سے ہی جھاڑا کرتے ہیں۔ چونکہ علم مسمریزم میں لفظ پاس کا استعمال بکثرت ہوتا ہے۔ اس لئے ذیل میں پاسوں کی تشریح درج کی جاتی ہے جس میں آپ کو پاسوں کے نام ان کی اقسام اور تشریح بتاتے ہیں اور ان کو خوب یاد رکھیں۔

پاسوں کی اقسام

تعریفِ پاس۔ اپنی انگلیوں کو ٹیڑھا کر کے کسی جاندار یا بے جان پر اس کا عمل کرنا مسمریزم کی اصطلاح میں پاس کرنا کہا جاتا ہے۔ اس کی ۱۲ اقسام ہیں

۱۔ طویل پاس	۲۔ اُلٹے طویل پاس
۳۔ افقی پاس	۴۔ چھوٹے پاس
۵۔ اُلٹے چھوٹے پاس	۶۔ مقامی پاس
۷۔ کششی پاس	۸۔ فرضی پاس
۹۔ دافع پاس	۱۰۔ تخدیکی پاس
۱۱۔ سیدھے پاس	۱۲۔ کافوری پاس

۱۔ طویل پاس۔ سر سے پاؤں تک جو پاس کیے جاتے ہیں۔ جن کی غرض سر سے پاؤں تک اثر مقناطیسی پھیلانے یا اخراج فاسد مادہ ہوتا ہے۔ لیٹے ہوئے انسان پر کیے جائیں۔

۲۔ اُلٹے طویل پاس۔ یہ پاس طویل کے برخلاف پاؤں سے سر تک کیے جاتے ہیں۔ ان سے اثر مقناطیسی خارج کیا جاتا ہے۔ اُلٹے طویل پاس کہلاتے ہیں۔ یہ پاس مسمریزم کا اثر دُور کرنے کے لئے اور میڈیم کو ہوش میں لانے کے لئے کیے جاتے ہیں۔

۳۔ افقی پاس۔ یہ بھی طویل پاس کی ہی نقل ہے لیکن ان میں بیٹھے ہوئے انسان پر عمل کیا جاتا ہے۔ اس کے برخلاف عمل کو اُلٹے بھی پاس کہا جاتا ہے۔

۴۔ چھوٹے پاس۔ کسی خاص حصہ جسم پر کسی عضو سے لے کر دوسرے عضو تک تا اختتام عضو تک جو پاس کیے جائیں۔ ان کا نام چھوٹے پاس ہیں۔

۵۔ اُلٹے چھوٹے پاس۔ یہ پاس چھوٹے پاسوں کی مخالف شکل ہے یعنی جو پاس اُوپر کی طرف کسی اعضا سے لے کر کسی عضو تک کیے جائیں۔ جیسے گردن سے سر کی چوٹی تک۔

۶۔ مقامی پاس۔ خاص ایک ہی جگہ پر جو پاس کیے جائیں۔ ان کو مقامی پاس کہتے ہیں۔ یہ پاس درد وغیرہ کے مقام پر کیے جاتے ہیں۔ جیسے کان درد، آنکھ یا سر درد۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۷۔ کششی پاس ۔ ۹۔ یہ پاس اکثر معمول کو بلانے یا تماشہ وغیرہ دکھلانے میں کام آتے ہیں۔ اگر معمول کو بلانا مقصود ہو تو فرض کر لیا جاتا ہے کہ معمول جو کہ فلاں فاصلے پر سامنے موجود ہے۔ ایک نورانی ڈور اس کے سینے پر بندھی ہے اور اس ڈوری کے دونوں سرے عامل کے ہاتھ میں پکڑے ہوئے ہیں۔ اور اپنی طرف کھینچ رہا ہے لیکن ہاتھوں کی مٹھیاں بالکل بند نہ ہوں بلکہ اس طریق پر ہوں جیسے گیند پکڑتے وقت انگلیاں ہوا کرتی ہیں۔ اس فعل میں مضبوط قوتِ ارادی کی سخت ضرورت ہے۔ جس قدر یہ طاقت مضبوط ہو گی اتنی ہی جلدی کامیابی ہو۔ پھر خواہ راستے میں کتنی ہی دشواریاں ہوں معمول فوراً چلا آئے گا۔

اس وقت یہ تصور جماؤ کہ معمول نورانی ڈوری کے ذریعہ کھنچا ہی چلا آ رہا ہے۔

ب ۔ اگر تماشا دکھلانا ہو تو اپنے روبرو ایک آدمی یا لڑکا کھڑا کرو جو آپ سے کم از کم پانچ چھ گز کے فاصلے پر ہو۔ اس کا باقی عمل مذکورہ بالا ہو گا۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ سامنے کا آدمی بے اختیار ہو کر دوڑتا ہے اور عامل سے آ ٹکراتا ہے۔ اس وقت واقع پاس سے رُکنا چاہیئے۔

ج ۔ اندر ہینڈ ٹگ پاس ۔ یہ بعینہٖ ایسے پاس کے ہے جس طرح باڈلر بال دیتا ہے صرف تم ایسا کرو اس وقت دل میں ایسا خیال کرو کہ ہم نے کمند ڈال دی ہے اور اس میں فلاں شخص کو باندھا گیا ہے اور وہ کھنچا ہوا چلا آ رہا ہے۔

اس ترکیب سے گم شدہ بچوں کو بلایا جا سکتا ہے یا دوستوں کو بھی حیران کیا جا سکتا ہے۔ جب یہ عمل جلسہ میں کیا جاتا ہے تو حساس طبیعت لوگ آگے جھک جاتے ہیں ان میں سے کسی کو معمول بنایا جاتا ہے۔

۸۔ فہضحی پاس ۔ یہ پاس اس وقت کیئے جاتے ہیں جب مریض دُور ہو۔ اس وقت چاہیئے کہ جس جگہ مریض کو آپ نے دیکھا ہے یا رہتا ہے اس کے پاس تصور کے ذریعہ خود جا کر یا اس کی تصویر پر پاس کر کے اس کی بیماری کو دُور کر سکتے ہیں۔

۹۔ دافع پاس ۔ کسی اثر کو ہٹانے، دُور کرنے یا روکنے کو دافع پاس کہتے ہیں جس کو بذریعہ نورانی ڈوری کھینچا گیا ہو۔ اس کو اس غرض سے روکا جاتا ہے کہ وہ عامل سے نہ ٹکرائے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ جس طرح سپاہی ڈھال پر وار روکتا ہے اسی طرح آپ ہتھیلی آگے کر کے اس کا دھکا لگائیں اور فوراً خیال کریں کہ رُک جا ٹھہر جا!

۱۰۔ نزدیکی پاس ۔ وہ پاس ہیں جو کسی مرض کو دفع کرنے میں استعمال ہوتے ہیں۔ انگوٹھے کے ساتھ تین انگلیاں نیز ہتھیلی کے نصف حصہ کو نہایت آہستگی کے ساتھ مریض کے مقامِ ماؤف سے چھوتے ہوئے گزارنا چاہیئے۔ نزدیکی پاس کرتے وقت انگوٹھا اور انگلیاں اکڑی ہوئی اور ذرا نیچے کو خم کھائی ہوئی ہوئی ہوں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۱۔ سیدھے پاس ۔ جو پاس سر سے پاؤں تک کیے جاتے ہیں وہ سیدھے پاس کہلاتے ہیں ۔ یہ پاس معمول پر مسمریزی اثر ڈالنے یا خواب کا اثر ڈالنے کے لیے کیے جاتے ہیں۔

۱۲۔ کافوری پاس ۔ جب سیدھے پاس کرنے سے قوتِ مقناطیس معمول کے دل و پھیپھڑوں پر پڑے جس سے اسے سانس لینے میں دشواری ہو تو اس وقت کافوری پاس کیے جاتے ہیں ۔ ترکیب یہ ہے :

اپنی دونوں ہتھیلیوں کو معمول کی پسلیوں پر اس طریق سے رکھو کہ ہتھیلیاں تو جسم سے مس کر کے ایکا ایکی ہاتھوں کو جدا کر دو اور دونوں پہلوؤں پر اوپر سے نیچے کی طرف لے جا کر پاس ختم کر دو۔

۵ سے ۷ منٹ تک بار بار اس طریق سے پاس کرو۔ دل میں یہی ارادہ جمائے رہو کہ میں زائد قوت مقناطیس کو معمول کے جسم سے خارج کر رہا ہوں۔

عمل نمبر ۲۲ ۔ پاسوں کی مشق

مندرجہ بالا تمام قسم کے پاسوں کو ۲۰ سے ۳۰ منٹ تک بے تکان کرنے کی مشق کرو۔ ایک الگ کمرہ میں کرسی پر بیٹھ جاؤ اور دوسری خالی کرسی کو اپنے سامنے رکھ لو۔ پھر یہ خیال کر کے کہ کوئی شخص خالی کرسی پر بیٹھا ہے سیدھے پاس جاری کر دو اور ۱۵ سے ۲۰ منٹ تک کیے جاؤ۔ پہلے پہل تم ۱۰ منٹ ہی میں

تھک جاؤ گے ۔ جب تھکاوٹ محسوس ہو تو مشق بند کر دو اور کچھ آرام کرنے کے بعد پھر جاری کر دو۔

امتحانی تجربات۔

۱۔ دیکھو کہ پاس کرتے وقت تمہیں اپنی انگلیوں کی پوروں سے ایک قسم کی سنسناہٹ کا احساس ہوگا۔

۲۔ آئینہ میں اپنے عکس پر بائیں ہاتھ سے پاس کرو اور دل میں یہ خیال جمائے رہو کہ تم اس عکس کو گہری نیند سلا رہے ہو۔ پندرہ منٹ تک اگر تم نیند کی غنودگی طاری ہو کر سکو یعنی تم اونگھنے لگو اور بائیں ہاتھ کی انگلیوں سے ایک قسم کی سردی کا احساس ہو تو جان لو کہ تم نے پاسوں میں مہارت حاصل کر لی۔

۳۔ چہرہ پر پاس کرتے وقت دائیں ہاتھ سے سردی اور بائیں ہاتھ سے گرمی محسوس ہوتی ہے۔

۴۔ ریشم کے باریک دھاگے کو ایک انچ کاٹ کر مجلد کتاب پر رکھو اور اسے بذریعہ پاس اپنی طرف کھینچو۔ اگر کھنچ آئے تو مشق مکمل ہے۔

عمل نمبر ۲۳ ۔ مسمریزم کا اہم سبق ۔ اسم اعظم

اب میں آپ کو اس دُرِ بے بہا کی کنجی سونپتا ہوں جس کے متلاشی لوگ پہاڑوں کی دشوار گزار گھاٹیوں، رات کے وقت سنسان جنگلوں اور قبرستانوں میں جا کر برسوں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تک جوگیوں اور فقیروں کا پانی بھرتے ہیں۔ نہ صرف یہی بلکہ طرح طرح کے مصائب کا شکار ہوتے ہیں۔

یہ ایک اسم ہے۔ کہنے کو تو یہ دو حرفی ہے مگر اسی میں کائنات عالم کے اسرار چھپے ہیں۔ جوگی لوگ اسے جان سے عزیز رکھتے ہیں کسی بادشاہ کو تو سینکڑوں فکر ہوتے ہیں مگر اس کا عامل تمام دنیاوی تفکرات سے آزاد ہو جاتا ہے۔

وہ ہمیشہ خوش رہتا ہے اور اس کی کوئی خواہش ایسی نہیں ہوتی جو پوری نہ ہو۔ دنیاوی بیماریاں اور آفات اس پر اثر انداز نہیں ہوتیں۔ سانپ بچھو ایسے موذی جانور اور شیر چیتے جیسے درندے اس سے خوف کھانے لگتے ہیں۔

ھدایات۔ اپنے ضمیر کے خلاف کوئی بات یا کام نہ کریں۔ کسی کا دل نہ دکھائیں تمام دنیا کو خدا کا نور سمجھیں۔ جنسی خواہشات اور حیوانی جذبات سے پرہیز کریں۔

عمل۔ صبح چار بجے سے پہلے نہا دھو کر آلتی پالتی مار کر بیٹھو۔ کمرہ الگ ہو اور آپ کا منہ جانب شمال ہو۔ اب جیب گھڑی یا ٹائم پیس کو کسی ایسی جگہ رکھو جہاں سے وہ آپ کو نظر نہ آئے۔ لیکن اس کی ٹک ٹک سنائی دیتی رہے۔ اب دنیاوی خیالات کو دل سے مٹا دو۔ اور آنکھیں بند کر لو۔

اب یکسوئے قلب اور دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو کر گھڑی کی آواز پر اپنی توجہ لگا دو اور اس کی ٹک ٹک کے ساتھ لفظ "ھو" کا ورد کرو۔

روزانہ ایک گھنٹہ سات دن تک یہ عمل کرو۔ اس کے بعد گھڑی کا عمل چھوڑ دو کیونکہ اس عرصہ میں کافی یکسوئی حاصل ہو جائے گی اور آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی تبدیلی محسوس کریں گے۔ آپ کو ایسا معلوم دے گا۔ جیسے آپ ولی کامل بن گئے ہیں لیکن یہ منزل آپ کے امتحان کی ہے۔ وہ یہ کہ آپ غرور نہ کریں ورنہ سب کیا کرایا خاک میں مل جائے گا۔

آٹھویں دن گھڑی کی بجائے آپ اپنے دل کی آواز پر توجہ دیں اور ایک ہفتہ تک اسی طرح کریں۔ پھر یہ بھی ترک کر دیں۔ اب آپ کل دنیا کو تصور میں لائیں یعنی آپ خیال کریں کہ آپ ایک بہت بڑے وسیع و عریض میدان میں کھڑے ہیں۔ لیکن ہر طرف سبزہ ہی سبزہ نظر آ رہا ہے۔ درخت پھولوں اور پھلوں سے لدے کھڑے ہیں ان پر رنگا رنگ کے پرندے بول رہے ہیں۔ اس سرزمین پر کہیں تو پہاڑ آسمان سے باتیں کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔ کہیں سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔ اس تمام منظر پر ایک نظر ڈالنے کے ساتھ ہی ایک بار "ھو" کہنا ہوگا اور اسی لمحہ خدا کی تعریف بھی کرنا ہوگی۔ اسی آپ "ھو" کا ورد ایک گھنٹہ تک کریں۔

دو ماہ تک یہ عمل جاری رکھیں۔ اس کے بعد آپ کو اختیار ہے۔ اس کے بعد آپ میں اس قدر طاقت آ جائے گی کہ اندازہ لگانا مشکل ہو جائے۔ جیسے جیسے آپ اس لفظ کو قائم کرتے جائیں گے۔ آپ کی طاقت روحانی میں اضافہ ہو جائے گا۔ پھر ایک وقت ایسا آئے گا کہ جو بھی کوئی خواہش دل میں پیدا ہوئی۔ اسی وقت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پوری ہو گی۔

میڈیم سے باتنے چھپنے۔ لاکھوں آدمیوں کے مجمع میں کسی لڑکے یا لڑکی کو بے ہوش کر کے پوشیدہ سوالوں کے جواب معلوم کرنا۔

عامل کے اوصاف

بالغ اور جوان ہو، خواہ مرد ہو یا عورت، مذہب و ملت کا لحاظ نہیں۔ خدا کو ماننے والا ہو، نیک اعمال بجا لانے والا ہو، جھوٹ اور فریب سے پاک عقلمند ہو، صحت مند ہو، شیر کا دل رکھتا ہو، مسکرات کا استعمال نہ کرتا ہو، عالی ہمت اور سخی ہو۔

معمول کے اوصاف

بہت زیادہ خورد سال نہ ہو۔ سات برس سے لے کر ۱۲ برس تک درست ہے اس سے بڑی عمر والے پر جلدی عمل نہیں ہو سکتا۔ جس قدر زیادہ حساس طبیعت نازک مزاج ہو گا اسی قدر جلدی اثر قبول کرے گا۔ معمول اگر عورت ہو تو بہت جلد کام ہو جاتا ہے۔ حاملہ عورت کو ہرگز معمول نہ بنائیں۔

عامل کیا کرتا ہے

عامل اپنے معمول کو توجہ دے کر بے ہوش کر دیتا ہے اور اس سے دور دراز

کی باتیں اور پوشیدہ راز دریافت کرتا ہے۔ بیماریوں کے علاج کے لئے نسخہ دریافت کر سکتا ہے۔ اس عمل میں معمول جو کچھ بتاتا ہے بالکل ۸۰ فی صد تک درست ہوتا ہے۔ اس طرح ایک علاقے کا عامل دوسرے علاقے کے امور سے واقف ہو سکتا ہے۔ وہ جس وقت چاہے اپنے معمول کو بے ہوش کر کے اس سے جو چاہے پوچھ سکتا ہے۔ بعض معمول کسی خاص قسم کی باتوں کے زیادہ مشتاق ہوتے ہیں اور وہ ان میں بالکل غلطی نہیں کرتے۔ ہر بات کا جواب درست دیتے ہیں۔ اگر ایسی باتوں کے علاوہ کچھ پوچھا جائے تو اس میں غلط بیانی کا امکان ہو سکتا ہے۔ ہر ایک عمل ایک ہی معمول سے دریافت نہ کرے بلکہ اگر ایک معمول سے دور دراز کی خبروں کا دریافت کرے تو بیماروں کے علاج کے لئے دوسروں سے کام لے۔

اس سے عامل کو دھوکا نہیں ہوتا اور وہ بے فکر ہو کر معمول کی باتوں پر عمل کرتا ہے۔ عامل پر یہ لازم ہے کہ جب میڈیم یعنی معمول بیداری کی درخواست کرے تو وہ فوراً اس کو بیدار کرنے کا یقین دلا کر بیدار کر دے۔

معمول کو بیہوش کرنے اور ہوش میں لانے کے تمام طریقے اسی کتاب میں درج کئے گئے ہیں۔

عمل نمبر ۲۴ - میڈیم کو بیہوش کرنے کی مشق

عمل کے لئے بلی کا ایک چھوٹا بچہ منگا لیجئے۔ اس کی خورد و نوش کا اچھا انتظام

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کرو اور اس سے پیار رکھو۔ نجاست و غلاظت سے پیار رکھیں۔ پس ہر روز تنہا مکان میں اس کو اپنے مقابل بٹھا کر اس کے گلے میں رسی باندھ کر اسے کھونٹی سے باندھ دو۔ اب اس کی پیشانی اور آنکھوں پر خوب نظر جماؤ اور ٹکٹکی باندھ کر دیکھو۔ اس بات کی چنداں پرواہ نہ کریں کہ اُس نے آنکھیں بند کر لی ہیں۔ تم برابر اس پر نظر جما کر غور اور توجہ سے اس کے چہرہ کی طرف دیکھتے رہو۔ متواتر کئی روز تک یہ عمل کریں۔ چند روز کی مشق سے تمہاری قوتِ مقناطیسی بلی کے بچہ میں بھر جائے گی اور تم سے وہ بے حد پیار کرنے لگے گا۔ تم جو اشارہ اس کو زبان یا آنکھ سے کرو گے اس کو فوراً سمجھ لے گا اور تمہارے حکم کی تعمیل کرے گا۔

اب اگر آپ اسے بیہوش کرنا چاہتے ہیں یا نیند میں سلانا چاہتے ہیں تو اس کے دونوں بازو پکڑ کر اس کی آنکھوں کی پتلیوں پر نگاہ جماؤ اور دل میں ارادے کے ساتھ کہو کہ میں تمہیں خوابِ مقناطیسی میں ڈال رہا ہوں۔

دیکھو! تھوڑی دیر بعد اُسے نیند آنے لگے گی۔ پس تم اس کو پاس کرنا شروع کر دو۔ تھوڑی دیر بعد آپ دیکھو گے کہ وہ گہری نیند میں سویا ہوا ہے۔ جب اس میں کامیابی حاصل کر لو تو سمجھو کہ تم انسان کو بھی اسی طرح بے ہوش کر لو گے۔

معمول کو ہوش میں لانا

بہتر یہ ہے کہ عمل کرنے سے پہلے عامل معمول کو کہہ دے کہ تم اتنی دیر تک

سوتے رہو گے اس کے بعد خود بخود جاگ اٹھنا۔ اگر عامل یہ کہنا بھول جائے یا معمول گہری نیند میں چلا جائے اور وقت مقررہ پر نہ اٹھے تو عامل کو چاہیے کہ وہ اس پر الٹا پاس کرنا شروع کرے یعنی معمول کے بائیں جانب بیٹھ کر پاؤں سے سر کی طرف پاس کرے اور جب چہرہ پر ہاتھ پہنچیں تو ان کو جھاڑ یا چھڑک دے۔ اس طرح متواتر پاس کرتا جائے اور تصور رکھے کہ معمول کے جسم سے وہ طاقت جو اس کے اندر داخل کی گئی تھی باہر نکال رہا ہوں۔ اس طرح تھوڑی دیر کے بعد معمول ہوش میں آجائے گا۔

عمل نمبر ۲۵۔ عامل معمول کو اپنے سامنے قریب بٹھا کر اس کو ہدایت کرے کہ وہ عامل کی طرف خوب نظر جما کر دیکھے اور عامل بھی اس کی طرف خوب نظر جما کر دیکھے۔ پس دونوں اس طرح آپس میں دیکھیں گے تو معمول پر مقناطیسی اثر پیدا ہو جائے گا۔ ابتدائے مشق کے لئے یہ طریقہ نہایت عمدہ ہے۔ باقی عمل بدستور ترکیب اوّل کرو۔

عمل نمبر ۲۶۔ عامل بلور کا ایک گولہ جو کہ خوب صاف ہو لے کر ہر روز اس کو سامنے رکھ کر اس میں اپنی قوت مقناطیسی بھرے۔ اس طرح کہ گولہ سامنے رکھ کر اس پر خوب نظر جما کر ٹکٹکی باندھ کر دیکھے۔ اس وقت تصور کرے کہ میں اس میں نورِ حقیقی بھر رہا ہوں۔ ہر روز اس پہ بلا ناغہ عمل کرتا رہے۔

پس اس گولہ میں عامل کی قوتِ ارادی سے نور جمع ہو جائے گا۔ جب کسی شخص

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کو عامل بیہوشی میں ڈالنا چاہے تو اس گولہ کو اس کے سامنے رکھ دو یا ٹکا دو اور اس سے کہو کہ وہ اس گولہ کو نظر جما کر دیکھے۔ تھوڑی دیر بعد اس پر عمل مقناطیسی طاری ہوگا اور وہ بے ہوش ہو جائے گا۔

مجسم راز۔ مسمریزم کی انگوٹھی

مختلف نام یہ ہیں۔ طلسمی انگوٹھی، افسوں کی انگوٹھی، تاثیر کی انگوٹھی، مسمریزم کی انگوٹھی۔

ویسے تو اس انگوٹھی کے متعلق اشتہارات بھی شائع ہوتے ہیں جن کی قیمت ۵ سے ۱۰ روپے تک ہوتی ہے لیکن جو چیز اپنے ہاتھ سے تیار کی جائے، وہ تسلی بخش ہوتی ہے۔ عمل کرکے اس سے جملہ سوالات صحیح صحیح معلوم کیے جا سکتے ہیں۔ ہر قسم کا خوف آسیب اور دیگر امراض کا اثر ضائع کیا جا سکتا ہے مزید برآں مردہ خاقان ورشتہ داران سے ارتباط و ملاقات کرنا اور دیگر مخفی اسرار جمیع طور پر ظاہر ہو سکتے ہیں۔

انگشتری بنانے کی ترکیب۔ ایک انگوٹھی اس طرح کی بنوائیے کہ نگینہ والی جگہ خالی رکھیں اور نگینہ کی جگہ حسب ذیل مصالحہ تیار کرکے بھر دیں۔ بعد میں سطح ہموار کر دیں۔ انگوٹھی آٹھ دھاتوں کو ملا کر بنوائیں کیونکہ آٹھ دھات کی انگوٹھی میں اثر بہت جلدی ہوتا ہے اور یہی انگوٹھی کامیاب پائی گئی ہے

مصالحہ: سنگ مقناطیس ایک تولہ۔ چپڑا لاکھ ۲ تولے۔ سرسوں کے تیل کا کاجل خالص ایک تولہ۔ سنگ مقناطیس کو کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ چپڑا کو پیس کر تیل کے کٹورے میں ڈال کر آگ پر پگھلا دیں۔ سب چپڑا پگھل کر پتلا ہو جائے تو اس میں سنگ مقناطیس کا سفوف اور کاجل ڈال کر خوب حل کریں۔ یہ مصالحہ تیار ہے اور کئی انگوٹھیوں کے لیے کافی ہے۔ اگر اس میں سانپ کی ایک عدد کینچلی کا اضافہ کر دیں تو بے حد مفید ہے۔

سانپ کی کینچلی کو جلا کر اس کی راکھ اس میں شامل کر دیں اور اسے اس قدر کھرل کریں کہ کل مصالحہ سخت ہو جائے۔ اب اسے نگینہ کی جگہ بھر دیں اور اوپر سے شیشہ رکھ کر دبا دیں تاکہ اس کی سطح ہموار ہو جائے۔ بس انگشتری تیار ہے۔

انگشتری کا عمل۔ ایک نیک خصلت، خوبصورت اور خوش اخلاق و ذہین دس بارہ سال کا لڑکا لیں۔ اسے نہلا دھلا کر کسی صاف اور عمدہ مقام پر بٹھا دیں جگہ نہایت صاف ستھری اور الگ ہو۔ یہ لڑکا معمول ہے اور آپ عامل۔

اب عامل کو معمول کے پیچھے شمال کی طرف منہ کرکے بیٹھ جانا چاہیے۔ اس وقت انگشتری کے مصالحہ پر کوئی خوشبودار تیل لگا کر معمول کے ہاتھ میں دے دیں اور وہ ٹکٹکی لگا کر مصالحہ کی طرف دیکھتا رہے اور اسی میں محو ہو جائے۔ عامل اپنا مقناطیسی اثر معمول پر ڈالتا رہے اور معمول کو تاکید رکھے کہ وہ حاضر دماغ رہ کر اس انگشتری کے مصالحہ کو دیکھنے میں مشغول رہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دو چار منٹ بعد عامل معمول سے پوچھے کہ انگشتری میں میدان نظر آیا؟ یاد رہے کہ عمل شروع کرنے سے ۴ تا ۱۱ منٹ بعد میدان نظر آنے لگتا ہے۔ لہٰذا اگر معمول کو ۴ منٹ میں میدان نظر نہ آئے تو معمول سے کہو کہ وہ اس میدان میں جائے اور خاکروب سے کہے وہ جگہ صاف کرے۔ ایسا کہنے پر معمول کو معلوم ہوگا کہ مہتر آگیا ہے اور جھاڑو لگا رہا ہے۔

جب مہتر اپنا کام کر چکے تو معمول اسے کہے کہ تم جاؤ اور بہشتی کو چھڑکاؤ کرنے کے لئے یہاں بھیج دو۔ معمول کو نظر آئے گا کہ بہشتی چھڑکاؤ کر رہا ہے۔

جب بہشتی اپنا کام کر چکے تو معمول اُسے یہ کہہ دے کہ تم جاؤ اور چوبداروں کو مع سامان فرش وغیرہ کے بھیج دو تاکہ وہ لوگ یہاں فرش بچھا دیں۔ تب معمول کو نظر آئے گا کہ کچھ لوگ فرش بچھا رہے ہیں۔ جب وہ اس کام سے فراغت پالیں تو معمول اُن سے کہے کہ مسند وغیرہ سے فرش کو آراستہ کریں۔ جب یہ بھی ہو چکے تو سب کو جانے کا حکم دے دے۔

اب معمول کسی ایسے بزرگ کو دل میں یاد کرے جس کی عظمت و فضیلت کو معمول جانتا ہو اور مانتا ہو یا بادشاہ جنّات کو یاد کرے اور کہے کہ وہ مسند پر رونق افروز ہوں۔ جب وہ بزرگ یا بادشاہ جنات اس پر بیٹھ جائے تو عامل اپنے سوالات معمول پر واضح کرے۔ معمول مسند نشین سے وہی سوال کرے گا اور مسند نشین معمول کو جواب دے گا۔ معمول ان کو سن اور سمجھ کر عامل کو بتاتا جائے گا۔

اگر کسی مریض کی شفا کے متعلق پوچھنا ہے تو معمول مسند نشین سے پوچھے کہ فلاں مریض کب تک تندرست ہوگا اور کیا تدبیر یا ترکیب کرنی چاہیے۔ فلاں شخص باہر گیا ہوا ہے کب تک واپس آئے گا؟ فلاں کا مال چوری ہو گیا ہے وہ کہاں ملے گا؟ چوری کس نے کی ہے؟

ہر شخص کی روح کو وہ سینکڑوں سال سے مر چکا ہو مسند نشین آپ کے کہنے پر وہاں بلا سکتا ہے۔ یہ سب باتیں اور جو کچھ بھی پوچھنا ہو وہ عامل معمول سے کہتا جائے۔ معمول یہ باتیں مسند نشین سے دریافت کرے جس کا جواب بالکل صحیح معلوم ہوگا معمول یہ سب نظارا اسی طرح دیکھے گا جیسے بالکل اس کے سامنے سب کچھ ہو رہا ہے۔ لیکن عامل کو یہ چیزیں نظر نہیں آئیں گی۔

جامِ جمشید یا آئینہ سکندری

بیان کیا جاتا ہے کہ بادشاہ جمشید کے پاس ایک ایسا آلہ تھا جس کے ذریعہ وہ کل جہان کا حال گھر بیٹھے معلوم کر لیتا تھا۔ جو لوگ قوتِ ارادی و مقناطیسی سے ناواقف ہیں۔ ان کو یہ بات بڑی تعجب خیز معلوم ہوتی ہے۔ اگر خیال کیا جائے تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔ یہ انگلستان سے ایک شیشہ آتا ہے جس کو کرسٹل کہتے ہیں اور جو گلوب کی شکل کا ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے ہر قسم کے سوالات کے صحیح جوابات حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وہ اس طرح کہ جب کرسٹل یا شیشہ کی طرف بلا آنکھ جھپکے ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے ہیں اور اسی میں محو ہو جاتے ہیں تو مقناطیسی اثر کے باعث تھوڑی سی غنودگی طاری ہو جاتی ہے۔ خواہشات قابو میں آکر اور خیالات ایک مرکز پر مجتمع ہو کر ایک روحانی مرکز کو بیدار کرتے ہیں۔

پھر جو خواہش ہو وہ مطلوبہ چیز کرسٹل میں صاف نظر آنے لگتی ہے جو بات دریافت کی جائے اس کا جواب تصویر کی طرح کرسٹل میں نظر آنے لگتا ہے لیکن یہ سب جب ہی ہو سکتا ہے کہ گزشتہ تمام مشقوں میں کامیابی حاصل ہو چکی ہو۔ جس طرح انگوٹھی ہر بات کا جواب دے سکتی ہے۔ اسی طرح ان شیشوں سے بھی ٹھیک جواب مل سکتا ہے۔ عامل کو چراغ کی لو اور سیاہ نشان سے بھی ٹھیک جواب مل سکتا ہے اور یہ سب باتیں یکسوئی قلب، خیالات کو ایک ہی نقطہ پر مرکوز کرنے اور قوتِ مقناطیسی کو بڑھانے سے ظہور پذیر ہو سکتی ہیں۔ شروع شروع میں ایک پرچھائیں سی نظر آنے لگتی ہے۔ لیکن جیسے مشق بڑھتی ہے ویسے ہی منظر صاف نظر آنے لگتا ہے۔

کراماتی میز

اس میز کو حاضرات کا میز بھی کہتے ہیں۔ حاضرات یا کراماتی میز میں رُوح کا نزول ہوتا ہے۔ ایک گول ہلکی میز بنواؤ جس کے تین پائے ہوں۔ میز میں لوہے

یا کسی اور دھات کا کیل نہ لگا ہو۔ میز ہمیشہ پاک و صاف، اور ستھرا کپڑا ڈالے رکھیں۔ ایک پاک و صاف اور علیحدہ مقام پر میز کو رکھیں۔ اس کے گرد اعلیٰ اوصاف و نیک خیال کے حامل چھ آدمی بٹھاؤ۔ ہر آدمی کے دونوں ہاتھ میز پر رکھے ہوئے ہوں۔ ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے سے مس کرتی ہوں لیکن ان کے جسم حتیٰ کہ کپڑے بھی ایک دوسرے سے نہ لگیں۔ یہ ضروری نہیں کہ میز کے گرد بیٹھنے والے سب مرد ہی ہوں، عورت بھی ہو سکتی ہے۔

ان آدمیوں کو ممبر کہتے ہیں۔ ان کے علاوہ ایک عامل ہوتا ہے، جسے پریذیڈنٹ یا سردار بھی کہتے ہیں۔ یہ عامل اور ممبر سب کے سب نیک چلن ہونے چاہئیں۔ سب کراماتی میز کی سچائی پر اعتقاد رکھتے ہوں نیز دل میں اس چیز کی خواہش رکھتے ہوں کہ کوئی رُوح میز میں ضرور داخل ہو۔

ہر کام میں پہلے مشق کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا کل ممبران کو وقت مقررہ پر روزانہ اس امر کی مشق کرانی چاہئے ناغہ کوئی نہ ہو۔ قریباً ایک ماہ کی روزانہ مشق میں رُوح اترنے لگے گی۔ بس جونہی خیال دوڑایا فوراً رُوح حاضر ہو جایا کرے گی۔ لہٰذا اگر دو چار دن رُوح کے میز میں داخل ہونے کو دیر بھی لگے تو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ مستقل مزاجی سے اپنا کام جاری رکھیں۔

ممبروں سے کہو کہ میز پر ہاتھ کا دباؤ ہرگز نہ پڑے۔ اپنے اجسام کو ڈھیلا چھوڑ دیں اور رُوح کا تصور کریں۔ تھوڑی دیر بعد ممبروں کو اپنے ہاتھوں میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک قسم کی سنسناہٹ اور گرمی سی محسوس ہونے لگے گی اور میز کا ایک پایہ اُوپر کی طرف اٹھنے لگے گا۔ اسی وقت عامل کو سمجھ لینا چاہیئے کہ کسی رُوح کا میز میں نزول ہو گیا ہے۔ جب رُوح کا نزول ہونے لگے تو تم رُوح سے سوال کرنے کے اشارے مقرر کرو۔ جیسے اگر فلاں بات ہو تو اتنی بار پایہ اٹھے اور فلاں ہو تو اتنی بار پایہ اٹھے اور فلاں ہو تو اتنی بار پایہ اٹھے۔ میز آپ کی بات کا ٹھیک ٹھیک جواب دے گا۔ اسی طرح میز آپ کو ہر قسم کے پوشیدہ اسرار سے آگاہ کر سکتی ہے۔ جب آپ کا کام نکل آئے تو رُوح سے واپس جانے کو کہو رُوح چلی جائے گی اور میز ساکت ہو جائے گی۔

یاد رہے کہ جس جگہ پر یہ عمل ہو رہا ہو اُسے پاک و صاف رکھیں۔ خوشبو کے لیئے مشک اگر بتی جلائیں۔ اس مقام پر کوئی شور و غل دکھائی نہ دے سوائے میز کے اور کوئی چیز اس کمرے میں ایسی نہ ہو جس سے کہ توجہ ٹوٹ سکے۔ یہ بھی ایک سائنس ہے لہٰذا اس کو کھیل سمجھ کر نہ کریں ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہو گا۔

پلانچٹ یا طلسمی قلم

یہ لکڑی کی پان جیسی شکل بنائی جاتی ہے۔ پیچھے کی طرف دو پہیے لگے ہوتے ہیں اس سے بھی میز کی طرح کام لیا جاتا ہے اور رُوح کو اس میں بلایا جاتا ہے۔ میز اور پلانچٹ میں فرق یہ ہے کہ میز کا پایہ اٹھ کر جواب دیتا ہے اور پلانچٹ اپنی جگہ سے

ہل کر ہر بات کا جواب میز پر لکھ دیتا ہے۔ یہ آلہ اگر معمول کے ہاتھ سے بنایا جائے تو بہتر رہتا ہے۔ غیر کے ہاتھ سے بنے ہوئے پلانچٹ پر سخت مشقت کرنا پڑتی ہے

پلانچٹ بنانے کا طریقہ۔ شیشم یا آم کی لکڑی کا ایک انچ موٹا اور ایک فٹ مربع تختہ لیں اور اسے پان کی شکل کاٹ لیں۔ پیچھے کی طرف چینی مٹی، ہڈی یا ہاتھی دانت کے دو پہیے لگا دو۔ آگے نوک کی طرف پنسل پھنسانے کے لیئے سوراخ کر دو۔ پنسل سیسہ (سکہ) کی بنائیں

لکڑی کی پنسل کارآمد نہیں ہو گی۔ سکہ کو پگھلا کر پنسل کی شکل بنا لیں۔ ایک حصہ پنسل کی طرح باریک کر لیں اور اس پنسل کو پلانچٹ کے سوراخ میں پھنسا دیں کہ باریک حصہ نیچے کی طرف رہے۔

پلانچٹ کی ترکیب استعمال۔ کسی میز پر ایک سفید کاغذ بچھا دو۔ اور اس کے اُوپر پلانچٹ رکھ دو۔ اب دو آدمی یکسو قلب ہو کر اپنے ہاتھوں کی تمام انگلیاں پلانچٹ پر رکھیں۔ پلانچٹ پر انگلیوں کا دباؤ ہرگز نہ پڑے۔ تھوڑی دیر میں وہ کام شروع کر دے گا۔ جو سوال کرو وہ بچھے ہوئے کاغذ پر اس کا جواب لکھ دے گا لیکن فضول سوال کا جواب ہرگز نہیں ملے گا۔ اگر دونوں آدمیوں میں سے ایک بھی یکسو قلب نہ ہوا تو بھی پلانچٹ کام نہیں کرے گا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کن لوگوں پر جلدی اثر ہو گا۔ اگر ایک مرد اور ایک عورت بیٹھیں تو
تو کام جلدی شروع ہوتا ہے۔ اگر ایک گورا ایک کالا ہو تو بھی اثر جلدی ہو گا۔ پہلے
ایک آدمی کو بٹھا کر عمل کراؤ۔ اگر ایک گھنٹہ بعد پلانچٹ چلنے لگے گا تو دوسرے
آدمی کی ضرورت نہیں۔ بصورت دیگر دوسرا آدمی ضرور بٹھائیں۔ جس آدمی کے ہاتھ میں
پلانچٹ ہو حاضر اس سے سوال کرے۔ اس آدمی کے کندھے پر ہاتھ رکھو، ورنہ
پلانچٹ کا اثر زائل ہو جائے گا۔

سُرمہ مسمریزم

اب ہم ذیل میں مبتدیوں کے لئے مسمریزی سرمہ کا ایک نسخہ درج کرتے ہیں۔
جس کے استعمال سے مسمریزم کی ٹکٹکی یا آنکھوں والی مشقوں میں کافی مدد ملے گی۔ ہر
مبتدی کو چاہیے کہ مسمریزم کا سبق اول یعنی کرسٹل کی مشق شروع کرنے سے چند
روز قبل اس سُرمہ کا استعمال کرے۔ سُرمہ کے استعمال سے آنکھوں والی مشق میں
جلد کامیابی ہو گی۔ اس کے ذریعہ معمول پر جلدی اثر ڈالا جا سکے گا۔

"نور انجن" سُرمہ ہفتہ میں ایک بار لگانے سے آنکھوں میں غیر معمولی روشنی اور
چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر اس کا متواتر و مسلسل استعمال کیا جائے تو کوئی عجب
نہیں دن میں تارے نظر آنے لگیں۔ سُرمہ مسمریزم کے استعمال سے آنکھوں کی
ٹکٹکی بہت دیر تک باندھ سکتے ہیں۔ نیز آنکھوں سے پانی نہیں بہے گا۔ بینائی میں

کمی نہیں آئے گی۔ اس کے استعمال سے مشق کرتے وقت پلک نہیں جھپکے گی اور آنکھوں
میں تھکاوٹ پیدا نہیں ہو گی۔ ہم نے شائقین مسمریزم کی خاطر ان تکالیف کا تدارک
کرنے کے لئے کامل ایک سال کی جدوجہد کے بعد یہ نسخہ حاصل کیا ہے۔ بے شمار
جڑی بوٹیوں کی تشخیص اور لاتعداد ادویات کی چھان بین کر کے صرف ایک سُرمہ
تیار کیا ہے جسے ہم بغیر کسی فیس کے اس کتاب میں درج کر رہے ہیں تاکہ اس کتاب
کے خریدار علم مسمریزم میں جلدی کامیابی حاصل کر لیں۔ مسمریزم کے سُرمہ کا نسخہ
بمعہ ترکیب تیاری و استعمال حسب ذیل ہے:

پھٹکڑی	۶ ماشہ	قلمی شورہ	۳ ماشہ
پیپل کے پتے	½ "	سرس کے پتے	½ "
چھوٹی ہرڑ	½ "	چاکسو	½ "
نیم کے پھول	½ "	نیلا تھوتھا بریاں	½ "
کافور	۱ ماشہ	ممیرا یا ممیری	۱ ماشہ
سُرمہ اصفہانی	۲ "	کیلے کی جڑ کا پانی	۵ "

سب اشیاء کھرل میں ڈال کر سات روز تک متواتر کھرل کریں تو سُرمہ ٹھیک
ہو جائے گا۔ پھر شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔ رات کو سوتے وقت دو دو سلائی لگایا
کریں۔ حیرت انگیز چیز ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ساغرِ جمشید عرف آئینہ سکندری بنانے کا دوسرا طریقہ

ٹین کی گول ڈبیہ بازار سے خرید لیں جو کم از کم دو انچ قطر کی ہو۔ اس میں پہلے یہ
مصالحہ بنا کر بھریں۔ سنگ مقناطیس ۱ حصہ۔ چپڑا لاکھ ۱ حصہ۔ کاجل بقدر ضرورت۔
پہلے مقناطیس کو خوب پیس لیں۔ اب چپڑا لاکھ کو آگ پر گرم کریں لیکن برتن لوہے
کا نہ ہو۔ جب لاکھ پگھل جائے تو اس میں مقناطیس ملا دو۔ جب اچھی طرح حل ہو جائے
تو کاجل ملا کر ڈبیہ کو بھر لو۔ اوپر سے کسی شیشہ کا دباؤ دے کر سطح ہموار کر دو۔ یہ
جام جمشید تیار ہو گیا۔ اب اس میں اثر بھر دو۔

اثر بھرنے کا طریقہ۔ صبح کے وقت نہانے اور نماز وغیرہ پڑھ چکنے
کے بعد ایک کمرہ میں بیٹھ کر اس جام جمشید کو دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے پکڑ
لیں اور یکسوئی قلب ہو کر ایک گھنٹہ متواتر اس کے مرکز میں دیکھتے رہیں۔ دل میں یہ
خواہش رکھیں کہ میری قوت مقناطیس اس میں داخل ہو کر قوت روشن ضمیری پیدا کر رہی
ہے جو اس کو دیکھے اس پر حالت روشن ضمیری پیدا ہو جائے۔

ترکیب دریافت حالات۔ اس سے کام لینے کی ترکیب یہ ہے
کہ ایک پاک و صاف جگہ جو تنہا ہو جائیں۔ اپنے کپڑے صاف رکھیں اور خوشبو لگائیں۔
تنہا اور پرسکون جگہ پر بیٹھ کر جام جمشید کو دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں پکڑ لیں۔
مصالحہ پر چنبیلی کا تیل دو چار قطرے ٹپکا لیں۔ اپنا منہ جنوب کی طرف اور پشت

شمال کی طرف کر کے بیٹھیں۔ اگر آپ جام جمشید کو ہاتھوں میں نہ پکڑنا چاہیں تو اسے
اپنی آنکھوں سے ایک فٹ دور دیوار کے ساتھ کھڑا کر دیں اور ٹکٹکی لگا کر اس کے
درمیان دیکھتے رہیں۔ دل میں خیال کرتے جائیں کہ غائب کا راز مجھ پر کھلے۔ دو چار
روز میں یا ایک ہفتہ کے بعد آپ کو عجیب و غریب مناظر دکھائی دیں گے۔ جس قدر
آپ کا یقین کامل ہو گا اتنی ہی جلدی آپ کامیاب ہوں گے۔ جب نظارے دکھائی
دینے لگیں تو جس جگہ کے حالات دیکھنے ہوں وہاں کا دھیان کرتے ہی وہ جگہ اور
اس کی تمام حالت سامنے آ جاتی ہے۔ اس عمل کے دوران کمرے میں کسی بھی قسم
کی خوشبو ضرور رکھیں۔ اپنے کپڑوں نیز جام جمشید کے مصالحہ پر عطر چنبیلی ضرور لگائیں

ترکیب استعمال جام جمشید۔

مطلع صاف ہو، دوپہر کا وقت ہو کسی ایسی جگہ پر جہاں نہ زیادہ اندھیرا ہو اور نہ
ہی اجالا اور نہ ہی کسی قسم کا شور و غل ہو۔ دل کو یکسو کر کے جنوب کی طرف منہ کر کے
بیٹھ جاؤ۔ اب جام جمشید پر خوشبودار تیل کے دو چار قطرے گراؤ اور اس میں اپنا چہرہ
دیکھو۔ اپنی آنکھوں میں سے بائیں آنکھ کی پتلی پر نظر جماؤ۔ آنکھ ہرگز نہ جھپکو جب
ٹکٹکی لگاؤ تو دل میں مضبوط ارادہ رکھو کہ "میرا چہرہ بھی غائب ہوا چاہتا ہے"۔ اس کے
علاوہ کوئی خیال دل میں نہ لاؤ۔ قوت ارادی مضبوط ہے تو تین منٹ کے بعد تمہارا
یہ قوت اس پر غالب آ جائے گی اور آپ کو وہاں اپنے چہرے کی بجائے ایک
خوشنما باغ نظر آئے گا جس کی عطر بیز ہوا آپ کے دماغ کو تر و تازہ اور معطر کر

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دے گی۔ اس باغ کے عین وسط میں سنگ مرمر کا ایک عالیشان محل ہو گا۔ اس کے بالمقابل ایک بارہ دری واقع ہو گی۔ بارہ دری میں روحوں کا بادشاہ مع اراکین کے جلوہ گر ہو گا۔ اس کو نہایت ادب سے جھک کر سلام کرو اور جو کہنا چاہو کہو۔ شہنشاہ کی طرف سے ہر سوال کا جواب ٹھیک ٹھیک ملے گا۔ دورانِ عمل ڈر اور خوف ہرگز پاس نہ لائیں۔ قوتِ ارادی کے کچے اور غیر مستقل مزاج آدمی اس میں قطعاً کامیاب نہیں ہو سکتے۔ شروع میں اگر ایک دو بار ناکامی بھی ہو تو مضائقہ نہیں۔ ارادے کے پکے لوگ بالآخر کامیاب ہوتے ہیں۔

جامِ جمشید کے تمام عملیات میں ہر عمر کا آدمی کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ پاک و صاف رہے اور مستقل مزاج ہو نیز اس علم کو حاصل کرنے میں مذہب کی بھی کوئی پابندی نہیں جو سچے دل سے محنت کرے گا وہ پالے گا۔

فوائد: ۱۔ دوسروں کے دل کا حال معلوم کرنا۔

۲۔ چوری گئے مال کو آنکھوں سے دیکھ لینا۔

۳۔ آباواجداد کی ارواح سے بات چیت کرنا۔

۴۔ سات پردوں میں چھپی چیز کو دیکھ لینا۔

۵۔ زندگی اور موت سے آگاہ ہونا۔

۶۔ بزرگوں کی زیارت کرنا۔

۷۔ عالم علوی و سفلی کے عجائبات دیکھنا۔

۸۔ مخفی اسرار کا انکشاف ۹۔ گوہرِ مقصود سے بہرہ ور ہونا۔

غرض کہ عامل جو چاہے اور جب چاہے کر سکتا ہے۔ اپنی ہر خواہش کو ایک بڑی حد تک پورا کر سکتا ہے۔

کراماتی آئینہ۔ ایک حیران کن اور عجوبہ روزگار آلہ

پیارے ناظرین! یہاں ایک عجیب الخواص، حیرت انگیز اور پُرتاثیر کراماتی آئینہ کی ترکیب درج کی جاتی ہے جس کا اشتہار بھی آپ نے کئی مواقع پر اخبارات میں دیکھا ہو گا۔ فی زمانہ کوئی بھی شخص ایسا نہیں جو مسمریزم کے نام سے اور اس کی طاقت سے واقف نہ ہو۔ اسی کی ذات کشش کو فن کمالات، عمل تسخیر، عمل تنویم، آلہ کراماتی وغیرہ کہتے ہیں۔

یہ چند مرکب ادویات کی ترکیب ہے جس کو زمانہ قدیم کے لوگ در پردہ عمل میں لاتے تھے اور دنیا کو صدہا قسم کے عجیب و غریب کام کر کے ورطۂ حیرت میں ڈال دیتے تھے۔ جن کو دنیا جادوگر، ساحر، پہنچا ہوا بزرگ، سادھو یا اللہ لوک کا نام دیا کرتے تھے۔

صدہا قسم کی اندرونی و بیرونی بیماریوں کے علاج، حُب کے عمل، عالمِ ارواح کی سیر، ماضی، حال اور مستقبل کے حالات وغیرہ کاموں کو اس کی بدولت سرانجام دیا جاتا ہے۔ ان کا بیان کرنا ایک تو قصہ کو طول دینا ہے دوسرے سورج کو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔ چند ایک خوبیاں یہاں درج کی جاتی ہیں:

۱۔ مہلک امراض کا علاج بلا دوائی۔

۲۔ عام لوگوں کے ماضی، حال اور مستقبل کے حالات جاننا۔

۳۔ دور دراز ملکوں کی خبر دینا ۴۔ گم شدہ اشیاء کا پتہ لگانا۔

۵۔ جانوروں اور انسانوں کو اپنا مطیع و فرمانبردار بنا کر ان سے حسب حکم کام لینا۔

۶۔ روحوں سے ملاقات و بات چیت کرنا وغیرہ

بے شمار فوائد ہیں جن کو اشتہارات میں درج کر کے اسی آئینہ کو خاطر خواہ قیمت پر فروخت کرتے ہیں اب آپ خود تھوڑی محنت کر کے تیار کر سکتے ہیں۔

سنگ مقناطیس ۲ ماشہ چپڑا لاکھ ۱ ماشہ

کاجل تیل سرسوں ۴ رتی تیل تل ۴ قطرے

گلہری کے بالوں، چھڑا یا ہڈی کی راکھ ۴ رتی

شیشہ کا ٹکڑا سائز ۱" × ۲" انچ۔

ترکیب ساخت۔ سنگ مقناطیس کو کھرل میں سرمہ کی مانند بنا لیں۔ اور راکھ میں حل کر کے رکھ لیں۔ چپڑا لاکھ کو تیل میں ڈال کر پیتل یا تانبے کے برتن میں آگ پر پگھلائیں۔ جب پگھل جائے تو اتار کر مقناطیس اور راکھ اس میں حل کر دیں۔ اسی میں کاجل بھی حل کر لیں۔ بس مصالحہ تیار ہے۔

اب شیشے کے ٹکڑے کو خوب صاف کر کے اس کے ایک طرف مصالحہ تھوپ

دیں جب مصالحہ سوکھ جائے تو مصالحہ والا رخ باہر کر کے لکڑی کی چوکھٹے میں فٹ کر لو۔ کراماتی آئینہ تیار ہے۔ اسی ترکیب اور وزن سے جتنے چاہیں آئینے تیار کر لیں۔

یہ مصالحہ یا آئینہ لوہے، لہسن، پیاز، پسینہ یا ٹین کے ساتھ لگنے سے بیکار ہو جاتا ہے۔ اپنی چارپائی، میز کرسی وغیرہ کے ساتھ لوہے کی کیل یا کوئی اور چیز نہ لگائیں۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ لہسن، پیاز کو نہ کھائے۔ اگر معمول لڑکا ہے تو اس کی عمر ۱۰ سال ہو۔ اگر لڑکی ہے تو ۲۰ سال تک، لیکن کنواری اور نیک سیرت ہو عمل سے پہلے آئینہ پر خوشبودار تیل ملیں۔

عمل کے بعد آئینہ کو سورج کی شعاعوں اور گرمی سے بچانے کے لئے لکڑی کے ایسے صندوق میں رکھیں جس میں لوہا وغیرہ نہ لگا ہو۔

ترکیب استعمال کراماتی آئینہ۔

اس عجیب و غریب سیاہ آئینہ میں مقناطیسی کشش کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے معمول پر حالت روشن ضمیری طاری کرنے کے لیے یہ آئینہ مشعل راہ کا کام دے گا۔ اسے حسب ذیل طریقے سے کام میں لائیں:۔

ایک سنسان نہایت صاف ستھرے اور اندھیرے کمرے میں چلے جاؤ ایک موم بتی یا چراغ شمال کی طرف روشن کر دو۔ اب معمول سے کہو کہ وہ روشنی کی طرف پیٹھ کر کے اس ترتیب سے بیٹھے کہ موم بتی کی لو آئینہ پر نظر آئے۔ اب معمول اور عامل یکسو ہو کر خدا کی حمد و ثنا یا کسی آیت کا ورد کریں۔ بعد ازاں معمول

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سے کہو کہ وہ کراماتی آئینہ میں موم بتی کی لو کو دیکھے۔ آنکھ ہرگز نہ جھپکے۔ تمام خیالات کو دُور کر کے دیکھتا رہے۔

اوّل چھوٹے چھوٹے دائرے اس میں گھومتے دکھائی دیں گے جو بتدریج پھیلتے چلے جائیں گے اور مختلف مقامات کے عجیب و غریب نظارے، نیز دیکھے ہوئے انسانوں کی شکلیں نمودار ہوں گی۔

معمول نہایت اطمینان سے دیکھتا رہے۔ ان سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ جب معمول سب کچھ دیکھنے لگے تو اس سے کہو کہ وہ اپنے مذہبی عقیدہ کے مطابق اپنے روحانی پیشوا کو یاد کرے یا اپنے کسی مرے ہوئے قریبی رشتہ دار کو یاد کرے۔ اسی کی رُوح حاضر ہو گی۔ نہایت سلیقہ سے اس کی روحانی تعظیم کر کے جو سوالات کرنے ہوں کرو۔ وہ رُوح بے حد خندہ پیشانی سے ٹھیک ٹھیک جواب دے گی۔ اس کے علاوہ جن مقامات کو دیکھنے کی خواہش تم کرو گے وہ سب فلم کی طرح سامنے آجائے گا۔ ان عجیب و غریب اور حیران کن مناظر کو دیکھ کر معمول کو اس قدر خوشی ہو گی کہ بیان سے باہر ہے۔

بعض معمولوں پر متواتر کئی کئی دن مشق کرنے کے باوجود خاطر خواہ نتائج پیدا نہیں ہوتے لیکن بعض پر فوری اثر ہوتا ہے۔ فوری اثر اسی معمول پہ ہوتا ہے، جو صورت اور سیرت دونوں کا خوبصورت ہو۔

ترکیب استعمال نمبر ۲۔ (ہر عمر کے آدمیوں کیلئے) وقت ضرورت

نہا دھو کر صاف کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر جو کوئی بچہ، بوڑھا، عورت (نابالغ ہو تو بہتر ورنہ بالغ ہی سہی) اس طلسمی آئینہ کو ذرا سا میٹھا تیل چپڑ کر اور خوب ٹکٹکی باندھ کر دیکھے گا۔ اس کو پانچ دس منٹ گزرنے کے بعد ایک سفید رنگ کا دروازہ نظر آئے گا۔ پھر اس میں ہزارہا عجائبات نظر آئیں گے۔ اس وقت جو خیال یا جو سوال عامل کے دل میں آئے گا اس کا درست جواب دروازہ میں لکھا ہوا نظر آ جائے گا۔

جب تک کہ ٹکٹکی نہ ٹوٹے تب تک ہر چیز سامنے رہتی ہے۔ آنکھ جھپکنے سے اثر زائل ہو جاتا ہے۔

ترکیب استعمال نمبر ۳۔ جس کے ذریعے ہر عمر کا شخص عالم اثبات کے عجائبات اور روحانی مشاہدات اور مُردہ رُوحوں سے ملاقات، پوشیدہ حالات و مشکلات، دُور دراز کی خبریں، گم شدہ کا پتہ، عالمِ ارواح کی سیر، پیروں، فقیروں اور مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کر سکتا ہے۔

کراماتی آئینہ — دورِ جدید کی حیرت انگیز ایجاد

یہ آئینہ آپ کو جملہ حالات ارضی و سماوی کی ماہیت و کیفیت سے بخوبی آگاہ کر دے گا۔ اس کے عامل پر مخفی باتیں ظاہر ہوتی ہیں اور وہ اپنی روحانی طاقت سے (جو اس آئینہ پر عمل کرنے سے اس میں پیدا ہو جائے گی) تمام پوشیدہ حالات کو معلوم کر سکتا ہے۔ دُور دراز کے ممالک سے خبریں منگوا سکتا ہے ترقی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وتنزل کی خبر دے سکتا ہے۔ کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کی نسبت احکام لگا
سکتا ہے۔ آفات ارضی وسماوی، مخلوق کے رنج والم اور راحت زمانہ کے تغیر و
تبدل سے قبل از وقت خبردار ہو سکتا ہے۔

غرض کہ یہ آئینہ یوگ فلسفہ کی نادر تراکیب کا ایک کرشمہ ہے جس کو دیکھنے
سے مریض شفا پاتے ہیں۔ ناپاک روحیں کوسوں دور بھاگتی ہیں۔ شیطان قریب نہیں
آتا۔ سایہ بھوت اور نظر بد سے دور رہا جا سکتا ہے۔ اس کراماتی آئینہ کا عامل جب
نفس کے مشکل مرحلوں کو طے کر کے گوہر مقصود سے اپنے دامن کو بھر لیتا ہے تو
حاسدوں اور دشمنوں پر غالب آ جاتا ہے۔ بدخواہوں کے لبوں پہ مہر خاموشی لگا دیتا
ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ اس آئینہ کا عامل دنیا میں خوش گزران مرفع الحال اور باوقار
رہیگا اور تمام دنیاوی عقدات کو آن واحد میں حل کر کے دکھا دے گا۔

مگر خیال رہے کہ یہ کام جلد بازی کا نہیں اس میں صبر و استقلال ضروری ہے
جلد بازی شیطان کا کام ہے جو اپنا دلفریب نظارہ دکھا کر فوراً ہی گم ہو جاتا ہے
اور انسان مخبوط الحواس ہو کر اپنی زندگی کو اپنے اوپر تلخ کر لیتا ہے۔ یہ روحانی عمل
ہے جو بعد از مرگ بھی روح کو سکون بخشتا ہے۔ اس لئے کراماتی آئینہ جو نامرادوں
کو بامراد کرنے اور قدرت ایزدی کے مشاہدات کرانے میں بے نظیر ثابت ہوگا آپ
کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ اپنے دلی مطلب و مدعا میں کامیابی
کے بعد ہماری محنت کی داد دیں گے۔

ہم اس بات کے قائل ہیں کہ آپ کو اس پر صحیح عمل کرنے کے بعد اور بھی بہت
سی عجیب و غریب باتیں معلوم ہوں گی جو ابھی تک ہمیں بھی معلوم نہیں ہوئیں کیونکہ ہر
شخص کے خیالات جدا ہوتے ہیں اور خیالات کے تحت ہی معلومات ہوتی ہیں۔
اس لئے آپ سے التماس ہے کہ ہمارے بتلانے کے علاوہ جو باتیں آپ کی نظر آئیں
ان سے ہمیں آگاہ کریں تاکہ اگر دوسری بار کتاب شائع کی جائے تو اس میں ان کا اضافہ
کر دیا جائے۔ اس کے لئے ہم آپ کے شکرگزار ہوں گے۔

عمل کرنے کی شرائط۔

تجربہ اس امر کا شاہد ہے کہ بعض لوگ حاجتمندوں کو حصول مدعا کے لئے ایسے
خطرناک طریقے عمل بتا دیتے ہیں۔ جو مالی وجانی نقصان کے باعث ہوتے ہیں
بے چارہ طالب جنگلوں و بیابانوں اور قبرستانوں میں حلق پھاڑ پھاڑ کر منتروں کو
پڑھتا اور اپنی جان کو خطرہ میں ڈال لیتا ہے لیکن پھر بھی حصول مدعا میں ناکام رہ کر
پشیمانی اٹھاتا ہے۔ لیکن ایسے مایوس و ناامید دل کو خوشخبری دی جاتی ہے کہ اس
کراماتی آئینہ پر عمل کر کے دیکھیں۔ کوئی ایسی گراں بار ترکیب ہم نہیں بتاتے جو ان
سے نہ ہو سکے یا کسی قسم کا خطرہ ہو بلکہ اپنے مکان پر با آرام بے تکلف بیٹھ کر عمل کرو
اور پھر دیکھو خدا کیا کرتا ہے۔ لیکن ان شرائط کا خیال رکھو۔

۱۔ صدق دل سے عمل کرنے پر مستعد ہونا۔

۲۔ نشہ آور اشیاء، زنا، جھوٹ، مکاری، چغلی اور بُری صحبت سے پرہیز کرنا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لازمی ہے۔

۳۔ غذا ہلکی و اعلیٰ کھاؤ تاکہ تمہاری صحت درست رہے۔ روزانہ دو دو گھنٹے ورنہ کم از کم ایک گھنٹہ عمل کرو۔

۴۔ عمل کے لیے کوئی ایسی جگہ مقرر کرو جہاں کسی کی آواز تمہارے کانوں تک نہ پہنچے۔

۵۔ ایک وقت مقرر کرو خواہ دن کا ہو یا رات کا۔ رات کا وقت اس لیے بہتر ہے کہ ماحول پر سکون ہوتا ہے۔ ایک عمل اگر دس دن میں مکمل ہوتا ہے تو بھی اس کی پختگی کے لئے اسے متواتر ۴۰ دن تک ایک ہی وقت پر کریں۔

عمل کرنے کی ترکیب۔

چالیس روز تک بلاناغہ اس عمل کو کرنا چاہئے۔ عمل کے لئے ایک جگہ اور ایک وقت مقرر کرو۔ اس جگہ کو پاک وصاف اور معطر رکھیں اور عمل کے وقت لوبان وصندل یا کافور جلا کر عامل کو چاہئے کہ آئینہ کو جنوبی دیوار سے ٹکا دے اور خود اس کے سامنے چار زانو ہو کر بیٹھ جائے۔ کمرے میں شمال کی جانب موم بتی رکھیں تاکہ آپ کی شکل آئینہ میں نظر آئے لیکن موم بتی کی لو نظر نہ آئے۔ اپنے چہرہ کے عکس کی پیشانی کے عین ناک کی جڑ پر نظر جمائیں۔ آنکھ ہرگز ہرگز نہ جھپکے۔ سانس آہستہ لیں اور ساتھ ساتھ "اللہ ھو" کا ورد کریں۔ اگر آنکھوں میں تکلیف ہو یا پانی نکلنے لگے تو رومال سے فوراً صاف کرلیں۔

ابتدا میں دو چار روز آنکھوں میں تکلیف محسوس ہوگی۔ مگر اس کے بعد رفتہ رفتہ

آنکھوں کی طاقت بڑھتی جائے گی۔ اسی طرح چالیس روز تک عمل کرنا چاہیے عمل کے بعد روزانہ آئینہ کو صاف کر کے بحفاظت رکھ دیا کریں اور کسی ایسی جگہ پر رکھیں کہ آئینہ کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے کیونکہ عمل آئینہ کے ذریعے ہے۔

ابتدا میں صرف چہرہ ہی نظر آئے گا۔ جب رفتہ رفتہ عامل کی نظر اس پر جمنی شروع ہو جائے گی۔ تو دیکھتے دیکھتے چہرہ نظر سے غائب ہو جائے گا اور تمام آئینہ میں گرد و غبار اور تاریکی چھا جائے گی۔ پھر اس اندھیرے جنگل میں مختلف قسم کے منظر نظر آئیں گے۔ کبھی پہاڑ کبھی دریا، سمندر اور کبھی تو یہ سمندر خوفناک بھی دکھائی دینے لگیں گے۔ جب عامل مستقل مزاج رہ کر ان کو غور سے دیکھے گا تو فوراً ایک نورانی روشنی سے وہ تمام جگہ منور ہو جائے گی۔

اس نیلگوں اور سفید روشنی میں مختلف رنگ کی شعاعیں اور شکلیں نظر آئیں گی پھر رفتہ رفتہ یہ سب اشکال گم ہو جائیں گی اور روشنی سب جگہ پھیل جائے گی۔ جب عامل یک سو ہو کر غور سے اس روشنی کو دیکھے گا تو ایک خوشنما باغ نظر آئے گا۔ جب عامل اس باغ میں جائے گا تو سامنے ایک حوض نظر آئے گا جس کے چاروں کونوں پر چار مہیب وخوفناک شکلیں ہاتھوں میں تلواریں لئے کمر بستہ نظر آئیں گی۔ (تصویر اگلے صفحہ پر دیکھیں) پس جب عامل اس درجہ میں پہنچے گا تو عامل کو دیکھتے ہی چاروں مہیب طلسمی شکلیں نہایت غضب ناک ہو کر عامل پر حملہ آور ہوں گی۔ عامل قدرت کے اس نظارہ کو غور واطمینان سے دیکھے اور کسی قسم کا خوف نہ کھائے بلکہ "اللہ ھو" کا ورد

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رہتا ہوا ان کی طرف پھونک مارے۔ اسی وقت یہ شکلیں غائب ہو جائیں گی۔ اور اس حوض میں ایک مچھلی تیرتا ہوا دکھائی دے گا۔ جس میں سے ایک پیر مرد پاکیزہ لباس و نورانی صورت سفید ریش نمودار ہوگا اور عامل کی طرف بنظر محبت دیکھ کر ہم کلام ہوگا۔ اور عامل کا ہاتھ پکڑ کر اس جنت نشان باغ کے تختہ پر لے جائے گا۔ جہاں موجودات عالم کا نظارہ عامل کو ہو بہو نظر آئے گا۔

اب اگر تو آپ صرف مناظر دیکھنا چاہتے ہیں تو اسی طرح دیکھ لیا کریں اور اگر آپ کا کوئی خاص مدعا ہو تو جس وقت وہ پیر مرد ظاہر ہو اُس سے اپنے مطلب کے لئے التجا کریں اور غور سے دیکھیں کہ پردہ غیب سے کیا کیا باتیں ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

مریضوں کو آئینہ پر بٹھانے کا طریقہ

جب کسی مریض کو آئینہ کے روبرو بٹھایا جائے تو عمل کے لئے ایسی جگہ ہو جہاں شور و غل سنائی نہ دے اور جگہ کو خوب پاک و صاف کر کے کافور و لوبان جلائے اور مریض کو پاک و صاف کپڑے پہنا کر دو زانو بٹھا دینا چاہئے۔ اس کے سامنے تین پایہ میز پر آئینہ رکھ دیں۔ میز اتنا اونچا ہو کہ آئینہ میں مریض کو اپنا چہرہ آسانی کے ساتھ نظر آ جائے۔ آئینہ کو کسی قدر ٹیڑھا رکھیں۔ مریض کی پشت شمال کی طرف اور منہ جنوب کی طرف رکھیں۔ مریض کو ہدایت کریں کہ وہ اپنا چہرہ غور اور توجہ سے دیکھے اور دل میں خیال کرے کہ اس بیماری کی اصلیت مجھ پر ظاہر ہو اور مجھے شفا ملے۔

عامل مریض کے پاس بیٹھ جائے اور دیگر حاضرین چپ چاپ ایک طرف بیٹھ جائیں۔ جب مریض آئینہ میں غور سے دیکھے گا تو اول اسے اپنا چہرہ نظر آئے گا۔ پھر تھوڑی دیر بعد مختلف رنگ کی روشن شعاعیں نظر آئیں گی۔ اس کے بعد ایک بھیانک و مہیب شکل نظر آئے گی۔

عامل مریض کو پیشتر ہی ہدایت کر دے کہ جب کوئی خوفناک شکل سامنے آئے تو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس سے خوف نہ کھائے۔ اگر پھر بھی مریض ڈر جائے، بیہوش ہو جائے یا چلانے لگے تو عمل کو فوراً بند کر دیں اور اپنے علم سے پانی پر "اللہ ہو" کا دم کر کے مریض کو پلا دیں۔ (دیکھیں تصویر صفحہ ۸۸ پر) دوسرے روز پھر عمل کریں۔ بالآخر مریض کو روشنی کے سوا کچھ نظر نہ آئے گا اور اس کے جسم سے بیماری جاتی رہے گی۔

نوٹ: عامل مریض کی پشت پر بیٹھ کر اس کی گردن پر نظر جمائے اور دل میں یہ ارادہ کرے "تم اپنی بیماری کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو خوف ہرگز نہ کھاؤ"

ایک مریض کا دلچسپ نظارہ

ایک مریض جس کے جوڑوں میں مدت سے درد تھا اور گنٹھیا وغیرہ کا علاج کر کے مایوس ہو گیا تھا۔ اس کو گمان تھا کہ اس پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔ اسے حسب ہدایت تصویر پر بٹھلایا گیا۔ پہلے دن تو اُسے کچھ نظر نہ آیا۔ دوسرے روز اُس نے بتایا کہ اسے جلتی ہوئی چتا کے قریب ایک عورت نظر آ رہی ہے جس کی شکل انتہائی خوفناک ہے اور بال بکھرے ہوئے ہیں۔ مریض اس کو دیکھ کر بیہوش ہو گیا۔ تب عمل کو بند کر کے دوسرے دن پھر اعادہ کیا۔ مریض کو پھر وہی صورت نظر آئی لیکن آج اس عورت کے پیچھے ایک مرد تلوار لیے کھڑا نظر آیا۔

عورت کے منہ سے شعلے نکل رہے تھے اور وہ چیخ چلا رہی تھی۔ اُس مرد نے تلوار کے ایک ہی وار سے عورت کا تن سے سر جُدا کر دیا اور جلتی چتا میں کود گیا۔ اسی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

طرح پانچ روز اُسے آئینہ پر بٹھلایا گیا اور پانچویں روز اُس نے بتایا کہ ایک سفید ریش بزرگ موجود ہیں۔ اور انہوں نے کہا!
"جاؤ اب تم کو اس مرض سے نجات مل گئی۔" واقعی وہ مریض تندرست ہو گیا۔
(دیکھو تصویر صفحہ ۹۰ پر)

اسی طرح بخار کے ایک مریض نے عمل کے دوران بتایا کہ اُسے مختلف قسم کی عجیب و غریب اور ہیبت ناک شکلیں نظر آ رہی ہیں۔
ایک سہ روزہ بخار کے مریض نے پہلے ہی روز بیان کیا کہ اُسے ایک تین سروں والی خوفناک شکل دکھائی دے رہی ہے جو مجھے لپٹنے کے لیے بھاگی چلی آ رہی ہے خوف کی وجہ سے مریض کے ماتھے پر پسینہ آ گیا اور اس کا جسم آگ کی طرح گرم ہو گیا۔ دراصل آج اس کو بخار آنے کی باری تھی۔ اور وہ تین سروں والی شکل اُس کے بخار کی تھی جواب اس پر وارد ہو گیا تھا۔ عمل کو بند کر دیا گیا۔
دوسرے روز اسے وہی شکل دکھائی دی لیکن آج اُسے خوف محسوس نہیں ہوا کیونکہ آج وہ شکل آگ کے ایک دائرے میں گھری ہوئی تلملا رہی تھی۔ تیسرے روز اُس نے بیان کیا کہ وہ آگ کا حصار توڑ کر باہر آ گئی ہے۔ مریض پر پھر خوف طاری ہو گیا۔ تب اُسے کہا کہ دیکھو! ابھی تم کو ایک شخص نظر آئے گا جس کے ہاتھ میں گرز ہے (دیکھیں تصویر صفحہ نمبر ۹۲ پر) مریض نے کہا "ہاں ایک نوجوان ہاتھ میں گرز لیے اس شکل کے پیچھے آ رہا ہے۔ اور وہ شکل نوجوان کو دیکھ کر بھاگ گئی۔ اب میدان

www.iqbalkalmati.blogspot.com
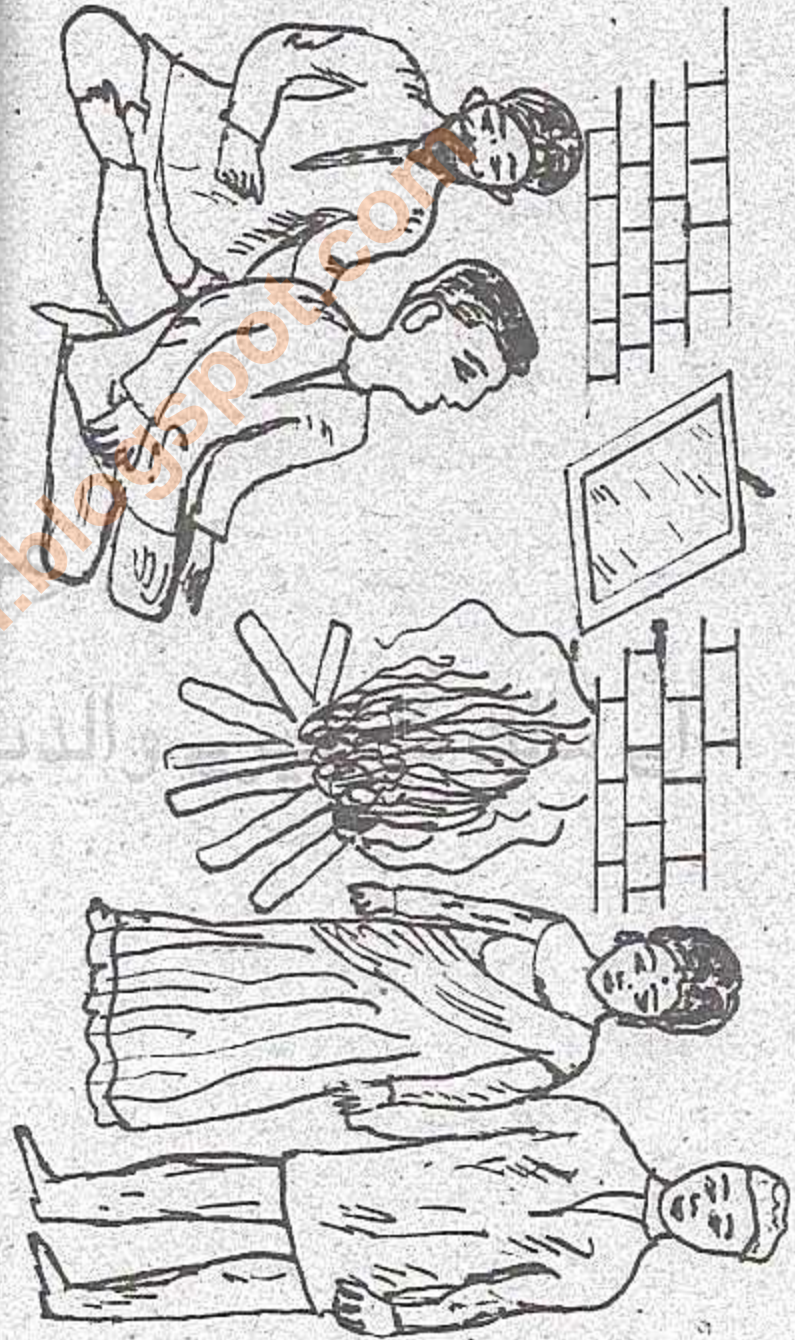
صاف ہے۔" پھر اسے بخار نہیں چڑھا۔

کراماتی آئینہ اور پوشیدہ حالات

اول ہم نے اس آئینہ کو زیر عمل کر کے عامل بننے کی شرائط مفصل تبلادی ہیں جو شخص بموجب قواعد مذکورہ بالا اس آئینہ کا عامل ہو چکا ہے اور عجائبات کا مشاہدہ کر چکا ہے۔ اس کے لئے یہ بالکل آسان ہے کہ وہ ہر عمر کے چھوٹے بڑے مرد و عورت کو اپنا معمول بنا کر اس آئینہ میں عجائبات دکھلائے اور پوشیدہ باتیں معلوم کرے۔ مگر جس شخص نے یہ پابندی قبول نہیں کی وہ آئینہ مذکور سے بذریعہ معمول جس کی عمر ۱۴ سال سے زیادہ نہ ہو۔ جس کی عادات و خصلت اچھی ہوں۔ چالاک، دروغ گو اور حرام خور نہ ہو۔ جسم کے کسی حصہ میں کوئی نقص نہ ہو۔ جسمانی صحت اچھی ہو، بہتر تو یہ ہے کہ معمول خوش مزاج، خوبصورت اور عامل سے بدگمان نہ ہو۔ پس ایسے معمول کو روحانی کرشمات دکھلانے پر مستعد کر کے ایک تنہا و پر سکون جگہ پر لوبان اور گوگل کی دھونی دے کر جس قدر آدمی عمل کرنے سے پہلے آ جائیں ان کو باسلیقہ ایک طرف بٹھا دیں۔ عمل کے دوران کسی قسم کی آواز کانوں میں نہ آئے۔ عمل سے پہلے سب اپنے دل میں خدا کی حمد و ثنا کریں۔

عمل سے پہلے اپنے معمول کو نہایت پیار و محبت کی ہدایات کریں۔ کہ جس چیز کے لئے تم سے کہا جائے۔ اس کو بہ نظر غور دیکھنا اور میرے کہنے کے مطابق

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com
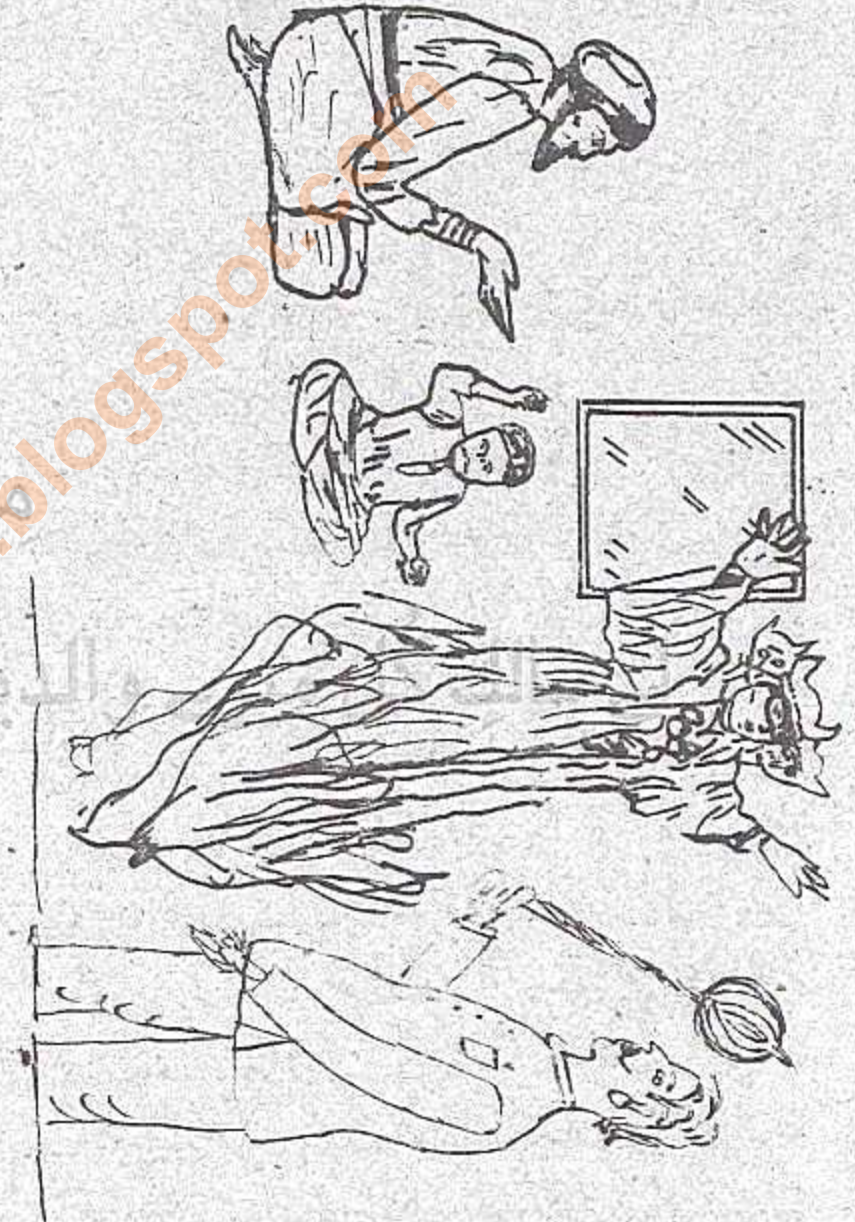
کام کرنا۔ اگر کوئی ڈراؤنی صورت تمہارے سامنے آئے تو ہرگز خوف نہ کھانا بلکہ اس کو زیر کرنے کے لیے جس طرح میں ہدایت کروں اسی طرح عمل کرنا۔ اگر عمل دن کو کرنا ہو تو آئینہ کو میز پر معمول کے سامنے رکھ لو۔ رات کو عمل کرنا ہو تو پہلے آئینہ پر خوشبودار تیل لگائیں اور اسے میز پر رکھ دیں۔ پھر معمول کے دائیں طرف چنبیلی کے تیل کا چراغ روشن کریں تاکہ اس کو آئینہ کے وسط میں نظر آئے۔

اب معمول کو چارزانو بٹھائیں اور ہدایت کریں کہ وہ آئینہ میں چراغ کی لو کو غور سے دیکھے۔ معمول اپنے دونوں ہاتھ پشت کی طرف الٹے رکھے اور عامل اپنے انگوٹھا اور ساتھ والی انگلی سے معمول کے انگوٹھے پکڑ کر آہستہ آہستہ مساج کرے۔ (تصویر صفحہ نمبر ۹۴ پر دیکھیں)

معمول کو ہدایت کر دیں کہ وہ چراغ کی لو پر سے نظر نہ ہٹائے۔ تھوڑی دیر بعد چراغ کی لو عجیب و غریب حرکات کرے گی۔ کبھی ساکن کبھی متحرک اور کبھی ایک جگہ سے دوسری جگہ چلتی پھرتی نظر آئے گی۔ پس جب معمول اس درجہ میں پہنچے تو عامل معمول سے مندرجہ ذیل گفتگو کرے۔

عامل و معمول کی گفتگو

عامل۔ تمہیں اس آئینہ میں کیا نظر آرہا ہے؟

معمول۔ ایک لو کبھی ساکن، کبھی متحرک اور چلتی پھرتی سی نظر آرہی ہے۔

عامل۔ اس لو کے نچلے حصے کو غور سے دیکھو کہ یہاں ایک دریا بہہ رہا ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس کے کنارے پر کیا چیز ہے؟

معمول۔ ہاں ایک ندی بہہ رہی ہے اور اس کے کنارے پر زبردست آگ جل رہی ہے۔ چند درخت بھی نظر آرہے ہیں۔

عامل۔ ان درختوں کے دائیں بائیں دیکھو کوئی فقیر تمہیں نظر آرہا ہے؟

معمول۔ ہاں وہ سامنے جنگلی بیابان ہے اور اس میں ایک فقیر بال بکھیرے ہوئے کچھ پڑھ رہا ہے اس کے چاروں طرف آگ کی چھوٹی چھوٹی دھونیاں لگی ہیں۔

عامل۔ تم اس فقیر کے سامنے جاکر آداب بجالاؤ اور کہو کہ میں طلسمی باغ کی سیر کے لئے آیا ہوں جہاں قدرت کے روحانی مشاہدات ہوتے ہیں۔

معمول۔ وہ بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہیں۔

عامل۔ حکم بجالاؤ اور دیکھو یہ صاحب کرامت تم کو باغ میں پہنچنے کے لئے ایک مؤکل کو بلاتے ہیں۔

معمول۔ اُف سامنے سے ایک مہیب شکل ہاتھ میں تلوار لئے آرہی ہے اس کے منہ سے آگ نکل رہی ہے۔

عامل۔ تم اس سے مت ڈرو۔ دیکھتے جاؤ کہ وہ اس فقیر کو کس طرح ہلاک کرتا ہے

معمول۔ ہاں اس ظالم نے فقیر کو قتل کر دیا اور خود آسمان کی طرف پرواز کر گیا۔

عامل۔ ٹھیک ہے اب دیکھو جہاں فقیر بیٹھا تھا وہاں کوئی دروازہ نظر آتا ہے۔ اس کے اندر کیا ہے؟

معمول۔ بے شک ایک دروازہ نظر آرہا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اندر باغ ہے۔ کیا میں اس کے اندر جاسکتا ہوں

عامل۔ ہاں تم اس باغ کے اندر چلے جاؤ اور اس عالیشان مکان کو دیکھو جہاں روحانی بادشاہ کی آمد کی خوشی میں ہزاروں سوار اور پیادے موجود ہیں۔

معمول۔ یہاں تو عجیب نظارہ ہے۔ کوئی صفائی کر رہا ہے کوئی محل کو سجا رہا ہے اور صدہا نیزہ باز سپاہی ایک تخت کے چاروں طرف دست بستہ کھڑے ہیں

عامل۔ دیکھو سامنے ایک سواری آرہی ہے

معمول۔ ہاں ایک پیر مرد سفید ریش نورانی چہرہ جس کے آگے پیچھے بے شمار فوج [illegible] کمربستہ آرہے ہیں۔ اب وہ بزرگ تخت پر جلوہ افروز ہو گئے۔

عامل۔ بس یہی ہیں روحانی بادشاہ۔ تم فوراً آگے بڑھ کر تعظیم میں جھک جاؤ اور عرض کرو کہ میں عامل کی روحانی طاقت سے قدم بوسی کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ اگر اجازت ہو تو میں جو چاہوں دریافت کر لوں۔

اب جب کہ معمول کا رابطہ روحانی بادشاہ سے ہو جائے تو پھر جو بات معلوم کرنا ہو۔ سوال وجواب کے طریقہ پر معمول کے ذریعہ دریافت کریں۔ اگر کسی بزرگ کا دیدار کرنا ہو تو معمول روحانی بادشاہ سے دریافت کرے۔ غرض کہ تمام پوشیدہ باتوں اور دور دراز کی باتیں معمول کے ذریعہ بطریق احسن پتہ چلیں۔

بعض معمول مندرجہ بالا باتوں کے علاوہ اور بھی بہت سی دلچسپ باتیں بیان

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کرتے ہیں بلکہ ان کے برعکس بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ عجائبات کو دیکھتے ہی وہ حیرت زدہ ہو کر اصل مدعا سے ہٹ جاتے ہیں اور انتشار خیالات سے کبھی کچھ اور کبھی کچھ بتلاتے ہیں۔

ایسے معمولوں پر کوئی عمل کرنا مناسب نہیں لیکن میری رائے میں مزید تجربات کے لیے ایسے معمولوں پر عمل کرنا زیادہ کار آمد ہے۔ مثل مشہور ہے کہ حکیم افلاطون سے کسی نے پوچھا کہ تم نے عقل کہاں سے لی۔ اس نے جواب دیا "بے وقوفوں سے۔"

پس ایسے معمولوں کو عمل سے مایوس نہیں کرنا چاہیے بلکہ وہ جس طرز پر کسی چیز کا نظر آنا بیان کرے۔ اس کے متعلق عامل مزید حالات اس سے دریافت کرے۔

امید ہے کہ نئے تجربات کے شائقین ایسے معمولوں سے نئی نئی باتیں دریافت کر کے ہمیں بھی مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے۔

چند متفرق عمل

انسانوں پر عمل مقناطیسی

تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ سب لوگوں پر عمل مقناطیسی کا اثر یکساں نہیں ہوتا۔ اس لیے کہ بعض انسانوں میں قدرتاً قوت مقناطیسی زیادہ ہوتی ہے اور بعض اس علم کی کتابیں پڑھ کر ہوشیار ہو جاتے ہیں اور وہ عمل کے وقت ایسے وسائل

اختیار کر لیتے ہیں جن سے ان پر عمل کی تاثیر نہ ہو سکے۔ پس جہاں تک ہو سکے عامل اپنی قوتِ جاذبہ کو خوب مضبوط کرے تاکہ وہ ہر ایک پر عمل کی تاثیر یکساں ڈال سکے۔

ابتدا میں یہ عمل چھوٹے چھوٹے بچوں پر کرنا چاہیے اور رفتہ رفتہ اس سے بڑوں پر کرنے سے جلد کامیابی ہوتی ہے۔ اوّل کوئی ایسا چھوٹا بچہ جس سے تم کو دلی محبت ہو اس کو اپنا معمول بناؤ۔ اس پر تنہائی میں ہر روز بلاناغہ عمل کرو تاکہ آئندہ سب پر یکساں عمل کرنے کی طاقت تم میں پیدا ہو جائے۔ بعض حالتوں میں مختلف بچوں اور جوان آدمیوں پر عمل کرنے میں ناکامی ہوتی ہے۔ اس لیے چاہیے کہ جب کسی ناواقف پر عمل کرنا ہو تو پہلے اس کی شناخت کر لو۔

ترکیب شناخت

چند لڑکوں کو بلاقید عمر ایک سیدھی قطار میں پاؤں کے سہارے بٹھاؤ اور وہ اپنے سب ہاتھ سیدھے پھیلائیں۔ اب عامل ان کی ہتھیلیوں کے نیچے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کے سروں کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک مس کرے اگر عامل کی انگلیاں ان کے ہاتھوں سے نہ چھوئیں بلکہ نہایت قریب رہیں۔ اسی طرح کرتے رہنے سے ان میں سے بعض کو کچھ نہ کچھ اثر معلوم دے گا۔ کسی کو گرمی کسی کو سردی اور کسی کو ہاتھوں میں خارش اور جسم میں گدگدی سی معلوم دے گی پس جس پر ایسا اثر معلوم ہو اس پر خواب مقناطیسی جلد غالب آ جائے گا اس کو اپنا معمول بنا لو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دوسری ترکیب

معمول خوش طبیعت، خوبصورت، نازک مزاج، باسلیقہ، پاکیزہ تن، نفاست پسند، راست گو اور نیک عادات کا حامل ہو۔ لڑکا ہو تو چودہ سال اور عورت خواہ کسی عمر کی ہو مگر مندرجہ بالا صفات اس میں ضرور ہوں۔ عامل معمول سے دلی محبت کا رشتہ قائم کرے اور ہوس کا خیال بھی دل میں نہ لائے۔

خواب مقناطیس پیدا کرنے کی ترکیبیں

جس شخص پر عمل کرنا ہو۔ اس کو اپنے بالمقابل اس طرح بٹھائے کہ پشت اس کی جانب شمال اور منہ جنوب کی طرف ہو۔ معمول دو زانو ہو کر بیٹھے۔ عامل اس کے مقابل کسی قدر اونچا بیٹھے اور معمول کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھا سے اپنا بایاں انگوٹھا اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھا سے دائیں انگوٹھے کا پورا اس طرح ملا دے کہ عامل اور معمول کے انگوٹھوں کے ناخن ان کے اپنے اپنے اجسام کی طرف ہوں۔ میرا اپنا تجربہ ہے کہ اگر عامل و معمول اسی طرح پانچوں انگلیوں کے پورے ملا کر عمل کریں تو بہت جلد اثر ہوگا۔

پس اس طرح سے نشست اختیار کر کے عامل خوب نظر جما کر دلی توجہ سے معمول کی آنکھوں میں سیاہ پتلیوں کے درمیان دیکھے۔ آنکھ نہ جھپکے۔ بوقت عمل معمول کو ہدایت کرے کہ وہ تمام خیالات کو ترک کر کے عامل کی نظر سے نظر

ملائے۔ عامل تصور کرے کہ معمول کی آنکھوں سے قوتِ مقناطیسی داخل ہو کر اس کے دماغ میں روشنی جمع ہو رہی ہے اور انگلیوں کے ذریعہ قوتِ ارادی معمول کے قلب میں پہنچ رہی ہے۔

جس وقت عامل اس طرح عمل شروع کرے گا تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ معمول اور اس کے درمیان انگلیوں کے سروں سے بجلی کی مانند ایک تیز رو حرکت و سرسراہٹ کر رہی ہے۔ یہ وہ نور ہے جو عامل کے انگوٹھوں سے نکل کر معمول کے بھی انگوٹھوں سے ہوتا ہوا اس کے دل میں پہنچ کر چکر لگاتا ہے۔ اس لئے عامل کو اس وقت خوب غور اور توجہ سے خیال کرنا چاہئے کہ یہ نور معمول کے بیرونی حواسوں پر غالب آکر اندرونی حواسوں کو روشن کر رہا ہے اور اس پر خواب مقناطیسی کی حالت طاری ہو رہی ہے۔

پس کچھ دیر کے بعد عامل کی قوت متخیلہ اور قوت ارادی کا اثر معمول پر پڑے گا۔ اور اس کا چہرہ سرخ اور آنکھوں میں نیند آنی شروع ہو گی۔ کبھی آنکھیں کھول لے گا کبھی بند کرے گا۔ جب وہ ایسا کرنے لگے تو اسے کہہ دو کہ وہ اپنا بدن ڈھیلا چھوڑ دے تاکہ اس پر عمل روحانی کی تاثیر جلد ہو۔ مگر خیال رہے کہ بعض لوگ ایسے بھی دیکھے گئے ہیں جن کو عادت ہوتی ہے کہ سوتے وقت آنکھیں کھلی رکھتے ہیں۔ ان پر اگر عمل کیا جائے تو وہ عادت کے مطابق آنکھیں کھلی رکھیں گے تو بروقت طاری ہونے خواب مقناطیسی کے عامل خود نرم ہاتھ سے آنکھیں بند کر دے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ازاں بعد عامل اپنے دائیں ہاتھ کا انگوٹھا معمول کی بائیں آنکھ اور بائیں ہاتھ کا انگوٹھا دائیں آنکھ کے بالکل قریب اور اس کے ابرو پر اس طرح کر وہ جسم سے مس نہ کرے بلکہ قریب تر رہے۔ عامل تصور کرے کہ وہ معمول کو نور سے منور کر رہا ہے۔ اس نور سے معمول عالم خواب میں جا رہا ہے۔ پس تھوڑی دیر کے بعد معمول جلدی جلدی سانس لینے شروع کر دے گا اور سویا ہوا معلوم ہوگا۔

جب معمول پر گہری نیند کا گمان ہو تو عامل کو چاہیے کہ اس کو بآرام اسی جگہ لٹا دے اور اس کے دائیں ہاتھ کی طرف پیٹ کے قریب بیٹھ کر اپنے دونوں ہاتھوں سے جسم کو چھوئے بغیر معمول کے سر سے پاؤں تک لائے اور جب پاؤں پر پہنچے اپنی مٹھی بند کرلے۔ اس طرح ہر پاس میں بند مٹھی چہرے کے پاس کھول کر پاؤں تک لادے۔ چند مرتبہ لمبے پاس کرنے سے معمول بالکل ہی عالم بے ہوشی میں چلا جائے گا۔ اور اس کو اپنے جسم کی کوئی بھی خبر نہیں رہے گی۔ ایسی حالت میں عامل معمول کو بڑی نرم آواز اور محبت بھرے لہجہ میں بلائے گے۔ تجربہ شاہد ہے کہ بعض ذکی الحس معمول ایسے بے حس ہوتے ہیں کہ وہ عامل کی بات کا جواب نہیں دیتے۔ ایسی حالت کو دیکھ کر عامل کو گھبرانا نہیں چاہیے۔ بلکہ مستقل مزاج رہ کر اس کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھا کو نرم نرم دبا کر بات کرے اگر پھر بھی نہ بولے تو اس کے جسم پر چند مرتبہ الٹے پاس کر کے بات کرے تو معمول بول پڑے گا۔

سب سے پہلے عامل معمول سے بات کرے کہ وہ کہاں ہے۔ اگر وہ اپنی موجودگی کسی دوسری جگہ بتائے تو اسے واپسی کا کہے۔ اگر وہ خوف زدہ ہو تو اس کو حوصلہ دے اور اپنے تصور سے اس کے خوف کو دور کرے۔ اب جب واپس آکر معمول ایسے کہے کہ میں یہاں ہوں تو آپ اسے جس مقصد کے لیے جہاں بھیجنا چاہیں بھیجیں اور وہاں کے حالات دریافت کریں۔

جب معمول پر پورا عمل مقناطیسی طاری ہو جاتا ہے تو وہ ایسی قوت سے باطنی آنکھوں کے ذریعہ موجوداتِ عالم کی کیفیت اور ماہیت کو بخوبی دیکھتا ہے مگر اس درجہ میں ہر ایک معمول نہیں ہو سکتا۔ اور جس پہ عامل روزانہ مشق کرتا ہو اور اکثر اوقات ایسے درجہ میں پہنچ جاتا ہے۔ جو عامل و معمول آپس میں گہری محبت رکھتے ہوں وہ زیادہ جلدی کامیاب ہو جاتے ہیں۔

معمول کو خواب سے جگانا

ایک بار کا ذکر ہے کہ ایک جلد ساز عامل نے ایک لڑکے کو بیہوش کر کے عالم ارواح میں بھیجا۔ وہاں جا کر معمول کا دل واپس آنے کو نہ کیا۔ اب عامل کہتا ہے کہ واپس آؤ لیکن معمول چپ ہے۔ عامل نے چونکہ معمول کو ہوش میں لانے کا طریقہ سیکھا نہیں تھا۔ لہٰذا معمول کی روح کا تعلق اس کے جسم سے منقطع ہو گیا۔ معمول کو ہوش میں لانے کا طریقہ گزشتہ اوراق میں کہیں درج ہو چکا ہے۔ اسے ضرور سیکھنا چاہیے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بے ہوش رکھنے کی مدت

معمول کو بہت دیر تک بے ہوش نہ رکھنا چاہیے کیونکہ اس سے رُوح کا تعلق جسم سے ٹوٹ جاتا ہے۔ بے ہوشی کی مدت ایک یا بہت زیادہ سوا گھنٹہ ہونی چاہیے۔ اگر معمول طاقتور ہو تو اسے تین گھنٹے تک بے ہوش رکھا جا سکتا ہے۔ اس سے زیادہ بیہوشی خطرناک ثابت ہوتی ہے۔

کسی بھی رُوح کو جسم میں داخل کرنا

معمول کو جب بے ہوش کر چکو تو اسے حکم دو کہ وہ فلاں مُردے کی رُوح کو بلائے۔ تب عامل معمول کے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر رکھ لے اور رُوح کو معمول کے جسم میں داخل ہونے کا حکم دے رُوح داخل ہو جائے گی۔ اب جو چاہو اس سے دریافت کرو۔

بذریعہ روشن ضمیری میڈیم سے بات چیت

جب مذکورہ بالا طریقہ سے معمول پر خواب مقناطیسی طاری کر چکو تو اس عمل کو شروع کرو۔ ۲۵ منٹ تک اسے بالکل بے حس و حرکت پڑا رہنے دو۔ گویا وہ آرام و سکون کی حالت میں خواب کے مزے لے رہا ہے۔ ازاں بعد نہایت عمدہ الفاظ میں اُسے نام لے کر پکارو۔ اگر وہ نہ بولے تو کان میں آواز دو۔ پھر بھی نہ بولے تو انگلیوں کے ذریعہ اس کے دماغ اور کنپٹیوں میں مقناطیس بھر دو۔ اس

طریقہ سے وہ ضرور بولے گا۔

جب معمول تمہاری باتوں کا جواب دے، تو اس سے دریافت کرو کہ تم اس وقت کیا کرتے ہو۔ اگر وہ کہے کہ میں اس وقت نیند میں ہوں اور اسی کمرہ کا پتہ دے۔ جہاں وہ لیٹا ہوا ہے تو بہتر۔ اگر وہ کسی دوسری جگہ اپنی موجودگی بتائے تو اسے تحکمانہ لہجہ میں کہے کہ وہ فوراً اس جگہ واپس آ جائے۔

اگر وہ کچھ پس و پیش کرے تو سزا کی دھمکی دے۔

جیسے ہی معمول اپنی جگہ کی خبر دے تو اس سے پوچھو کہ تمہیں کس رنگ کی روشنی نظر آ رہی ہے۔ اگر وہ سُرخ، سیاہ رنگ کی روشنی کا نظر آنا بتائے تو اس کے دماغ پر چند پاس کرو اور اپنا دایاں ہاتھ سر کی پشت کے نیچے اور بایاں اس کی پیشانی پر رکھ کر اسے یقین دلاؤ کہ اصلی روشنی تمہاری آنکھوں میں آ رہی ہے۔ تھوڑی دیر بعد معمول بتائے گا کہ ہاں مجھے سفیدی مائل نیلگوں روشنی نظر آ رہی ہے۔ اب سمجھ لو کہ اس کے روشن ضمیر ہونے میں شک نہیں رہا۔

ابتداء میں اس سے نزدیکی باتیں دریافت کرو مثلاً کمرے کی چیزیں۔ بالآخر کمرے سے باہر اور پھر شہر سے باہر کسی دوسرے شہر کی باتیں۔ معمول جو کچھ بتائے گا سو فی صد درست ہوگا۔ اس کی تصدیق کر کے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ معمول کو جھوٹ بولنے کی عادت نہ ہو۔

فائدے: معمول سے اس حالت میں حسب ذیل کام لے کر فائدہ اٹھایا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جا سکتا ہے۔

۱۔ جاہل معمول سے خط لکھوایا یا پڑھوایا جا سکتا ہے۔

۲۔ معمول سے غیر زبان لکھوائی یا پڑھوائی یا بلوائی جا سکتی ہے۔

۳۔ معمول میں قوت شامہ، سامعہ اور باصرہ کا اضافہ اور شعور پیدا کیا جا سکتا ہے۔

۴۔ غیر ممالک کی سیر کرنا ۵۔ میدانِ جنگ کا نظارہ۔

۶۔ عالم ارواح میں بھیج کر پرانی روحوں سے ملاقات کرنا۔

۷۔ گم شدہ کا پتہ چلانا۔

۸۔ چوری شدہ مال کا پتہ لینا۔

۹۔ بند صندوق کے اندر کا حال بتانا۔

۱۰۔ بند لفافے کا مضمون پڑھنا ۱۱۔ پیشین گوئی کرنا۔

۱۲۔ جیب میں رکھی چیز کا نام اور رنگ بتانا۔

۱۴۔ حاضرین مجلس کے دل کا حال جاننا۔

۱۵۔ چاند کے حالات بتانا۔ ۱۶۔ غیر ممالک کے حالات بتا دینا

۱۷۔ مہلک بیماریوں کے علاج تجویز کرنا۔

۱۸۔ یہ بتلا دینا کہ فلاں شخص اس وقت فلاں کام کر رہا ہے۔

۱۹۔ پوشیدہ خزانوں کا پتہ چلانا وغیرہ۔

معمول سے بد عادات ترک کروانا

کسی معمول کو ایک آرام کرسی پر لٹا کر اس پر خواب مقناطیسی طاری کرو جب وہ متاثر ہو کر سو جائے تو مندرجہ ذیل مشورہ دو۔

دیکھو! تم میں فلاں بد عادت تھی۔ اب وہ میرے عمل کرنے سے دور ہو گئی ہے۔ اگر وہ شراب خور ہے تو اسے کہو کہ اب تم شراب ہرگز نہیں پیو گے۔ اگر چور ہے۔ تو تم آج سے چوری نہیں کرو گے۔ اور ساتھ ہی اس سے اس بات کا عہد لے لو۔ وہ اسی حالت میں آپ سے وعدہ کرے گا کہ اب وہ فلاں کام ہرگز نہیں کرے گا۔

جب تم معمول کو بے ہوش کر چکو تو مشورہ دینے سے پہلے اپنی قوتِ ارادی سے بھی کام لو اور دل میں یہ خیال کرو کہ میں فلاں کام کرنے لگا ہوں۔ اس میں مجھے کامیابی ہو گی۔ اگر کسی کام میں ایک بار کامیابی نہ ہو تو گھبرانے کی بات نہیں دوسری یا تیسری بار ضرور کامیابی ہو گی۔ مستقل مزاجی سے انسان ہر مشکل کام کو آسان کر سکتا ہے۔

مسمریزم سیکھنے کا آلہ بنانا

ایک مربع فٹ سفید و سبز کاغذ لیں جس پر سیاہی نہ پھیلے۔ اس مقصد کے لئے ولائتی آرٹ پیپر مفید رہے گا۔ اس کے عین وسط میں اگلے صفحہ کی تصویر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کے مطابق دائرے بنائیں اور درمیان میں ایک پائی یا گول چونی کے برابر سیاہ دائرہ بنائیں خشک ہونے پر موٹے گتے کے ٹکڑے پر چپکا دیں۔ بس آلہ تیار ہے

ترکیبِ استعمال:۔

اب اس آلہ کو دیوار پر اس قدر اونچا لٹکاؤ کہ اگر تم بیٹھ کر عمل کرو، تو تمہاری نظر سے ایک فٹ اونچا رہے۔ اور تم آسانی سے نظر اٹھا کر دیکھ سکو۔ روزانہ مقررہ وقت پر چہرے کو اس جگہ پر اس سیاہ نشان میں ٹکٹکی لگا کر دیکھو آنکھ ہرگز نہ جھپکے اور نہ ہی پتلی حرکت کرے۔ یہاں ایسا معلوم ہو جیسے آنکھیں پتھرا گئی ہوں شروع میں آنکھ بہت تھک جایا کرے گی۔ لیکن مسلسل اور متواتر مشق سے ان

کو عادت پڑ جائے گی۔ اور نشان میں بادل سے اڑتے نظر آئیں گے۔ کچھ دن بعد یہ بادل بھورے رنگ کے ہو جائیں گے۔ پھر ایک گھٹا سی بن جائے گی۔

اس وقت عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ مبتدی کی نظر تھک جاتی ہے اور آنکھوں میں پانی آ جاتا ہے۔ لیکن کوشش جاری رہے تو یہ عام شکایت جلد دور ہو جاتی ہے۔

عمل کے دوران تمام خیالات کو دل و دماغ سے نکال دو۔ جب تمہاری نظر اس سیاہ داغ پر ایک گھنٹہ جمنی شروع ہو جائے گی تو یہ داغ سفید نظر آنے لگا بلکہ مزید مشق سے وہ چاند کی طرح روشن نظر آنے لگے گا۔

یہ اس عمل کی آخری سیڑھی ہے۔ اس وقت تم جو ارادہ دل میں کرو گے اس کی تکمیل سے متعلق اس نشان میں سب کچھ ہی نظر آ جائے گا۔ اس عمل میں کامیابی کے بعد اس کتاب میں درج مسمریزم کے دوسرے عملیات میں آسانی ہوگی۔ اس علم سے متعلق اس کتاب میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ حرف بحرف درست ہے۔ دی گئیں ہدایات پر عمل کر کے جس کا جی چاہے آزما لے۔

یہ علم یہیں پہ ختم نہیں ہو جاتا بلکہ یہ ایک ایسا سمندر ہے جس میں جتنا گہرائی تک جایا جائے گا اسی قدر قیمتی موتی ہاتھ آئے گا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہدایات متعلقہ تیاری تعویذات

الف۔ اس کام کے لیئے آپ ایک الگ کمرہ یا جگہ منتخب کریں جو بالکل پاک وصاف ہو۔ جہاں شوروغل بالکل نہ ہو اور مندرجہ ذیل سامان وہاں پہلے موجود رکھیں۔

۱۔ شاخ انار کی قلم
۲۔ چیز خ صندل، زعفران، اگر بتی۔
۳۔ پھول، گھی، چراغ مع بتی
۴۔ سفید کاغذ، پانی کا لوٹا، صندل گھسنے کے لیے پتھر۔
۵۔ چینی مٹی کا پیالہ
۶۔ بیٹھنے کے لیے ۲×۴ فٹ کا تخت پوش

ب۔ دوران عمل اٹھنا ہرگز نہیں۔

ج۔ اپنے جسم، کپڑوں اور خیالات کو ہر وقت پاک رکھیں۔ اس کام کے لیئے نماز و پرہیزگاری سونے پر سہاگہ کا کام دیتی ہے۔

د۔ اپنی طبیعت کو نرم بنایئے۔ بے فائدہ گفتگو سے پرہیز کریں۔ چوری،

چغلی، جھوٹ، مکروفریب وغیرہ کے حامل کے تعویذ میں کوئی اثر نہیں ہوگا۔

ترکیب عمل

نہا دھو کر صاف کپڑے پہن کر چوکی پر بیٹھیں۔ چراغ میں گھی ڈال کر روشن کریں۔ خیال رہے کہ چراغ میں گھی زیادہ ڈالیں تاکہ دوران عمل چراغ نہ بجھ جائے۔ عمل کے بعد چراغ کو پھونک مار کر نہ بجھائیں بلکہ ہاتھ سے بتی مسل دیں۔ اگر بتی یا دھوپ جلائیں تاکہ خوشبو قائم رہے۔ صندل اور زعفران کو پیالی میں حل کر کے رکھیں کیونکہ تعویذ اسی سے لکھے جائیں گے۔

قرآن شریف کی تلاوت کے بعد یکسو ہو کر انار کی قلم سے مطلوبہ تعویذ لکھیں اور خشک ہونے پر آم کی لکڑی کے تختہ پر پھول بچھا کر اوپر تعویذ رکھیں اور صندل کی دھونی دے کر خدا سے اس کی کامیابی کے لیئے دعا کریں اور عہد کریں کہ آپ اسے کسی ناجائز کام کے لیئے استعمال نہیں کریں گے۔

نقش و عمل حب

نمبر ۱۔ اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر چولہے میں دبا دے تو انشاءاللہ اگر مطلوب سات پردوں میں بھی ہو۔ تو فوراً بحکم خدا حاضر ہوگا نقش حسب ذیل ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

٨	۵	١١	٩	٨	٩	١١ ع
٩	ی	١١۵	٩	ح	٩	اع اع
٣	٨	١۵	٩	٩	٩	١١ ٨ ع

نمبر۲۔ اس نقش کو لکھ کر مطلوب کی راہ میں دفن کر دے جس وقت مطلوب اس پر سے گزرے گا فوراً مطیع ہوگا۔ نقش یہ ہے :۔

وعلحوله	١١١ ۵٢ ١١
موسے درلع ١٢ ١١١ ٢	ہو موسے بیہوشش ده و

نمبر۳۔ اگر اس نقش کو لکھ کر ایک اپنے پلنگ کے پائے میں اور ایک مطلوب کی گزرگاہ میں دفن کرے تو انشاءاللہ مطلوب مطیع رہے گا۔ اور ایک نقش روزانہ جلا دیا کرے جلاتے وقت مطلوب کا تصور رکھنا ضروری ہے نقش یہ ہے:

ا	ھ	٧	٨
اع	٧	٢	اع
اع ا	١۵	اع	ف
اع	ھلم	ع	ره

نمبر۴۔ بروز سہ شنبہ (منگل) طلوع آفتاب کے وقت بیسوں ناخن تراش کر عرق گلاب، مشک اور زعفران میں تر کر کے خشک ہونے پر سات مرتبہ بسم اللہ شریف کا دم کر کے پھر مطلوب کو کسی چیز میں رکھ کر کھلا دے۔ محبوب محبت میں دیوانہ ہوگا۔

نمبر۵۔ ایک تولہ الائچی سفید لیں۔ جب کہ ستارہ مشتری کی ساعت ہو تو گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ عمل پڑھے۔

"لا الہ جہت کر الا اللہ ضبط کر حُب کا نور اس میں پُر کر"

۱۱ یوم تک روزانہ ایک سو ایک مرتبہ انہی الائچیوں پر دم کرے۔ روزانہ عمل سے پہلے اور بعد گیارہ مرتبہ درود ضرور پڑھے مگر عمل ایسی جگہ ہو، جہاں سایہ نہ پڑے۔ اور کرنے والا پرہیزگار ہو۔ پھر ان میں سے ایک الائچی مطلوب کو کھلا دے اور دیکھئے کیا تماشہ محبت ہوتا ہے۔

نمبر۶۔ اس نقش کو بروز جمعرات لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے نام اپنا اور اپنی والدہ کا اور نام مطلوب اور اس کی ماں کا ضرور لکھیں محبت زیادہ ہوگی۔ نقش یہ ہے :۔

حطہ ۱۱ صعصعہ ۱۱۸ لمحسح لطلاہ علقلل عاماج

نمبر۷۔ ساعت مشتری یا زہرہ میں قلم انار شیریں سے مشک یا زعفران سے لکھے مگر پاک و صاف ہو کر اور قدرے چینی منہ میں ڈال لے۔ پھر بازو پر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

باندھے اور ایک نقش دھو کر مطلوب کو پلا دے۔ ہرگز خطا نہ کرے گا۔ نقش نیچے درج ہے:۔

القیت ۱	القیت ۱۱	القیت ۱۲	القیت ۸
علیک ۱۲	علیک ۱۲	علیک ۱۲	علیک ۱۳
محبتً ۶	محبتً ۹	محبتً ۱۶	محبتً ۳
رمتیٰ ۱۵	رمتیٰ ۴	رمتیٰ ۵	رمتیٰ ۱۰

پشت پر یہ عبارت لکھے فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں۔ ومن الناس ومن الناس من یتخذ من دون اللہ یحبونہم کحب اللہ والذین امنوا اشد حب اللہ فاستجبنا لہ ونجینہ من الغم وکذالک ننجی المؤمنین۔

یہ آیت پارہ نمبر ۱۷ میں ہے جہاں آیت کریمہ ہے۔ بروز جمعرات عروج ماہ ۴ بجے بعد از نماز فجر شروع کرے۔ ہر روز گیارہ ہزار اکتالیس مرتبہ بلا ناغہ پڑھے۔ اور اکتالیس مرتبہ اوّل و آخر درود شریف پڑھے۔ ان دنوں میں چھوٹا و بڑا گوشت ترک کرے۔ چالیس دن عمل کرے۔ جب عمل کرے تو کپڑا منہ پر ڈال لیا کرے۔ تصور میں مطلوب کو سامنے رکھے۔ اس عمل کے دوران کسی سے بات نہ کرے۔ اگر چالیس یوم کے اندر اندر مطلوب آ کر یا پیغام بھیج کر عمل

چھڑانے کا کہے، تو عمل ہرگز مت چھوڑے بلکہ آخری روز خود طالب مطلوب کی صورت دیکھے۔ مطلوب تمام عمر اس کا مطیع رہے گا۔

مجرّب ہے کبھی جدائی نہ ہوگی لیکن اپنی نیّت خراب نہ کرے۔ اگر یہ عمل پورا ہو جائے۔ تو اس کے بعد پھر کسی کے لئے عمل کرنا ہو تو دس پندرہ یوم تک اثر ہو جائے گا۔

اس کا اثر مؤنث پر جلدی اور مذکر پر دیر سے ہوتا ہے۔ چلّہ ختم ہونے پر آدھ پاؤ زردہ پکا کر حضرت یوسف علیہ السلام کا ختم دلائے۔

خاصیت سورۃ الم ترکیف

عمل حبّ و بغض:۔

۱۔ بروز پنجشنبہ (جمعرات) بوقت ۲ بجے دن ایک سو پچاس مرتبہ پڑھ کر ہر ایک آفت و مہم کے سر ہونے کی دعا مانگے۔

۲۔ بروز جمعرات بوقت دوپہر پڑھنے سے دیو و پری زاد مطیع ہوتے ہیں لیکن فرشتہ تنہائی میں پڑھے۔

۳۔ برائے دفع دشمن۔ بروز جمعہ بوقت ساعت مریخ سو بار پڑھے اور نام دشمن کا لیوے۔ دشمن دفع ہوگا۔

۴۔ برائے محبت۔ کھانے پر پچاس مرتبہ پڑھے اور مطلوب کو کھلاوے دیکھ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

محبت ہو گی۔

۵۔ برائے محبت۔ مطلوب کا تصور کر کے اکتالیس بار مرچ سیاہ پر پڑھے اور آگ میں ڈال دے۔

۶۔ برائے حُب۔ اپنے اور مطلوب کے بال لے کر اکتالیس مرتبہ دم کرے اور دونوں کو شیشی میں بند کر کے چولہے میں دفن کرے۔ مطلوب مطیع ہوگا۔

۷۔ برائے ہلاکتِ دشمن۔ سات دانے مرچ سیاہ لے کر ہر دانہ پر سترّ مرتبہ پڑھ کر دشمن کے گھر کی چوکھٹ میں دفن کرے۔

۸۔ برائے ترقی روزگار۔ ۲۱ مرتبہ بعد از نماز فجر پڑھے اور دیکھے چاروں طرف سے دولت آئے گی۔

۹۔ برائے ترقی روزگار۔ ہر روز بعد نماز فجر کے بعد پچاس مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ غیب سے روزی دے گا۔

نوٹ: سورۃ الم نشرح پارہ نمبر ۳۰ میں ہے۔

۱۰۔ برائے محبت۔ یہ عمل گیارہ روزہ ہے اور گیارہ تسبیح پڑھنی ہیں۔ اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور یا شیخ سلیمان یا مولانا سلیمان فلاں بن فلاں حاجی حبیب فلاں بن فلاں پڑھ کر گیارہ نقش لکھے اور گھول کر پلا دے۔ نقش کی پشت پر اپنا اور اپنی اماں کا مطلوب کی ماں کا اور اس کا اپنا نام لکھیں۔ محبوب مطیع ہوگا۔ مجرّب ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان	یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان
یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان	یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان
یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان	یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان
یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان	یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان

۱۱۔ برائے حُب۔ ۴۰ روزہ مجرب المجرب۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَتَیْتُ فَنَادٰنِیْ قَلْبِیْ رِجَالِیْ وَقَطَعَ رِجَالِیْ سَعْیُ سِوَالِیْ حَقَّ اَخَذَ اَحَدَ اَغْیَرُکَ۔

ترکیب۔ عروج ماہ میں بروز جمعرات بوقت شب بعد نمازِ عشاء اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور مذکورہ بالا آیت چار سو مرتبہ یکسو قلب ہو کر پڑھے اور مطلوب کا تصور بھی رکھے۔ اس عرصہ میں مطلوب بے قرار ہوگا اور عاجزی کرے گا۔ انشاء اللہ!

زکوٰۃ یہ ہے کہ جب وظیفہ ختم ہو جائے تو صرف ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے اور باطہارت رہے۔ فائدہ جلد حاصل ہوگا۔

۱۲۔ اے کریما کرم کر۔ سخت دل کو نرم کر۔ فلاں کو زیر کر۔ بے نیاز ارحم کر۔ دل کبوتر کی طرح تڑپ رہا ہے پر گھیرا پڑا یٰسین کا۔ میرا معشوق ملا دے صدقہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

محی الدین کا ــــ یا اللہ یا اللہ یا اللہ!

ترکیب:۔ شروع چاند کی گیارہ تاریخ کو گیارہ دن گیارہ سو مرتبہ روزانہ بوقت عشاء تنہا محبوب کا تصور کر کے پڑھے۔ ان دنوں میں مطلوب حاضر ہو کر عاجزی کرے گا اور ہمیشہ مطیع رہے گا۔

۱۳۔ یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا کریم یا مفتح الابواب۔

ترکیب:۔ گیارہ دن تک روزانہ ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے۔ ان دنوں سوائے گندم کی روٹی کے کچھ نہ کھائے۔ انشاء اللہ تسخیر قلوب پیدا ہو گی اور مطلوب حاضر ہو گا۔

۱۴۔ سُن بے شیطان مہیدا کہنا مان۔ پڑے لات فلاں کی چھاتی پر چڑھ بیٹھ۔ جب تک نہ دیکھے ہمارا مکھ۔ نہ لگے بھوک نہ سوئے سکھ۔ بحق یا بدوح یا بدوح۔

ترکیب: نوچندی جمعرات یا اتوار کی شب کو شروع کرے۔ ایک پھریری عطر کی اور ایک پیڑا پاس رکھے۔ پڑھتے وقت تصور مطلوب کا بے حد رکھے۔ ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھے۔ ناغہ نہ کرے۔ انشاء اللہ ۲۱ دن کے اندر اندر مطلوب حاضر ہو گا۔ محبت میں بے قرار ہو گا۔ جب وہ مطیع ہو تو پیڑا اُسے کھلائے اور عطر لگائے۔ اگر یہ عمل صدقِ دل سے ہو تو ایک ہفتہ ورنہ ۲۱ یوم میں مطلوب حاضر ہو گا۔

۱۵۔ الف کر دا نوپ رحمٰن، عزازیل شیطان، نو کھمبیراں میری شکل بن۔ فلاں کو جا راند۔ جو نہ راندے تو اپنی بہن پر نوہ کھولے۔ میرے کہنے پر کسر کرے، تو تیری بہن بھانجی پر ایک طلاق ۲ طلاق ۳ طلاق۔

ترکیب:۔ نوچندی اتوار کو بوقت شب برہنہ ہو کر ایک سو ایک بار پانی پر دم کرے۔ پانی تازہ اور کنوئیں کا ہو اور مٹی کی پیالی میں ہو۔ پڑھتے وقت پیالی میں مطلوب کا تصور کرے۔ جب اس عمل کو شروع کرے تو پاجامہ گلے میں باندھ لے۔

سات روز برابر کرے۔ انشاء اللہ مطلوب حاضر ہو گا اور کبھی جدائی نہ ہو گی۔

استخارہ

جب کوئی عمل یا وظیفہ شروع کیا جائے تو اس سے قبل استخارہ کر لینا چاہیے تاکہ نیک و بد کا اثر معلوم ہو جائے کہ فلاں کام ہمارا ہو جائے گا کہ نہیں یا ہمارے موافق ہے یا نہیں۔

عمل استخارہ نمبر۱۔ اس نقش کو زعفران سے لکھ کر کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر مصلے کے نیچے رکھے اور اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے "لا الہ الا اللہ" بوقت شب ۹ بجے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شروع کرے۔ بعد میں کسی سے کلام نہ کرے اور وہیں سو جائے۔ اوّل ہی شب میں تمام حال معلوم ہو جائے گا۔ نیت درست رکھے۔ نقش یہ ہے:۔

۵۸	۵۱	۵۶
۵۳	۵۵	۵۷
۵۴	۵۹	۵۲

دل میں مطلوب کا تصور اور کپڑے پاک اور صاف ہوں۔

عمل استخارہ نمبر ۲۔ سہ روزہ۔ هُوَالْحَبِيْبُ الَّذِىْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٖ ط

ترکیب:۔ جمعہ کی رات کو نمازِ عشاء کے بعد سونے کے وقت باوضو دو نفل پڑھے۔ پھر اس کے بعد یہ شعر تین سو بار پڑھے اور اپنے تمام بدن پر دم کرے اسی طرح تین رات کرے اور نیت کرے کہ جس کام کا میرا ارادہ ہے یا جس عمل کو میں کرنا چاہتا ہوں وہ کس طریق پر ہوگا۔ کیا کروں کہ اپنے مطلب کو پہنچوں۔ نیت صاف رکھ کر عمل کرے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

استخارہ ایک رات کا نمبر ۳۔ جب کوئی بات معلوم کرنا ہو تو ۹ بجے رات کو وضو کر کے اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ان الفاظ کو لکھ کر سونا چاہیے جو جواب ہوگا وہ خواب میں نظر آئے گا۔ هب هن هب هن هب هن۔

۴۔ استخارہ حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ پڑھنے کے وقت خوشبو لگا کر کپڑے صاف پہنے۔ ایک سو چار بار درود شریف پڑھے اور سوتے وقت اس نقش کو لکھ کر سر کے نیچے رکھے۔ تمام حال رات کو خواب میں نظر آ جائے گا نقش یہ ہے:۔

یا فتاح	یا فتاح
یا فتاح	یا فتاح
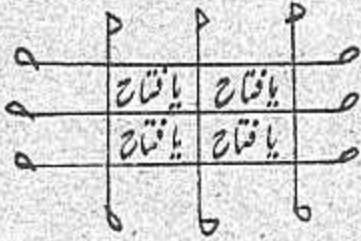
برائے ترقی روزگار

۱۔ اللہ الصمد کی ایک تسبیح روزانہ بلا ناغہ کسی وقت بعد از نماز پڑھا کرے خدا غیب سے رزق دے گا اور روز بروز ترقی ہوگی۔

۲۔ با پرہیز ۔ لاکھ ۲۵ ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔ پھر روزانہ ۲۷ تسبیح کیا کرے۔ اوّل و آخر سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ دولت دنیا بے حساب ملے گی بعد نماز عشاء پڑھے تو بھی کوئی ہرج نہیں۔

۳۔ لا الٰہ الا اللہ الملک الحق المبین۔ روزانہ ایک سو ایک بار بعد نماز عشاء جو شخص پڑھے۔ اس کی روزی انشاء اللہ فراخ ہو جائے گی۔

۴۔ برائے حل ہر مشکل:۔ ایک ہزار مرتبہ لا الٰہ الا اللہ روزانہ پڑھے۔ اللہ فضل

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کرے گا۔ مراد بر آئے گی۔

۶۔ اللہ نبی کل نور یا محمد یا رسول ۔ میں اکیلا منزل دُور۔ مدد کرو یا رسول صدقہ پنجتن کا رونا کا دو میرا۔

اس کو سات مرتبہ پڑھ کر افسر کو سلام کرے تو مہربان ہوگا۔ اگر روزانہ ورد کرے اور صبح کو نماز کے بعد ایک تسبیح کرے تو رزق میں بے حد ترقی ہو۔ اگر کامیابی کے لیے پڑھے تو عصر کے وقت پڑھے۔ اگر مطلوب کے لیے پڑھے، تو عشاء کے وقت اس کا نام لے کر۔ تمام کام ٹھیک ہوں گے۔ رحمت الٰہی نازل ہوگی۔ افسر مہربان ہوں گے۔

۷۔ برائے حفاظت عزت اور دافع آفات و بلیات وغیرہ۔

ماہ رجب کی اول جمعرات اس نقش کو انگوٹھی کے نگینہ پر کندہ کرا کر ہاتھ میں پہنے تو جمیع بلیات سے محفوظ رہے گا۔ خلق خدا دوست بن جائے گی۔ تعویذ یہ ہے

۷۸۶

السم	الرا	الم	السم
کہٰسم	کھیعص	طسم	طبق
لیس	ص	حمسق	عسق
فلاں	ن	و	بن فلاں

متبرک ہے اور تجربہ شدہ۔

عملیات و تعویذات

متعلقہ صلح و سازواری خاوند بیوی باہمی محبت

۱۔ یہ نقش نوچندی جمعرات یا اتوار کو کاغذ پر لکھ کر بمع نام خاوند و بیوی کے مٹی کی ایک گولی میں لپیٹ کر آگ میں جلائے۔ کبھی لڑائی نہ ہوگی۔ دونوں میں گہری محبت ہوگی۔ اگر خاوند خلاف ہے تو عورت کرے۔ عورت خلاف ہے تو مرد کرے۔ ہمیشہ صلح و موافقت ہی رہے گی۔ دونوں ایک دوسرے کے

۸	۱	۲
۳	۵	۷
۴	۹	ع

تابع رہیں گے۔ آزما کر ضرور دیکھیں اللہ مددگار ہے۔ نقش اوپر دیکھیں۔

ودود	۳	لولو
وحی	ہو	وھلے
ولو	صح	موس

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲۔ گزشتہ صفحہ پر نیچے دیئے ہوئے نقش کو مع نام کے لکھ کر جو عورت یا مرد اپنے پاس رکھے گا۔ فریق ثانی تابع رہے گا۔ مرد ہو یا عورت جس میں محبت کم ہو وہی کرے۔

۳۔ بروز جمعرات یا جمعہ جو خاوند یا بیوی اس نقش کو اپنے گلے میں باندھے محبت بے انداز ہو گی اور ہمیشہ صلح رہے گی۔

[illegible]

۴۔ برائے باھمی محبت۔ اگر عورت اس نقش کو اپنے بازو پر باندھے تو خاوند مطیع ہو گا۔ بروز اتوار لکھ کر اپنے پاس رکھے کبھی ناراض نہ ہو گا نقش یہ ہے۔

۵	۵	۲	۶
د	ن	۶	۵
ق	ن	۲	۱
بن فلاں	فلاں	بن فلاں	فلاں

۵۔ عورت اس نقش کو اپنے بازو پر باندھے۔ خاوند اس پر مہربان رہے گا۔ تعویذ میں شوہر کا نام اور اس کی ماں کا نام بھی لکھے تو فرمانبردار رہے گا۔ کئی بار کا آزمایا ہے کبھی خطا نہیں جائے گا۔

۵	۲	۷	ع
د	ن	۶	ک
۱۱۱	ن	۲	ا
بن فلاں	فلاں	بن فلاں	فلاں

۶۔ عورت مرد میں اگر لڑائی ہو جائے تو یہ نقش لکھ کر عورت و مرد کے گلے میں باندھے تو دونوں میں بے انداز محبت ہو گی۔

۴۰۲	۴۰۷	۴۱۰	۴۱۷
۴۰۶	۴۱۸	۴۲۳	۴۰۸
۴۱۱	۴۰۴	۴۰۲	۴۰۴
۴۰۶	۴۰۸	۴۰	۴۱۱

۷۔ اس نقش کو لکھ کر شوہر اپنے بازو پر باندھے تو بیوی سے محبت بڑھے

۰	۵	۳	۱
۰	۱	۶	۸
۰	۵	۲	۴

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۸۔ عورت اس نقش کو شربت میں گھول کر پلائے۔ شوہر فریفتہ و شیدا ہو جائے گا۔

۵	۷	۲	۰
۴	۲	۷	۰
۱	۰	۳	۴

۹۔ یہ نقش لکھ کر مرد اپنے بازو پر باندھے اس کی عورت غیر مرد کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھے گی۔

جب کہ مرد اپنی منکوحہ بیوی سے رغبت نہ کرے اور باہر خراب ہوتا رہے تو عورت کو لازم ہے کہ مرد کا پاجامہ جس میں ..... ہوا ہو سرخ رنگ کا اس پہ مرد کا مادہ تولید لگا کر سایہ میں خشک کرے اور جس وقت زہرہ اپنے برج میں ہو یا ثور میں یا میزان میں ہو اور زہرہ ہمراہ قمر کے نظر محبت رکھتا ہو اس وقت مرد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد استخراج کرے اور ان میں یہ تین اسماء درج کرے۔

یا منزلے ۷۷۰ — یا مصحون ۴۵۰ — یا قابض ۹ ۱۳ / ۱۴۷۰

ہمراہ نام مرد مذکور زعفران سے مثلث ہندی میں پر کرے اور مٹی کی ایک تنگ منہ والی ہانڈی لے کر اس میں نقش مثلث کو رکھے اور اس کو اپنے گھر میں کسی
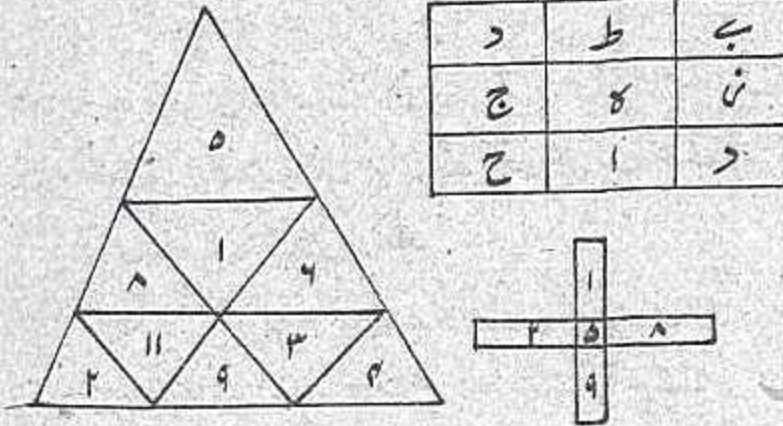
نمناک جگہ میں دبا کر اوپر وزنی پتھر رکھ دے اور دوسرا مثلث مرد کی گزرگاہ میں دفن کرے تو اس کا جوش جنسی باہر سے بند ہو جائے گا یعنی گھر کی عورت کے بغیر کسی دوسری پر قادر نہ ہو گا۔

نقش و عملیات برائے دشمنی

عداوت یعنی بغض و جدائی کے لئے تعویذات و عمل حسب طریقہ مذکور لکھے جاتے ہیں۔ دشمنی، عداوت یا کسی سے بگاڑ پیدا کرنے کے تعویذات چاند کی ۱۵ سے لے کر آخری تاریخ تک لکھے جاتے ہیں۔ محبت اور صلح و آشتی کے لئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چاند کی یکم سے لے کر ۱۴ تاریخ تک تعویذات لکھنے چاہئیں۔

۱۔ "راج ہائی راج کو میں دکھاؤں تجھ کو اور تو دہائی مری کا ج کا"۔
بروز ہفتہ ٹھیک ۱۲ بجے دن کسی پرانی قبر سے یہ عمل پڑھ کر ایک کنکر
اٹھا لاوے۔ جب کسی کے گھر فساد کرانا ہو اس کنکر کو اس گھر میں پھینک دے
اسی وقت فساد ہوگا۔ جب کنکر اٹھالیں گے تو فساد بھی بند ہو جائے گا۔

۲۔ قیامت تک جدائی رہے

"کالا گورا کنتقل یا رہ فلانا فلانے کا پھوڑے کہیا پڑہ حسن لالی
حسین ہائی جائی فلانے اور فلانے میں پڑے جدائی۔ تو حضرت فاطمہ
کی دہائی"۔

بے حد مجرب ہے۔

ترکیب: آخر ماہ بروز سوموار (پیر) بوقت عصر تا مغرب ان گنت
پڑھے۔ سات یوم اسی طرح پڑھے اور باپرہیز رہے۔ پھر دیکھے یہ تماشا کیا
کرتا ہے۔ تا قیامت اتفاق نہ ہوگا۔

۳۔ ایک روٹی کے ۱۴ ٹکڑے کرکے ہر ایک پر یہ نقش تحریر کرے اور سب
ٹکڑے کتے کو کھلا دے۔ اگر لڑائی مرد کی کرانی ہو تو کتے کو اور اگر عورت کی
کرانی ہو تو کتیا کو کھلا دے۔ اسی وقت سے دونوں میں جنگ شروع ہوگی۔
نقش حسب ذیل ہے:۔

ﻻ ﻻ ۱۱ ۱۱ وکہ وﻻلہ ۱۱۵۵ عہ لا

فلاں بن فلاں　　البغض　　فلاں بن فلاں

۴۔ اگر کوئی چاہے کہ بہت سے آدمیوں میں یا دو آدمیوں کے درمیان تفرقہ
ڈالے تو ان ہر دو نقش کو کورے پیالوں پہ لکھے۔ پھر ان کو دھو کر یہ پانی ان کے
گھر ڈال دے۔ فساد شروع ہوگا۔
جیسے جیسے دن گزرتے جائیں گے۔ لڑائی بڑھتی جائے گی۔ جب تک کہ اس
کو بند کرنے کا نقشہ نہ لیا جائے۔

۱	ع	۹
فلاں بن فلاں		فلاں بن فلاں
۴	۶	۲

۱	ع	۹
۳	۶	۳

۵۔ قیامت تک لڑائی بند نہیں ہوگی:۔
چاند کی ۲۳ تاریخ کو نیم کی تازہ لکڑی کی ایک چھوٹی سی تختی بنوائیے اور نیم
ہی کا قلم تیار کرے۔ رسونت میں نیم کا پانی حل کرکے کسی کوری پیالی میں ڈالکر دوات
بنالے۔ ظہر کے وقت باوضو ہو کر بائیں زانو پہ رکھے اور اس کے اوپر الگ الگ
کاغذ رکھ کر ستر مرتبہ یہ لفظ لکھے۔ "صف اور دشمن"
اور کسی بھی وقت مطلوب کے گھر ڈال دو کہ اس کے پاؤں تلے آ جائے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چالیس یوم تک ٹڑا تمار ہے۔ پھر تماشا دیکھے :-

۶۔ چاند کی آخری تاریخوں میں یہ نقش لکھ کر جس کے گھر لڑائی کرانی ہو میں پھاڑ کر چورا چورا کر کے ڈال دے۔ اسی وقت ایسی لڑائی شروع ہو گی کہ پھر بند نہ ہو گی۔ اگر اثر نہ ہو تو دوسرے ماہ کی اندھیری رات میں ایسا ہی کرے اور نام ہر دو کے لکھے جن میں کہ فساد کرانا مقصود ہو۔

فلاں ابغض فلاں
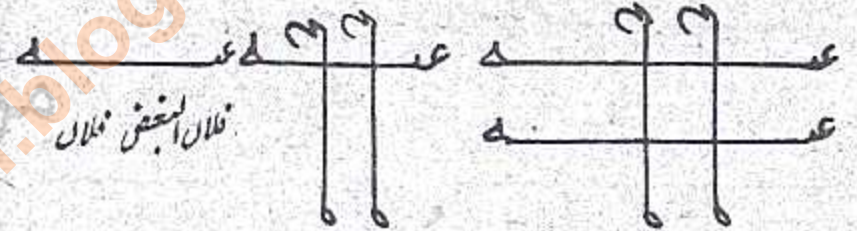
نقش و عملیات متفرق

بھاگے ہوئے کے متعلق نقشوں کا بیان

علماء نے ایک قاعدہ مقرر کیا ہے اور بہت آسان ہے۔ یعنی اگر کوئی شخص یہ دریافت کرنا چاہے کہ اس کا فلاں عزیز کس طرف گیا ہے تو سب سے پہلے یہ پوچھے کہ کس دن گھر سے بھاگا ہے۔ لہذا

اگر ہفتہ کے روز بھاگا ہے تو جنوب کی طرف گیا ہے۔

اگر پیر کے " " " " " "

اگر منگل کے روز بھاگا ہے تو مشرق کی طرف گیا ہے

اگر بدھ کے " " " شمال " " "

اگر جمعرات کے " " " مغرب " " "

اگر جمعہ کے " " " مغرب " " "

اگر اتوار کے " " تو شہر ہی میں رہے گا۔

۲۔ اگر کوئی شخص یہ نقش لکھ کر چرخے پر باندھ کر سات مرتبہ چرخے کو الٹا چلائے تو بھاگا ہوا واپس آ جائے گا۔

یا علی / یا بدوح	یا بدوح / یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح

۳۔ اگر کوئی گھر سے بھاگ گیا ہو تو اس کے لواحقین یہ نقش لکھ کر مع نام مفرور اپنا نام اور دوستوں کے نام لکھ کر وزنی پتھر کے نیچے دبا دیں۔ انشاء اللہ تین روز

۷۸۶

۱۰	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

www.iqbalkalmati.blogspot.com

میں مطلوب گھر پہنچ جائے گا۔

جن و بھوت کے لئے

۱۔ ذیل میں دیا ہوا نقش لکھ کر جلائے اور اس کی دھونی مریض کے ناک میں چڑھائے جن یا بھوت جو بھی ہوگا دفع ہوگا اور یہی فلیتہ نظر بد کو دور کرنے اور آسیب سے چھٹکارا پانے کو مفید ہے۔

۸		۶
۳	با ... ع	۷
۳۰		۹

۲۔ اگر کسی کو جن، بھوت، چڑیل یا پری کا سایہ ہو تو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر گلے میں باندھے۔ نیز اگر کتا یا سانپ کاٹ لے تو یہی لکھ کر پلاوے۔ اگر دروازہ پر لٹکائے تو تمام آفات و بلیات سے نجات رہے۔ نقش یہ ہے۔

۱۲	ح	حج	۱۰
ط	و	بہہر	د
۵	بل	ا	نہ
ص	ی	ح	خ

۳۔ اگر کسی کو جن یا دیو نے پکڑا ہے تو اس فلیتہ کا دھواں مریض کی ناک میں پہنچا دے تو مریض اچھا ہو جائے گا۔

مططططح

۴۔ اگر کوئی شخص اس کو لکھ کر بازو پر باندھے تو تمام آفات ارضی و سماوی سے چھٹکارا پاوے۔ مجرب ہے۔

م	ل	ط	م
ا	سے	سج	ے
نذی	ص	بن	سید
ح	سح	سنا	دا

درد سر کے لئے

اس نقش کو زعفران سے حسب قاعدہ لکھے اور سر پر باندھے انشاء اللہ بہت جلد آرام ہوگا۔

۳۰	۳۱	۳۰	۲۷
۳۱	۳۲	۳۱	۳۴
۲۱	۳۴	۳۵	۳۳
۳۰	۲۹	۲۲	۲۹

دیگر برائے درد سر

اس نقش کو لکھ کر سر پر باندھے۔ نقش اگلے صفحہ پر دیا گیا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اللہ	علی	بدوح
۶ ل		د ع

برائے دردِ کمر و انزال

اس تعویذ کو لکھ کر اپنی کمر سے باندھے۔ اگر دس عورتوں سے مباشرت کرے تو بھی جب تک کھولے گا نہیں، انزال نہ ہوگا۔

۵۹۱۱۶ ۹۱۵۵۶ ۵۶۵۱۸۶ ۵۱۵۱۸۶

۵۵۱۶۱۲۳۵ ۵۶۵۱۸۶ ص العجل الساعۃ الوحا

آنکھ درد کیلئے:۔

یہ تعویذ دردِ چشم کے لئے ہے۔ اس کو لکھ کر آنکھ پر باندھے فوراً دُور ہوگا۔

محمدؐ	احمدؐ
مرتضیٰ ۱۴	مصطفیٰ ۴۱

درد گودہ کیلئے:۔

اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھنے سے درد فوراً دُور ہوگا۔

۳۸۱	۳۸۴	۳۸۹	۰
۳۸۶	۳۸۸	۳۸۱	۰
۳۶۱	۳۸۲	۳۸۹	۰
۰	۰	۰	۰

کان درد کیلئے:۔

اس تعویذ کو انارِ شیریں کے رس سے لکھ کر کان پر باندھنے سے شدید قسم کا درد دُور ہوگا۔

۸	۲	۲۹	۳۲
۱۵	۱۳	۳	۷
۱	۹	۱۶	۲۸
۱۱	۲۴	۴	۶

دردِ شقیقہ کیلئے:

نصف سر کے درد کیلئے اتوار کے دن اس نقش کو لکھ کر ماتھے پر باندھ دیں۔ آدھے سر کا درد فوراً دُور ہوگا۔

۲۳	۴۶	۹۸	۰
۴۶	۳	۶	۰
۸	۴۰	۴۵	۰
۴۱	۵	۴۱	۰

دیگر دردِ نصف سر:۔ لکھ کر بازو پر باندھے۔

۱۱	۱۳	عہ
عہ	۱۹	۳۱
غہ	۹	عمر

پیٹ درد کیلئے:۔ اس نقش کو بروز یک شنبہ یا جب مریض کو درد

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کی شکایت ہو تو سات تار کچے دھاگے کی لے کر پیٹ کے اوپر باندھے۔ درد دفع ہو گا۔

۱۵	۲	ص
۲	۵۱۱	حا
ع	گن	ا

دیگر برائے پیٹ درد:- لکھ کر بازو پر باندھے۔

حر	حر	ط	۳
۱۱	الو	ع	ح
و	ی	و	ہ
ح ہ	۲۵	وط	و

برائے تولد فرزند و حفاظت از بلیات

جب عورت حاملہ ہو جائے تو یہ نقش لکھ کر عورت کے گلے میں باندھے لڑکا پیدا ہو گا۔ پھر اس نقش کو بچے کے گلے میں ڈال دے تمام بلیات سے محفوظ اور عمر دراز ہو گا۔

۱۴	۱۲	۱۲	۸
۱۳	۷	۲	۱۴
۲	۱۰	۱۸	۳
۱۷	عے	ع	۱۱

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سانپ کاٹے کا اکسیر عمل

عمل پڑھنے کی ترکیب۔ دیوالی کی شب کو نماز عشاء کے بعد پاک صاف لباس پہن کر خوشبو لگائیں۔ کچھ مٹھائی پاس رکھیں اور دو رکعت نفل برائے قبولیت عمل ادا کریں۔ پھر اکتالیس مرتبہ درود شریف نماز والا پڑھیں اور یہ عمل ۱۰۱ بار پڑھیں۔

اللہ پاک محمدؐ سک ۔۔۔ بندہ کہے تے لہو سے لیں
جو نہ مانے محمدؐ کی آن ۔۔۔ اس پر پڑے از غیبی بان

عمل پڑھنے کے بعد پھر اکتالیس مرتبہ وہی درود شریف پڑھیں اور دو رکعت نماز نفل ادا کر کے دعا مانگے کہ اے خدایا میرے عمل کو قبول فرما اور شیرینی بچوں کو بانٹ دے۔

دم کرنے کی ترکیب: جس وقت مار گزیدہ آپ کے پاس آئے یا وہ نہ آ سکے اور اس کا پیغام آئے تو جو پیغام لے کر آئے اسے سامنے بٹھا لے۔ اس وقت عامل کو چاہئے کہ سات بار کوئی سا درود شریف پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کرے اور الٹا ہاتھ اس کے منہ پر مارے۔ مار گزیدہ خواہ کتنی ہی دور ہو گا انشاءاللہ فوراً اثر پذیر ہو گا۔ درد کرب، بے چینی اسی وقت کافور ہو جائے گی۔ اگر مار گزیدہ کو مقام ماؤف پر آبلہ پڑ چکا ہو تو آبلہ کو احتیاط سے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پھوڑے کر اس پر گھی میں پیاز سوختہ کر کے مرہم سی بنا کر لگانا شروع کریں بفضل تعالیٰ مریض تندرست ہوگا۔

اس کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ جس مکان میں اس عمل کا عامل رہتا ہوگا وہاں سانپ نہیں رہے گا۔

نقش قید سے رہائی کیلئے

ذیل کے نقش کو کاغذ پر لکھ کر سیاہ کبوتر کے گلے میں باندھ کر اڑا دے نقش کے نیچے قیدی کا نام ضرور لکھے۔ خدا کے حکم سے قیدی جلد رہائی پائے گا۔

یا حافظ	۴۴۳	۴۳۸	۴۱
یا حافظ	۴۳۲	۳۴۴	۳۴۶
۹۹	۳۴۷	۳۳۷	۴۴۵
۱۰۱	۹۱	یا حافظ	یا حافظ

فلاں بن فلاں

۸	۲	۷
و	۳	۲
و	و	۹

۲۔ جو شخص حوالات میں زیر مقدمہ ہو تو اس نقش کو اپنے پاس رکھے بہت جلد خلاصی پائے گا۔ انشاءاللہ

ڈراؤنے خوابوں کیلئے

یہ تعویذ لکھ کر اس کے اندر قدرے پھٹکڑی اور موم رکھ کر گلے میں باندھے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نظر بد کیلئے

اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہر قسم کی نظر بد سے دور رہے گا۔ نقش حسب ذیل ہے۔

۶۶	۶۱	۶۸
۶۷	۶۵	۶۳
۶۲	۶۹	۶۴

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حالت ساعاتِ روز و شب

ایام	ایام ہفتہ	ساعت اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	ہفتم	ہشتم	نہم	دہم	یازدہم	دوازدہم
۱	شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
	شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
۲	یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
	شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
۳	دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
	شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
۴	سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
	شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
۵	چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
	شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
۶	پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
	شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمش	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
۷	جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
	شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس

حروفِ ابجد

ا ب ج د ہ و ز ح ط ی

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت

۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰

ث خ ذ ض ظ غ

۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

ساعت معلوم کرنے کا طریقہ

جب کوئی شخص دن کی ساعت معلوم کرنا چاہے تو اس طرح کرے کہ جب سورج طلوع ہو تو اپنا سایہ ناپ لے۔ پاؤں سے سر تک سایہ اگر ۸۰ قدم ہے تو پہلی ساعت، ۴۰ قدم ہے تو دوسری ساعت، ۲۰ قدم تیسری۔ ۱۰ قدم چوتھی ۵ قدم پانچویں۔ ۲½ قدم چھٹی اور ساتویں ۱¼ قدم۔

اسی طرح جب سورج مغرب کی طرف ڈھلے تو ۱¼ قدم پہلی، ۲½ قدم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دوسری۔ ۵ قدم تیسری۔ ۱۰ قدم چوتھی۔ ۲۰ قدم پانچویں۔ ۴۰ قدم چھٹی اور ۸۰ قدم ساتویں ہو گی۔

پس اسی طرح ہر ستارہ کی ساعت ہوتی ہے جس سے تعویذ آسانی کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔ ان کے بغیر عمل یا تعویذ بے سود ہوتا ہے۔

ضروری ہدایات

طریق تعویذات دوستی و خواب بندی و زبان بندی وغیرہ:۔

اس قسم کے تعویذات لکھنے کے لیے کون سی ساعت کا ستارہ نیک و موافق رہے گا تاکہ جلدی اثر ہو اور مطلوب شتاب مل جائے۔

اس امر کا خیال رکھیں کہ مریخ و زحل کی ساعت میں دوستی و محبت کا تعویذ ہرگز نہ لکھا جائے۔ کیونکہ زحل و مریخ کی ساعت میں صرف دشمنی اور بغض نیز تباہی و بربادی کے لیے ہی تعویذات لکھے جاتے ہیں۔ دوستی اور محبت کے نقش و عملیات کے لیے مشتری کی ساعت ہونی چاہیے۔

جب آپ ایسے (موخر الذکر) تعویذات لکھنا شروع کریں تو پاک و صاف اور باوضو ہو کر پاکیزہ کپڑے پہنیں۔ اور مناسب خوشبو پاس رکھیں اور جلائیں ایسے تعویذ شروع قمری ماہ سے نصف قمری ماہ تک لکھے جائیں گے۔ اس کے بعد دوستی کے تعویذ کسی بھی ساعت میں ہرگز نہ لکھیں۔

یہ اوّل وقت دوستوں اور اہلِ دل کے لیے ہے۔ لہٰذا لکھتے وقت کوئی میٹھی چیز منہ میں رکھیں۔ (نگلیں نہیں)

کسی تنہا مقام پر بیٹھ کر چپ چاپ رہ کر، توجہ دے کر اور ہر قسم کے ثانی خیالات کو دور کر کے یکسوئے قلب ہو کر کاغذ کو دائیں زانو پر رکھ کر لکھیں۔ لکھنے کے بعد منہ میں رکھی ہوئی چیز چبا کر نگل جائیں۔

دشمنی کے لیے تعویذ لکھنا ہو تو چاند کی ۱۵ تا آخری تاریخ تک لکھنے چاہئیں۔ ترش یا کڑوی چیز منہ میں رکھے۔ پیاز چبائیں اور کاغذ کو بائیں زانو پر رکھ کر لکھیں۔

زبان بندی کا تعویذ لکھتے وقت منہ میں موم رکھیں۔ باقی طریقہ دشمنی کے تعویذ والا ہے۔

جب تعویذ لکھ چکیں تو جو چیز لکھتے وقت منہ میں رکھی تھی وہ چیز فارغ ہو کر منہ میں چبائیں۔

محبت ایک پاک جذبہ ہے۔ اس سلسلے میں جو تعویذ لکھے جائیں ان سے مقصد صرف اتنا ہو کہ محبت بڑھے۔ اگر آپ کے دل میں جنسی خواہش ہو گی تو یہ تعویذ آپ کو زبردست نقصان دیں گے۔

تعویذ لکھنے سے پیشتر اس کے متعلق ہدایات کو غور سے پڑھیں اور ان پر عمل کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

محنت، صداقت اور ایمانداری ہی آپ کو اس کام کا عامل کامل بنا سکتی ہے۔ سینہ میں بغض، تعصب، نسلی کینہ، کدورت، حسد، بے ایمانی اور جھوٹ جس شخص میں ہوگا، وہ اس کام میں مشکل ہی سے کامیاب ہوتا ہے۔

اس کام کے کرنے والے کو چاہئے کہ وہ عابد اور زاہد ہو، نماز کی پابندی کرتا ہو، دیگر دینی فرائض ادا کرتا ہو۔ نیز ہر کسی سے خلوص اور ہمدردی سے پیش آنے والا اور کسی کو دکھ نہ دینے والا ہونا چاہئے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہر قسم کی علمی، ادبی، صنعتی کتابیں نیز قرآن مجید سیپارے اور دینی
کتب بازار سے بارعایت منگوانے کے لئے ہماری
خدمات حاصل کریں۔

حمید بک ڈپو۔ نولکھا بازار۔ لاہور

(پاکستان)